

۱۲۲/۱۳

سبحانک یا رب العالمین  
 فی فلك یسبحون  
 سبحانک یا رب العالمین

سر کو بیٹو آسمان سے اب کوئی آتا نہیں مریم عیسیٰ نے دی تھی محض عیسیٰ کو شفا اب اسی فتن میں لوگوں رات و آرام ہے سر پہ اک سورج چمکتا ہے مگر آنکھیں ہیں بند اپنے ایمانوں کو ذرا پردہ اٹھا کر دیکھنا میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسمان سے وقت پر ابراہیم ہوں مگر آترا نہیں میں پر خ سے	عمر دنیا سے بھی ہے اب آگیا ہفتم ہزار میری مریم سے شفا پائیگا ہر ملک و دیار وقت ہے جلد اڑے آوارگان و شیت خار مرتے ہیں اب وہ اور دیر نہ خوشگوار مجھ کو کافر کہتے تھے خود انہوں از اہل نار میں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار نیز محمدی ہوں مگر بے تیغ اندر ہے ہار زار
--	--

۱۹۳۷ء

# احمدی جنتری

قادیان

احمدی اٹھ کر وقت خدمت سے یاد کرتا ہے مجھ کو رب عباد	خدا ت دیں ہوئی ہے تیرے سپرد دور کرنا ہے تو نے سشر و فساد
--	---

بہمد سعادت و مبارک سر

عالی حضرت امیر المومنین صاحبزادہ حاجی میر تقی الدین محمد احمد امام جماعت احمدیہ

(جنتری ہذا کا بیٹواں سال)

مرتبہ

فخار محمد یامین تاجر کتب قادیان دارالامان ضلع گورداسپور  
 فی کاپی ۱۲  
 عصر کی اکاپی

(امجد بخش سید پریس قادیان میں باہنام چوہدری اللہ بخش پرنٹر و پبلشر محمد یامین تاجر کتب قادیان نے شائع کیا)



الحام ابن مریم ثانی علیہ السلام : شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فوت ہو چکا ہے اور اس کی نیک سیرت و عہدہ کو فانی تو آیا

# قطرات عشق الہی

(حسن نور انوار امیر المومنین خلیفہ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مادہ جو کہ خواہی ہو والی نظم)  
 باب رحمت خود بخود پھرتم یہ واپس جانیگا  
 آدمی تقویٰ سے آنحضرت کیا ہو جانیگا  
 جو کوئی اس یار کے در کا گدا ہو جانیگا  
 جس کو تم کہتے ہو یار و یہ فنا ہو جانیگا  
 کھڑے جا نیگا زور اسلام کا ہو جانیگا  
 تہدی دوران کا جو خاک پا ہو جانیگا  
 جو کوئی تقویٰ کریگا پیشوا ہو جانیگا  
 جس کا مسک زہد و ذکر و اتقا ہو جانیگا  
 دیکھ لینا ایک دن خواہش برائی مری  
 نقش پا پر جو محمد کے چلے گا ایک دن  
 دشمن اسلام جب دیکھئے اک قہری نشان  
 نائب خیر الرسل ہو کر کریگا کام یہ  
 اسکی باتوں سے ہی ٹوٹے گیہ و جانی طمس  
 خاک میں ملکر ملیں گے تجھے سے یارب ایک دن  
 آپ روحانی سے جب میرا ہو گا کئی جہاں  
 ہیں در مالک یہ بیٹھے ہم لگائے ٹکٹکی  
 سختوں سے قوم کی گھبراہٹ ہرگز نہ عزیز  
 قوم کے بغض و عداوت کی نہیں پرواہ ہیں  
 حق یہ ہم ہیں یا کہ یہ حساد ہیں جھگڑا ہے کیا  
 تیرا ہر لفظ ہے پیارے مسیحائے زماں

عشق موٹے دل میں جب محمود ہو گا موزن  
 باد کر اس دن کو تو پھر کیا سے کیا ہو جانیگا

اگر تم نے جاؤ اور گادیاں دے جاؤ : اور نہ اس کے حق میں جس کے بر سے ان الفاظ کے جاؤ گی : ابو یوسف شافعی رحمہ اللہ

پیغام احمدیت پر مبنی خاندان حبیبیہ محمد یاسین تاجر کتب قادیان سے صرف ایک آنہ سے شہاب

۱ امام حضرت اقدس علیہ السلام۔ مبارک، سو مبارک آسمانی تائیدیں ہمارے ساتھ ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
عُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
حَمْدُكَ وَنُصْرَتُكَ عَلَى سَوَابِ الْكُرْبِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہوالت

## وہی ہمارا کرشن

(از قلم مبارک حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ علیہ السلام بنصرہ العزیز)

ہے اور انسانی دوزخ کو بچانے کے کام آتی ہے  
ہندو کی بھاجی اور مسلمان کے سالن کے پکانے  
میں اس نے کبھی فرق نہیں کیا، پھر جب پر ماتما کی  
نعمتوں نے ہم سب میں کوئی فرق نہیں رکھا ہماری  
اس سے محبت کیوں فرق والی ہو، سوتیلے باپ  
اور گئے باپ کی محبت میں فرق ہو سکتا ہے،  
پر اپنے باپ کی محبت میں بچے کبھی فرق نہیں  
رکھتے، وہ آپس میں لڑ سکتے ہیں لیکن اپنے  
باپ اور اپنی ماں سے محبت میں ایک دوسرے  
سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پر ہمیں کیا ہو گیا، ہم آپس کی لڑائیوں  
میں اپنے پر ماتما کو بھی بھول گئے ہیں، ہم بھی  
تو خیال نہیں کرتے کہ اس نے ہمارے گناہوں کو  
دیکھ کر بھی ہم میں فرق نہیں کیا، تو ہم اس کے احسان  
دیکھتے ہوئے اس سے فرق کیوں کریں، دو بوجھ  
بچے جب آپس میں لڑ رہے ہوتے ہیں ماں کی ایک  
آواز سن کر ایک دوسرے کا گلا چھوڑ کر ماں کی  
طرف دوڑ پڑتے ہیں، وحشی کبوتر تک جس کی

پیارے ہندو بھائیو! ہم ایک وطن میں  
رہتے ہیں، عام طور پر ایک ہی بولی بولتے ہیں،  
پر ماتما کا روشنی دینے والا سورج ہم سب کو ایک  
سی روشنی دیتا ہے، اس کا خوبصورت چاند ہم سب  
کو بغیر فرق کے محبت بھری نگاہوں سے دیکھتا  
ہے، رات کا اندھیرا جب ساری دنیا پر چھا جاتا  
ہے، جب ہمارے اپنے تو اس بھی ہم کو چھوڑ جاتے  
ہیں اور دن کا تھکا ہوا جسم بے جان ہو کر چار پائی  
پر گر جاتا ہے اس وقت خدا کے فرشتے اپنے پریم  
کے پُروں کو پھیل کر ہم سب پر اپنا سایہ کر دیتے  
ہیں، اور ہندو مسلمان میں فرق نہیں کرتے، ہمالیہ  
کی چوٹیوں پر پڑی ہوئی برف جب سورج کی گرمی  
سے پگھلتی ہے، اور دریاؤں کے پانیوں کو ان کے  
کناروں تک بلند کر دیتی ہے، جب خوبصورت  
گنگا اور دل بھانے والی جمنا اپنے اچھلنے والے  
پانیوں کو پیاس سے خشک شدہ کھیتوں میں لا کر  
ڈالتی ہیں، وہ کبھی بھی نہیں دیکھتیں کہ کون مسلمان  
اور کون ہندو، وہ آگ جو گند کو جلا کر رکھ کر دیتی

حدوث روح و مادہ: مصنفہ حضرت امیر محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ تاجر مکتبہ قادیان سے میسر سے ملیگی

لعلی

ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے، بلکہ فحشیت ہے وہ جس کا تمام ہر دم و دنیا کے لئے ہے، ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہو تو وہ عین شیطانی ہے جس کا پس منظر دنیا کی ہر چیز ہے



فطرت میں آزادی ہے اپنے دانہ ڈالنے والے کی آواز کو سن کر اپنی آزادی کو بھول جاتا ہے، اور ڈبے کی تنگ اور تاریک جگہ پر اپنی بے قید پر از کو قربان کر دیتا ہے، کیونکہ دانہ ڈالنے والے کی آواز کا انکار اس سے نہیں ہو سکتا، پھر اے پیارے ہندو بھائیو! کیوں تم اس آواز کی طرف دھیان نہیں کرتے جو پہلے پر مشور نے ساری دنیا کو اپنے گرجے کر نیلے لئے بلند کی ہے، کیا صرف اس لئے کہ وہ ایک مسلمان کے منہ سے نکلی ہے؟ مگر کیا تم بھول گئے ہو کہ پرانا کی کوئی چیز مفید نہیں ہوتی، ہندو اور مسلمان اور عیسائی سب نام بندوں کے ہیں، جب پرانا کسی کو چن لیتا ہے تو پھر وہ قوموں کے بندھن سے آزاد ہو جاتا ہے، وہ کسی خاص قوم کا نہیں رہتا، ہر قوم اس کی ہو جاتی ہے اور وہ سب کا ہو جاتا ہے۔

اے ہندو بھائیو! اسی طرح اس زمانہ کا اوتار کسی خاص قوم کا نہیں، وہ ہمہ دی بھی ہے، کیونکہ مسلمانوں کی نجات کا پیغام لایا ہے وہ عیسیٰ بھی ہے کیونکہ عیسائیوں کی ہدایت کا سامان لایا ہے وہ ہنر کھنک اوتار بھی ہے کیونکہ وہ تمہارے لئے ہاں لے ہندو بھائیو! تمہارے لئے خدا تعالیٰ کی محبت کی چادر کا تحفہ لایا ہے۔

تم پرانے بزرگوں کی اولاد ہو، تم کو بجا فخر ہے کہ ہمارے باپ دادا سے پرانی تہذیب کے حامل تھے، تم ایک ایسے فلسفہ کو پیش کرتے ہو کہ تمہاری تاریخ اس پہلے کسی فلسفہ کو تسلیم ہی نہیں کرتی، مگر کیا

تم ان پرانے جسموں کو اس پرانی روح سے خالی رکھو گے جو پرانا کی طرف سے آئی ہے جو سب سے قدیم اور سب سے پرانا ہے؟ پرانی چیزیں قابلِ قدر ہوتی ہیں، مگر تبھی تک جب تک کہ ان میں جان ہوتی ہے، تمہارے ماں باپ جس قدر بوڑھے ہوتے جاتے ہیں تم انکی زیادہ عزت کرتے ہو، لیکن جب وہ مر جاتے ہیں، تم انکو جتنا پر لٹا کر جلا دیتے ہو، پس پرانی چیز قابلِ عزت ہے، لیکن جب تک اس میں جان ہو، پھر تم اپنی پرانی اور قابلِ عزت چیزوں میں جان ڈالنے کی کوشش کیوں نہیں کرتے؟ خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے، کہ جنکو وہ ایک دفعہ عزت دیتا ہے ان کے ساتھ ہمیشہ تعلق نبھاتا ہے اور اگر وہ اسکی طرف رجوع کر کے نیکی کی روح حاصل کریں تو انہیں دوسروں سے زیادہ عزت بخشتا ہے، پس اگر تم کو قدیم تہذیب اور قدیم فلسفہ کا درس ملا ہے، تو اسے خدا تعالیٰ کی روح سے زندہ کرو، تاکہ وہ اس زمانہ کی ضرورت کے مطابق شکل اختیار کر کے دنیا کیلئے فائدہ بخش بنے۔

پیارے بھائیو! زندہ اور مردہ میں یہ فرق ہوتا ہے، کہ زندہ زمانہ کے مطابق ترقی کرتا ہے، اور مردہ ایک حال پر رہتا ہے، اور آخر سڑنے لگ جاتا ہے، کیا تم نے کبھی غور کیا کہ تمہاری بے توجہی سے تمہاری تہذیب اور تمہارے مذہب پر بھی زمانہ نے اپنا اثر ڈالنا شروع کر دیا ہے، ذرا غور تو کرو کہ پرانا کے مقابلہ پر تم میں کتنے دیوتا نکل آئے ہیں؟ ذرا اپنی کتابوں کو اٹھا کر تو دیکھو، کہ کرشن اور

اے مہر می عزیز چا عشت ایقینا بھوکہ زمانہ اپنے آخر کو پہنچ گیا ہے، اور ایک عرصہ انقلاب خود را پورا کیا ہے، اور اپنی جانوں کو رخصت کر دیا، اور بہت جلد لا ستبازی میں داخل ہوا، اور لا ستبازی



نے بھی کسی مورتی کے آگے ماتھا جھکایا تھا؟ کیا وہ بھی کسی بُت کے ماتھے پر سینڈھو لگانے گئے تھے؟ کیا انہوں نے بھی بیوٹی اور پادہتی کے آگے ہاتھ جوڑے تھے؟ آخر یہ پر ماتھا سے دُوری اور غیروں کے آگے جھکنے کا خیال آپ لوگوں میں کہاں آیا؟ کیوں اسکی محبت جو سب سے پیارا ہے سر ہو گئی؟ اور آقا کی جگہ چاکروں کو دیدی؟ آخر اس کا سبب کچھ تو ہونا چاہئے، ہو کام کرشن جی اور راجندر جی نے نہ کیا تھا وہ آپ کیوں کرنے لگے؟ جس راہ پر مقدس اوتار نہ چلے تھے، آپ اس راہ پر کیوں چلنے لگے؟ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی زندگی بخشنے والی تازہ باتوں سے اپنے کان بند کر لئے اور پڑانے جہم کو چمٹے رہے، مگر روح کو نکل جانے دیا، گلاب کا پھول جب تک شہی پر رہتا ہے وہ کیسا خوشبودار ہوتا ہے، وہ کیسا نرم اور نازک ہوتا ہے، لیکن جب اسے اتار کر لوگ سینہ یا سر پر لگاتے ہیں وہ تھوڑی ہی دیر میں کیسا خشک اور سخت ہو جاتا ہے، اسکی خوشبو کس طرح اڑ جاتی ہو آخر اسکی وجہ اس کے سوا کیا ہے کہ وہ اس زندگی بخشنے والے تعلق سے جدا کر دیا جائے، جو اسکی سب تازگی کا موجب تھا، اسی طرح اے پیارے بھائیو! فلسفے اور مذہب اچھی چیزیں ہیں، مگر انکی سب خوبصورتی اسی وقت تک رہتی ہے جب تک انکی جڑ اس زندگی بخشنے والے درخت سے ٹکی رہتی ہے، جسے پر ماتھا کہتے ہیں، جب اس پھول کو اس سے جدا کر لیا جاتا ہو

اس کی سب خوبصورتی خاک میں مل جاتی ہے، وہ اصلی پھول اتنا خوبصورت بھی تو نہیں رہتا جتنا کچڑے یا غذا کا بنا ہوا پھول + پس اے بھائیو! آپ لوگوں کو روحانی زندگی کے بارہ میں جو کچھ پیش آیا ہے صرف اس تعلق کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے پیش آیا ہے، اگر کرشن جی اور راجندر جی کی طرح ان کے بعد آنے والے لوگ بھی پر ماتھا سے تعلق رکھتے تو کبھی یہ نوبت نہ پہنچتی، کہ خدا تعالیٰ کا ادنیٰ آستانہ چھوڑ کر مقدس ریشیوں کی اولاد بتوں اور دیویوں کے آگے جھکتی پھرتی، جس ماتھے کو خدا تعالیٰ نے اپنے چومنے کے لئے بنایا تھا، کتنے افسوس کا مقام ہے کہ وہ اپنے سے ادنیٰ چیزوں کے آگے جھکتا ہے، وہ نظریں بوا دینا اٹھنے کے لئے بنی تھیں، افسوس کہ پاتال کی طرف جھکی ہوئی ہیں، مگر کیوں؟ کیا اس لئے کہ ان کے لئے اور صورت ممکن نہیں؟ نہیں نہیں، یہ نہیں ہو سکتا، کیا خدا کرشن اور راجندر کی اولادوں اور سیوکوں کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ سکتا ہے؟ ہرگز نہیں، چنانچہ اس نے ہندوؤں کی ترقی اور اصلاح کے لئے نہہ کلنکی اوتار کو بھیج دیا ہے، جو عین اس زمانہ میں آیا ہے جس زمانہ کی کرشن جی نے پہلے سے خبر دے رکھی تھی، اس نے خدا تعالیٰ کے تازہ نشانوں سے دنیا کو خدا تعالیٰ کے زندہ اور قادر ہونے کا ثبوت دینا

نرا زبان سے جیست کا اڑا کر کچھ کرشن جی سے، بلکہ کرشن جی کو راہ اور خدا تعالیٰ سے دعا میں، بلکہ انکو ارادہ نہیں حاد باقی بناوے، انہیں کا ہلکا اور کھستی سے کام نہ لو، بلکہ مستحق ہو جاؤ (میںج موعود)

امام حضرت نبی اللہ فی حلل الانبیاءؐ زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی :

وہ لوگ جن کی انکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدلتے ہیں اور انکو نہ گناہ یاد نہیں ہے ، بلکہ اور کبیر ان سے میرا دل ملے (مفقوالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ایسا ثبوت کہ کوئی شخص اسکا انکار نہیں کر سکتا ، اور اب ہر شخص چہرہ ماتما سے محبت کرنا چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے اپنے ایشود سے مل سکتا ہے اور ان انعاموں کو حاصل کر سکتا ہے جو ملنے پر شئی مٹتی حاصل کیا کرتے تھے ، کیونکہ ہمارا خدا بخیل نہیں کہ ایک کو دے اور دوسرے کو نہ دے ، اور نہ اس کا خزانہ محدود ہے ، کہ جو کچھ پہلے کر سکتا تھا اب نہیں کر سکتا ۔

اس نہ کلنگی اوتار کا نام مرزا غلام احمد ہے جو قادیان ضلع گورداسپور میں ظاہر ہوئے تھے ، خدا نے ان کے ہاتھ پر ہزاروں نشان دکھائے ہیں ، اور ان کے ذریعہ سے وہ پھر دنیا کو انصاف اور عدل سے بھرنا چاہتا ہے ، جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں ان کو خدا تعالیٰ بڑا نور بخشتا ہے اور ان کی دُعا میں سنتا ہے اور ان کی سفارشوں پر لوگوں کی تکلیفوں کو دُور کرتا ہے اور عزتیں بخشتا ہے ، آپ کو چاہئے کہ اُن کی تعلیم کو پڑھ کر نور حاصل کریں اور اگر کوئی شک ہو تو پرماتما سے دعا کریں ، کہ اُسے پرماتما ، اگر یہ کوئی جو تیری طرف سے ہونے کا دعویٰ کرتا ہے ، اور اپنے آپ کو نہ کلنگ اوتار کہتا ہے ، اپنے دعوے میں سچا ہے تو اس کے ماننے کی ہم کو توفیق دے ، اور ہمارے سینہ کو اس پر ایمان لانے کیلئے کھول دے ، پھر آپ دیکھیں گے کہ پرماتما ضرور

آپ کو غیبی نشانوں سے اس کی صداقت پر یقین دلا دیگا ، اور اگر آپ یہ وعدہ کریں کہ سچائی کے کھلنے پر آپ اس کے دعوے کو مان کر اپنے پیدا کرنے والے اور مالک سے صلح کریں گے ، تو آپ سچے دل سے میری طرف رجوع کریں ، اور اپنی مشکلات کے لئے دُعا کریں ، اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلوں کو دُور کر دیگا ، مگر اسی دستور کے مطابق جو اس کا کرشن جی اور راجندر جی کے وقت تھا ، مگر شرط یہ ہوگی کہ پھر آپ دنیا کی محبت کو چھوڑ کر اس کے ساتھ تعلق پختہ کر لیں ، اور اس کی آواز کو اپنے دوستوں اور عزیزوں تک پہنچائیں ، اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو پیدا کرنے کے لئے جو اس نے تدبیریں بتائی ہیں ان پر عمل کر کے پرماتما کے سچے عاشق اور مخلص سیوک بن جائیں ، اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو ۔

خاکسار

**میرزا محمود احمد**

امام جماعت اچھڑیہ قادیان ضلع گورداسپور

ایک شخص نے قبر پر پھول چڑھانے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیحؑ سے دریافت کیا ، آپ نے فرمایا ، یہ ناجائز ہے ، اسکا کوئی اثر قرآن و احادیث سے ثابت نہیں ، اس کے بدعت و نفو ہونے میں کوئی شک نہیں ۔ (از پیر ۲۲ اپریل ۱۹۰۳ء)

اخلاق خاتون : دعوتوں کے لئے وعظ و نصائح ، محمد باقر صاحب تاجر کتب قادیان سے دو آنہ میں خریدیے ۔



# تناسخ پر دس اعتراضات

(از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

(۱) ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ ہندو عقیدہ کے رو سے یہ دنیا ایک عذاب کا مقام ہے اور اس سے چھٹ جان نجات ہے پھر بھی اگر ہندوؤں میں سے کوئی مر جائے تو اس پر افسوس کرتے ہیں اور روتے ہیں حالانکہ اگر یہ دنیا ایک عذاب ہے اور اسکی گرفت سے نکل جانا اصل مقصد ہے تو چاہئے کہ مرنے والوں پر خوش ہوں کہ انہوں نے ایک منزل طے کر لی، اور خصوصاً بچوں کی موت پر تو بہت ہی خوشی ہونی چاہئے کہ انہوں نے بلا کسی گناہ کے اپنی اس جون کو طے کر لیا مگر ہندوؤں پر ہندوؤں کا نام بتانا ہے کہ وہ ایک طرف تو ان حوادث کو قانون قدرت کا اثر سمجھتے ہیں اور دوسری طرف تناسخ کی تائید پر انصار کے ساتھ کمر بستہ ہو رہے ہیں جو خلاف عقل ہے۔

(۲) ہندوؤں کے نزدیک نجات نام ہی اس صہم سے چھٹنے کا، کیونکہ شکھ دکھ صہم سے تعلق رکھتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس صہم میں آنا ایک سزا ہے، چنانچہ ان کے عقائد سے معلوم ہوتا ہے کہ جب انسان ادنیٰ حالت میں آتا ہے تو جو نوروں کے چکر میں پھنستا ہے اور جب ترقی کرتا ہے تو اس چکر سے آزاد ہو جاتا ہے، لیکن یہ عجیب بات ہے کہ باوجود ان کے وہ اولاد کی خواہش کرتے ہیں گویا ایک طرف تو

(۳) پھر تناسخ کے عقیدہ پر یہ اعتراض پڑتا ہے کہ پہلی دفعہ روجوں کو صہم میں کیوں ڈالا گیا تھا یہ کیوں نہ تھا کہ ان کو جو نوروں کے چکر میں پھنسا کر تکلیف دی جاتی، ہندو یہ نہیں کہہ سکتے کہ پہلی انسان پیدا کیا گیا تھا جو اچھی حالت ہے کیونکہ ان کے عقیدہ کے رو سے خواہ انسان بنایا جائے خواہ کچھ بنایا جائے روجوں کی اطمینان کی حالت جو نوروں سے الگ ہو کر شکھ دکھ کے احساس سے بچ جانا ہے پس اس دنیا میں خواہ انسان بنا کر بھیجا جائے یہ ایک عذاب ہے اور اور دکھ ہے، یہ دکھ بلا وجہ کیوں دیا گیا۔

(۴) تناسخ کے عقیدہ کو مان کر ایک شکل پیش جاتی ہے کہ کیا خدا تعالیٰ نے سب روجوں کو پہلی موقع پر اکٹھا انسان کو ہی ہون پر بھیجا تھا یا آہستہ آہستہ دنیا میں بھیجا، اگر کہو کہ پہلے ایک ہی دفعہ سب روجوں کو انسان بنا کر بھیجا پھر جو گنہ گار تھے ان کو جانور بنا دیا تو اس کو تاریخ غلط ثابت کر رہی ہے تاریخ بلا شک شبہ اس امر کو ثابت کرتی ہے کہ انسانی نسل دنیا میں بڑھتی چلی جاتی ہے جو آج سے ہزار سال پہلو آبادی تھی اب اس سمیت زیادہ ہے، پس یہ بات تو درست

(۵) ہندوؤں کے نزدیک نجات نام ہی اس صہم سے چھٹنے کا، کیونکہ شکھ دکھ صہم سے تعلق رکھتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس صہم میں آنا ایک سزا ہے، چنانچہ ان کے عقائد سے معلوم ہوتا ہے کہ جب انسان ادنیٰ حالت میں آتا ہے تو جو نوروں کے چکر میں پھنستا ہے اور جب ترقی کرتا ہے تو اس چکر سے آزاد ہو جاتا ہے، لیکن یہ عجیب بات ہے کہ باوجود ان کے وہ اولاد کی خواہش کرتے ہیں گویا ایک طرف تو

خلا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آئے، اور جو حق اور ساری بات کے ادل و درجہ پر قائم ہوں، اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر دیا ہو (مؤلف)

نہیں ہو سکتی، اگر کس جہاز کے آہستہ آہستہ روحوں کو دنیا میں بھیجا جاتا ہے تو یہ انصاف کے خلاف ہو کیونکہ پہلی دفعہ دنیا میں آئیوالی سب روحيں یکساں ہونی چاہئیں مگر جب دنیا کا سلسلہ جاری ہو گیا تو ماننا پڑیگا کہ کوئی امیر کے گھر میں پیدا ہوگی کوئی غریب کے گھر میں، اور یہ بقول ہندو صاحبان ظلم ہوگا۔

(۵) تنازع کے عقیدہ کو مستلزمہ بھی باطل کرنا ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں استفادہ جانور ہے اگر انسان بنا دیا جائے تو زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہ رہے بلکہ اگر انکی لاشیں نیچے اوپر رکھی جائیں تب بھی میلونی میل اونچے لاشوں کے پہاڑ بن جائیں، پس اگر یہ صحیح ہے کہ پہلے یہ سب روحيں انسان بنیں پھر گناہ کی وجہ سے جانور بن گئیں تو استفادہ آدمی دنیا میں رہے کیونکہ سب کچھ انکو تو کھڑے ہو نیکو بھی جگہ نہیں مل سکتی تھی، اگر کوہ آہستہ آہستہ دنیا میں آئے تو اسکا جواب پہلے دیا جا چکا ہے کبھی برابر نہ رہتی اور وہی بے انصافی کا جواب کہ یہ مذہب پر آتا ہے جو وہ دوسروں پر لگاتے ہیں۔

(۶) سائنس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا پر حیوان اس طرح پھیلے ہیں کہ پہلے ادنیٰ جانور بنے پھر ان سے اعلیٰ پھر ان سے اعلیٰ پھر انسان بنا، اور یہ بات بالکل عقل کے مطابق ہے کیونکہ ہم دنیا میں دیکھتے ہیں کہ تمام قانون قدرت ایک ارتقائی تدریج ہے، پس تنازع کا عقیدہ اس حقیقت کے خلاف ہونے کے سبب باطل ہے، ہم ڈالون تھیوری کے قائل نہیں اور یہ نہیں سمجھتے کہ انسان کسی اور جانور سے بن گیا ہے، مگر ہمیں کوئی

شعبہ نہیں کہ زمین نے آہستہ آہستہ ایسی صفائی اختیار کی کہ اس میں انسان رہ سکے، پس ضرورت تھا کہ پہلے ادنیٰ جانور پیدا ہوتے جو کثیف ہوا میں رہ سکتے اور اگر پہلے جانور پیدا ہوئے تو پھر تنازع کا عقیدہ باطل ہے کیونکہ اس صورت میں ماننا پڑیگا کہ اللہ تعالیٰ نے مکتی خانہ سے نکال کر پہلے روحوں کو جانور بنایا جو ظلم ہے۔

(۷) تنازع کی ابتداء ہی تنازع کو رد کرتی ہے، کیونکہ یہ خیال کیا گیا ہے کہ گناہ کی وجہ سے دنیا میں اختلاف پیدا ہوا کہ کوئی غریب بنا کوئی امیر، کوئی عقلمند بنا کوئی بیوقوف، کوئی برصورت بنا کوئی خوبصورت، لیکن جب ہم غور کرتے ہیں تو گناہ تفاوت اور اختلاف سے پیدا ہوتا ہے ایک شخص کے پاس ایک ایسی چیز نہیں ہوتی جو دوسرے کے پاس ہوتی ہے تو وہ انکی خواہش کو مانتا ہے اور حسد یا لالچ میں مبتلا ہو جاتا ہے، پھر قتل وغیرہ کے جرم کا ترکیب ہوتا ہے، یا زنا اور بدکاری میں مبتلا ہوتا ہے، لیکن اگر پہلے سب انسان ایک تھا شکل کے ایک ہی عقل کے ایک سے مال کے ایک سی عزت کے پیدا ہوئے تھے تو گناہ کیونکر پیدا ہوا؟ کسی کو کسی کے خلاف جوش اور غصہ کیونکر ہو سکتا تھا۔

(۸) اسمٹواں اعتراض یہ ہے کہ اگر تنازع درست ہے تو ماننا پڑیگا کہ جس قدر تکالیف انسان کو دنیا میں پہنچتی ہیں یہ سب کچھ اعمال کی سزا اور ان کا بدلہ ہیں اگر یہ درست ہے تو چاہئے کہ جو اس دنیا میں زیادہ مالک ہو وہ پہلے جہنم میں زیادہ نیک ہو، اور جسے اس دنیا میں تکالیف پہنچیں وہ پچھلے جہنم میں نہایت گناہ گار اور گندہ ہو



جیسا کہ ہندوؤں کا خیال بھی ہے کہ بیوہ عورتیں اور اندھے اور لُوے لشکرے انسان اور غریب اور بھٹو کے مرتے لوگ پچھلے جنموں کی مزا بھگت رہے ہیں، مگر ہم دیکھتے ہیں کہ جس قدر لوگ دنیا کے مصلح گزرے ہیں خواہ انکو نبی ہو، مامور کو، اوتار کو وہ سب لوگ بہت ہی تکالیف میں رہے ہندوؤں کے بزرگوں نے چند بری اور کوشن جی کو دیکھ لیا انکے راستہ میں سخت تکالیف آئیں، تناسخ کے دوسرا ناتا پڑ گیا کہ ان لوگوں کی پچھلے جنموں کی زندگی بہت بُری تھی، مگر کیا کوئی عقلمندان سکتا ہے کہ جس قدر لوگ دنیا کی اصلاح کیلئے آئے ہیں وہ سب کے سب پہلی زندگیوں میں بُرے لوگ تھے، عقل ہی فیصلہ کرے گی کہ وہ مسئلہ باطل ہے جو انکو بد عمل قرار دیتا ہے یہ لوگ بد نہ تھے نہ

(۱۹) ایک اعتراض یہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ کئی قسم کے جانور دنیا سے مٹنے چلے جاتے ہیں اگر تاسخ صحیح ہے تو اس کے یہ معنی ہونگے کہ بعض گناہوں نے دنیا سے بند ہو گئے ہیں حالانکہ ہم دیکھتے ہیں

کہ دنیا میں گناہ منے سے منے نکلتے آتے ہیں +  
(۱) دسواں اعتراض یہ ہے کہ ہندو لوگ  
اعتراض کرتے ہیں کہ لاکھوں چارہ نہ رہنے کی وجہ سے  
اور گائیوں کو ذبح کر دینے کے سبب گائیں دنیا میں  
کم ہونگی ہیں اور اس کا الزام گورنمنٹ پر دیتے ہیں لیکن  
اگر یہ سچ ہے کہ تناسخ کے اثر کے نیچے بعض روحیں گائے  
کی جوت میں آتی ہیں تو پھر لوگوں کے ذبح کرنے سے گائیں  
کم کیوں ہو جاتی ہیں؟ جب انکے اعمال چاہتے ہیں کہ  
وہ گائے کی شکل میں رہیں تو اول تو کسی کو انکے  
ذبح کرنے پر قدرت ہی نہیں ہونی چاہئے، اور اگر یہ  
قدرت ہو تو چاہئے کہ وہ پھر جلد جلد دوبارہ جنم گائے کی  
شکل میں لیں اور جس جگہ گائیں زیادہ ذبح ہوں گی  
گائیوں کی اولاد بہت بڑھ جائے اور جلدی جلدی  
بچے ہونے لگیں، مگر یہ درست نہیں جس قدر جانور  
ذبح کئے جائیں وہ اپنی مدت پوری کرنے کے  
لئے واپس نہیں آتے بلکہ کہیں غائب  
ہو جاتے ہیں +

(از دیوید فروید ۱۹۲۲ء)

بیسویں سال انسان کی اقسام

۱) انسان کے تین قسم کے دوست ہوتے ہیں اول اپنا دوست دوم دوست کا دشمن سوم دشمن کا دشمن (۲) اسی طرح دشمن بھی تین طرح کے ہوتے ہیں اول اپنا دشمن دوم دوست کا دشمن سوم دشمن کا دوست (۳) سخی دو قسم کے ہیں اول وہ جو خود بھی کھائے دوسروں کو بھی کھلائے دوم نہ وہ نہ کھائے نہ کھلائے (۴) دوسرا نمونہ انیسویں لکھی دو قسمیں ہیں اول وہ جو خود کھائے

بسیوان سال  
خدا کی وقیوم کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے پروردگار عالم  
نے محض اپنے فضل و کرم سے ہی توفیق عطا فرمائی کہ سالانہ نختہ  
بصورت احمدی جہنمی احباب کے سامنے پیش کر کے مجد اللہ  
دوست خود محسوس فرمائیے کہ اس دفعہ غیر معمولی طور پر جڑ پیڑ  
مفعول دج کئے گئے ہیں جو دونوں کی مجلس کے موبہب ہیں خلافت  
ہاک کی درگاہ میں التجا ہے کہ ہمیشہ ہر سال وہ اس سے بڑھ



## مہتمم نبوت کا انکشاف

اگر چاہیں تو کر سکتے ہیں شیشے میں پری بند  
رحمت سے تری بند ہے خشکی نہ تری بند  
پھر شملہ و کشمیر نہ ہے کوہ مری بند  
نہ شرک خفی بند ہے نہ شرک ظلی بند  
اک بند ہے اُنپر تو فقط راہ نبی بند  
فیضانِ خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند  
صدیق ہیں شہداء ہیں نہ صالح نہ ولی بند  
جب تشنہ لبوں کی ہی نہیں تشنہ لبی بند  
اب تک نہیں دنیا میں اگر ہو لہبی بند  
مومن یہ ہوئی کس لئے رحمت کی گلی بند  
کس وقت ملائک کی ہوئی راہ ہی بند  
انعمتِ علیہم کی ہوئی کب سے لڑی بند  
جب دوسری جانب ہو تو لائے علی بند  
کیونکر یہ بنے گی جو ہوئی شانہ گری بند  
نئے تاج ہے مفقود نہ ہے تاج دری بند  
ہم آپ کی مائیں گے گمراہ وقت رہی بند  
ہر وقت ہاں رہتے ہوں غنچہ و کلی بند  
جب وقت کی پڑتال پر پاتے ہو گھڑی بند  
(از صن رہتاسی)

دریا ہی نہیں کرتے ہیں کوزے میں جری بند  
کیا کہنا شجاعت کا تری حضرت انسان  
جب سیر و سیاحت کے لئے حیب میں دیکھا  
جو بند کیا حق نے اُسے کھول لیا ہے  
الفقہ ہر اک قسم کی سب راہیں کھلی ہیں  
ان سادہ مزاجوں سے کوئی اتنا تو پوچھے  
جب آپ کو تسلیم ہے قرآن کے ماتحت  
کیوں کو ٹر ہوئی کا ہوا بند مروج  
کیوں مصطفیٰ فیض کو بند آپ ہیں کتے  
کافر یہ کشادہ ہیں اگر قر کے کوچے  
شیطان کی گمراہ زنی باقی ہے اب تک  
مغضوب کی ضالین کی آمد ہے مسلسل  
کس طرح تبراہو عدوانِ علی سے  
گر زلف بنانے کو ہے شانہ کی ضرورت  
جب تک ہے شہنشاہ کے ماتحت نہیں حکومت  
مریم کے جگر بند کے آنے پر نبوت  
جب اُمّیں گی اس باغ سے بیل کی صدائیں  
کیا فائدہ پھر حیب میں رکھنے کا پیارو

جوڑ ماشل ایک تولہ، ریوند چینی ۸ ماشہ، زنجبیل ۴ ماشہ، صمغ عربی ۴ ماشہ، تمام اودیر کو  
خوب بار یک کوٹ کر، بقدر ماش گو بیاں بنا دیں، خوراک صبح و شام ایک ایک گولی،  
کٹانسی، دمنہ، زکام، نزلہ، تپ، درد سر، درد کمر، درد اعضاء  
افیون چھڑانے کے لئے بھی مفید ہے +

میرزا عقیدہ ہے کہ اگر تلوار، بیل، بکری، نہ کوئی دوائی، نہ کوئی تریاتی، نہ کوئی اور شے ایسا اثر رکھتی ہے، (حضرت مسیح موعودؑ)



## اکہی سلسلہ اور راز تداو

جب کبھی اللہ تعالیٰ دنیا کی اصلاح کے لئے کسی نبی کو مامور فرما کر بھیجتا ہے تو اس کے ذریعہ غلط فہمیوں کی ایک جماعت کو اکٹھا کرتا ہے وہ تو سناکتھی بعض ایسے لوگ بھی خدا کی جماعتوں میں شامل ہو جاتے ہیں جنکے ایمان کچھ اور دل کمزور ہوتے ہیں، پھر یا تو یہ لوگ پورے تعلق پیدا کر کے اپنے ایمان کو مضبوط کر لیتے ہیں اور یا اگر انہوں نے مامور سے سچا تعلق پیدا نہیں کیا تو اس شاخ کی مانند جو تہ کے ذریعہ جڑ سے جدا حاصل نہیں کرتی آہستہ آہستہ خشک ہو کر کاٹ دیئے جاتے ہیں، اور ایک جماعت ایسی بھی ہوتی ہے جو منہ سے ایمان کا اقرار کرتے ہیں مگر انکے دلوں میں فہم ایمان نے جگہ پیدا نہیں کی ہوتی اور وہ ان ہدایتوں پر چلتے ہیں جو غلط فہمیوں کو خدا کی راہ میں ترقی کرنے کے لئے بتاتی جاتی ہیں، گویا غلط فہمیوں کے علاوہ ایک جماعت مرتدین کی اور ایک جماعت منافقین کی ہوتی ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ ہر ایک ایسی سلسلے میں ان دو قسموں کے اشخاص بھی پائے جائیں، اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نبی کیسا تہ صرف ایسے لوگوں کو شامل نہیں کرتا جو کبھی دھمکانے والے نہ ہوں یا کیوں نبی کی تعلیم ان تمام لوگوں پر جو ایک دفعہ اس کے پاس آجائیں اور اس کو مان بھی لیں، ایسا اثر نہیں کرتی کہ حلاوت ایمانی سے ان کے دل بھر کر ان کو ایسے پختہ کر دے کہ کوئی ابتلاء یا کوئی ایمانی کمزوری ان کو جنبش نہ دے سکے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ انہیں شک نہیں کہ جو لوگ مامور کے نزدیک آئیں انہیں سے اکثر ایک غیر معمولی ایمانی ترقی دکھاتے ہیں اور خدا کی راہ میں قربانی کے ایسے نمونے ان سے ظاہر ہوتے ہیں جو دوسروں سے ہرگز نہیں ہو سکتے مگر یہ سب لوگ پیہری فطری استعداد کے مطابق فائدہ اٹھاتے ہیں یعنی بعض ایسے ہوتے ہیں جو بہت زیادہ ایمانی ترقیاں حاصل کرتے ہیں اور روحانیت کے اعلیٰ مراتب طے کرتے ہیں بعض ان سے کم علیٰ ہذا نقیاس، اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایمان لا کر پھر مرتد یا منافق بن جاتے ہیں، اور اس میں ایک یہ مصلحت الہی بھی معلوم ہوتی ہے کہ جیسا مامور من اللہ کے ہزار ہا دشمن بیرونی طور پر ہوتے ہیں جو اس کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں ایسا ہی اللہ تعالیٰ یہ بھی چاہتا ہے کہ اندرونی طور پر بھی جو لوگ چاہیں اس سے حکم کھلا یا چھپ کر دشمنی کر لیں اور جتنی کوشش وہ اسے نیست و نابود کرنے کے لئے کر سکتے ہیں کر لیں، تا آخر میں ان تمام بیرونی اور اندرونی دشمنوں کو ناکام اور نامراد کر کے اور مامور من اللہ کو ان سب پر غالب کر کے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا اللہ مامور من اللہ کی تائید میں کام کرتا ہوا دکھائے، اس لئے ایسا ہی ہونا ہے کہ بعض وقت وہ لوگ جن کو ظاہر طور پر یعنی لوگوں کی نظروں میں مامور سے ایک گمراہ تعلق ہوتا ہے وہ بھی مرتد ہو جاتے ہیں اور پھر دشمنی کے بارے بغیر بیانے ہیں کہ اب یہ سلسلہ تباہ ہو جائیگا مگر اللہ تعالیٰ ان سب باتوں کے باوجود مامور کو محفوظ رکھتا ہے اس کے سلسلے کو ترقی دیتا ہے اور کوئی بات فوادہ ابتداء میں اس سلسلے کیلئے کسی ہی خطرناک معلوم ہو اور اصل عرف اس سلسلے کے لئے کھاد کا کام دیتی ہے اور اس کی ترقی اور نشوونما کا ذریعہ بن جاتی ہے ۛ

تو جید یا اتقوالی :- فیاض راہی کا لکیر محمد یا مبین یا ہجر کتب قادیان سے چار آنہ میں ملے گا ۔



۱۰۔ **الہام حضرت آدم ثانی :-** اے بسا خانہ دشمن کہ تو ویراں کر دی، تو نے کئی دشمنوں کے گھر ویراں کئے،

## نشانیاتِ اہلک آخر الزمان

جس کی خدا نے پہلے سے خبر دی ہے، اذیکو کہتے ہیں  
 نکھا گیا تھا، کہ احمدی موعود کے زمانہ میں رمضان میں  
 کمون خوف ہوگا، اور صبح موعود کی نسبت خود میسک  
 صاحبزادی انجیل میں ہے کہ مسیح کی وقت میں سری پڑیگی، یعنی  
 طاعون، اور ایک بادشاہ دوسرا شاہ پر چڑھائی کریگا،  
 اور سخت زلزلے آئینگے، پس تم نے ان تمام علامتوں کو اپنی  
 آنکھوں سے دیکھ لیا، پھر جبکہ تمام نشانات ظاہر ہو چکے ہیں،  
 اور ان دونوں معصوبوں کا مدعی میں ہوں، جو تم میں اس  
 وقت پچیس سال سے موجود ہوں، پس میرے بعد کس کا انتہا  
 کرو گے، ان تمام علامتوں کا مصداق تو وہ ہے جو ان نشانوں  
 کے ظہور کے وقت موجود ہے، ان وہ کہ جسکا اسی دنیا میں  
 نام و نشان نہیں یہ عجیب تخت ولی ہے جو سمجھ میں نہیں آتی  
 جبکہ میرے دعوے کے ساتھ سب نشان ظاہر ہو چکے اور  
 میری مخالفت میں کوشش بھی ہو کر انہیں نامردی اور  
 ناکامی رہی مگر پھر بھی انتہا رکھی اور کی ہے، ان یہ سچ ہے  
 کہ میں نہ جہانی طور پر آسمان سے اتر ا ہوں، اور نہ میں دنیا  
 میں جنگ اور خونریزی کرنے کے لئے آیا ہوں، بلکہ صلح کے  
 لئے آیا ہوں، مگر میں خدا کی طرف سے ہوں، میں یہ بیٹھتی  
 کتابوں کہ میرے بعد قیامت تک کوئی ایسا احمدی  
 نہیں آئے گا جو جنگ اور خونریزی سے دنیا میں جنگ مگر پر  
 کرے اور خدا کی طرف سے ہو، اور نہ کوئی ایسا مسیح  
 آئے گا جو کسی وقت آسمان سے اترے، ان دونوں سے  
 نافذ دھو لو، یہ سب حسرتیں ہیں (از حضرت مسیح موعود)  
 (ریڈیو جلوہ قہر)

نصب العين احمدیت

دنیا کے اکثر اشخاص اپنی زندگی کے لئے کوئی مقصد  
یا موٹو تجویز کرتے ہیں، لیکن احمدیوں کے مقصد یہ ہے  
اور نصب العین دینی پہلو پر مبنی ہیں +  
(۱) وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ  
إِلَّا لِيَعْبُدُونِ  
ہم نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کی خاطر  
پیدا کیا ہے +

لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ  
 شَرِيكَ لَهُ وَاسْمُهُ اَعْزَمُ  
 میں اقرار کرتا ہوں میں کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا  
 ہے، اسکا کوئی شریک نہیں، اور میں اقرار کرتا ہوں خدا  
 اس کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔

۳۴۰ دَعَا وَجْهَهُ هُوَ مَوْلَانَا  
مَا سَبَقُوا الْحَنِيرَ امْت  
ہر شخص کی کہیں نہ کہیں توجہ لگی ہوئی ہے کہ اسے ہم تو  
نیکیوں میں دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے

(۵) میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤ  
لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ صَبَّوْهُ فِىْ ذُنُوْبِهِ وَ مَحْيَايِ  
وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

یعنی میری غازی میری قربانی میری زندگی میری موت محض خدا کا کیسہ ہے  
(۷۱) اِمَّا الْاَعْمَالُ بِالنَّبَاِ  
یعنی تمام اعمال نینو لکے ساتھ ہیں



۱۱ امام حضرت امام قادیانی :- کاذب کا دشمن خدا ہے ، وہ اس کو جہنم میں پہونچائے گا ۔

## برہان حقہ بر وفات مسیح

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَلَّيْتَنِي كُفَّتْ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ  
اس میں دو زمانے بتائے گئے ہیں (۱) تو فی سے پہلے  
کا ، (۲) تو فی کے بعد کا جو کہ غلاما کو قیامت سے شروع  
ہوتا ہے ،

تو فی سے پہلے زمانہ کے متعلق حضرت مسیح فرماتے  
ہیں کہ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتُ بِهٖ اِنَّ اُمَّهٖ وَاللّٰہُ  
رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ ، کہ میں انکو یہ کہتا رہا ہوں ، کہ  
اس خدا کی جو میرا اور تمہارا پیدا کنندہ ہے پرستش  
کرو ، اور صرف توحید کی تعلیم انکو دیتا رہا ہوں ، اور  
پھر کُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا کہ میں انکی نگرانی  
بھی کرتا رہا ہوں ، اور وہ اسی توحید پر قائم رہے لیکن  
جب دوسرا زمانہ فلما تَوَلَّيْتَنِي کے بعد شروع ہوا  
اور میری قوفی ہو گئی اَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ تو ہی  
ان پر نگہبان تھا ، اس کے بعد کا مجھے پتہ نہیں اب  
اگر غیر احمدی صاحبان کا یہ نظریہ ایک لمحہ کیلئے تسلیم  
بھی کر لیا جائے کہ وہ آسمان پر اب تک زندہ ہیں اور دنیا  
میں امت محمدیہ کی اصلاح کیلئے دوبارہ اس دنیا میں تشریف  
لاینگے ، تو جب وہ اس دنیا میں اپنی قوم کو غیر انکی پرستش  
کرتے اور منجملہ تین خداؤں کے لوگوں کو اپنی پرستش کرتے بھی  
دیکھینگے ، تو کس طرح نبی ہونیکے باوجود اس ہستی کو سامنے  
جو کہ عالم الغیب ہے ، یہ بیان دینگے کہ مجھے میری قوم کے  
بگڑنے کا علم نہیں اسلئے کہ وہ کہ حضرت مسیح وفات پائے ہیں

## دلیل قاطعہ بر صداقت مسیح موعودؑ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ  
عَمَّا الصَّلٰحِیْنَ لَیْسَتْ خُلَفَآءُکُمْ فِی الْاَدْنٰی  
تَمَا اَمْسَتْ خُلِفَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ (سورہ فہ)  
اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے ، اُن سے جو کامل الایمان ہیں  
اور صالح الامال کہ ان کو زمین میں اپنا خلیفہ بنائیگا ،  
جیسا کہ اس نے پہلوں کو بنایا ،

اس آیت سے ثابت ہے کہ سلسلہ محمدی میں بھی  
ویسے ہی خلیفے آینگے جیسے سلسلہ موسوی میں ، کیونکہ  
اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا  
اَرْسَلْنَا اِلٰی الضُّحٰی عَزْرَ رَسُوْلًا سے ثابت ہے کہ سلسلہ  
سلسلہ موسوی کے مشابہ ہے ، اور چونکہ عسبہ درجہ  
تشبیہ دی جائے ، اور مشبہہ بلکہ (جسکے ساتھ تشبیہ دی جائے)  
ایک نہیں ہو سکتے ، اس لئے ضروری ہے ، کہ سلسلہ موسوی  
کا مسیح اور ہوا اور سلسلہ محمدی کا مسیح اور ،

حدیث میں مسیح بن مریم علیہ السلام کا حلیہ آیا ہے  
کہ سُرُج رنگ اور گھنگرے بال ، اَقْمَارٌ جَبِیْنٌ قَآخَمُوْ  
جَعَدَ عَرَضِیْنَ الصَّدْرِ نَجَارِیْ (مطبع احمدی ص ۸۸)  
اور انبوائے مسیح کا حلیہ سیدھے بال اور گندمی رنگ جس  
سے ثابت ہوا کہ یہ دونوں انبوائے ایک نہیں ، دَعْلٌ اَدْحَ  
رَبِّطَ الشَّعْرَ (نجاری جلد ۸۸) چنانچہ مسیح محمدی کے نزدیک  
یہی وقت ہے جیسے حضرت موسیٰ کے بعد چودھویں صدی میں مسیح  
ناہری آئے ، اسبطرح حضرت نبی کریم کے بعد چودھویں صدی میں  
مسیح محمدی تشریف لائے ، پس حضرت میرزا غلام احمد مسیح محمدی ہیں  
جو مسیح ناہری کے مثیل ہو کر آئے ،

شیخ ضحاک طرغجانی ہے اور بنیاد اس کے پیچھے خود نوادائی ہے ، یہ دو بنیادیں دنیا کی خاطر رکھی اور تکلیف آفات ہے ، پھر بھی اسے دیا ہے کہ اسلام میں نہیں ملتا حضرت مسیح موعودؑ

میرزا احمدؑ کا قول و ہدایت کی علی نقویہ محمدیہ یا مین تا جہر کتب قادیان سے چار آنہ میں ملتا ہے ۔

# سیکھ منظم تحریک حید

(از جناب رحمت اللہ صاحب شاگرد)

مخالف کر رہے ہیں کوششیں ہم کو مطابق  
پیارے چار سٹو خان شورش کا عدوت کا  
مصائب کی گھٹائیں چھار ہی ہیں نا تو انوں پر  
شیاطین حملہ آور ہو رہے ہیں احمقیت پر  
خدا صانع نہیں کرتا کبھی اپنی جماعت کو  
یہ وعدہ ہے خدا کو مومنوں سے اور بشارت  
فدائی جان رسول سے گور ہو شیخ خلافت کے  
کر گیا ایسے موقع پر خدا خود رہنمائی پھر  
رکھ پیش نظر ہر اہل حق حکم خداوندی  
خلافت سے عقیدت میں کمی ہرگز نہ آئے دو  
کوئی چون و چرا حکم خلیفہ میں نہیں جائز  
خلیفہ حکم دے تو متوق سے تم آگ میں کودو  
چلو تم و حمار پر تلوار کی گروہ یہ فرمائے  
اگر دے حکم تو چپ چاپ مار اور گالیاں کھاؤ  
کوہ فرماں ہر اک پیار کو تم اس پیار سے پر  
غرض سمجھو نجات آفریں اس کی اطاعت میں  
ہمارے چار سٹو گویاں ظلمت اور اندھیرا ہے  
خلافت سے رہے لیکن اگر ہم یونہی وابستہ  
نفاق و اختلاف و بغض و کینہ سے پرکشتہ  
یقین جانو ہمارے واسطے پھر کامیابی ہے  
ایر لومنین ہر ایک مومن کو بلاتے ہیں

چراغ نور حق کو منہ کی پھونکوں سے بجھانکی  
کھلا ہے آج ہر دروازہ فتنے کا شہارت کا  
مظالم ہو رہے ہیں روز و شب ہم خستہ جاوید  
اکہی رسم کر تو احمد مرسل کی امت پر  
تباہی سے بچاتا ہے ہمیشہ وہ صداقت کو  
حفاظت کیلئے ہم نے مقرر کی خلافت ہے  
یقیناً ہونگے ضامن ہم تمہاری ہر حفاظت کے  
جو دشمن ہیں وہ ہو جائیگے بالکل غائب حاضر  
سعادت ہے پی و دارین کی یہ ہی خرد مندی  
اگر جاتی ہو جاں اس راہ میں تو اسکو جانے دو  
یہی نکتہ کر گیا دین و دنیا میں نہیں فائز  
مسرت سے سمندر میں اگر ہو حکم جاؤ و بو  
اگر ایمان ہے دل میں تو ابرو پر نہ بل آئے  
اشارہ ہو تو بڑھ کر تختہ ستولی پہ چڑھ جاؤ  
نچھا و کر دو ہر اک چیز کو اپنے اشارے پر  
نہاں سمجھو خدا کا حکم اس کی ہر ہدایت میں  
اگرچہ دشمنوں نے ہر طرف سے ہم کو گھیرا ہے  
مثال دانہ تسبیح اک رشتے میں پیوستہ  
خلیفہ کی اطاعت کے لئے ہر آن کمر بستہ  
عدو کے واسطے دونوں جہاں میں پھر خوابی ہے  
حفاظت کے طریقے کھول کر سب بتاتے ہیں

یہ خیال درست کہ ہم گمراہ نہ رہیں، پھر ہی دیکھنا کہ کیا ہوگا جو کہ ہم کو بھول جائے، اگر دعا کے ساتھ آخر نفس پر غالب آجائے، اور نفس کو پناہ مل کر دینا ہے رستہ جو وہ چاہے



ہیں گو الفاظ ان کے، حکم اللہ کے سناتے ہیں  
امیر المومنین کا حکم ہے ہر مرد و عورت کو  
جو ہر دم سامنے رکھتے ہیں اپنے عہد نبوت کو  
نہ دن میں کرو سب کو سکوختی بھی آسانی  
کو چہ گزند استعمال کھانا ایک سے زائد  
مریض اور مہماں کے واسطے گرچہ اجازت ہے  
غزوت سے زیادہ کوئی کپڑے ایسا نہ ہواؤ  
غیر بد سے اب نہ عورت کوئی کپڑا غرض بھائی پر  
پڑانا تو گر بھی تم نیا بنو انہیں سب سکتے  
نہیں تم کو اجازت یس و نیت کے لگانے کی  
سیاہ شادی یہ بھی مانتے رکھو کفایت کو  
نہیں ممنوع ہیں بالکل اگرچہ زیور اور کپڑے  
ولیم تم کرو لیکن محابہ سے جو ثابت ہے  
بنو بیکار فریخچر کے تم مت والدہ و شیدا  
سینھا اور سرس تھپڑ میں کوئی مت جائے  
کر دو کوشش معالج ہو تمہارا احمدی بھائی  
دوا دارو میں تم گرچہ کرو ہرگز نہ کوتاہی  
بنو محنت کے عادی اور جفاکش ایسے بن جاؤ  
ٹھاڈا و تمیز آقا و مسز دور کی کیسر  
مٹا کر باہمی جھگڑوں کو تم اب ایک ہو جاؤ  
جماعت میں کوئی بیکار اب رہنے نہیں پائے  
پڑھے لکھے جو ان ہمت کریں باہر نکل جائیں  
تعلق نہ ہو مستحکم ہمارا سارے ملکوں سے  
جنہیں توفیق ہو وہ قادیان میں بھیج دیں بچے  
دلانا چاہیں جو تعلیم، اعلیٰ چاہئے اُن کو

وہی مومن ہیں جو ایمان دل سے ان پر لاتے ہیں  
سمجھتے ہیں جو ایمانوں کی اپنے قلد و قیمت کو  
نہیں جو بھولتے ہیں، احمیت کی حقیقت کو  
زیادہ سے زیادہ کر سکتے تا قوم فربانی  
یہ پابندی کو تم اپنے دسترخوان پر عائد  
ضروری شرط ان کے واسطے لیکن ویاہت ہے  
لباس سادہ پہنو، اور سادہ ہی غذا کھاؤ  
کوئی ضائع کرے پیسہ نہ اب زیور نہ نہر  
کوئی گوتا کناری گھر میں اب تم لائیں سکتے  
قیامت اور تفریحات کے نزدیک جائیں کی  
ٹھاڈا زیور و کپڑے یہ مت تم مال و دولت کو  
گرو ہنتر ہے دو گر لڑکیوں کو نقد ہی پیسے  
مروج ان دنوں ہے جو مصیبت اور آفت ہے  
کہ جزا صرف کے اس سے نہیں کچھ فائدہ اصلا  
نہ دیکھو ان کو، کوئی مفت بھی کر تم کو دکھلاؤ  
یونیٹ پیسٹ پیروں کے نہ ہرگز نہ شیدا بنی  
مگر یہ نامناسب ہے کہ نسخے کھاؤ تم شاہی  
کر سب کام اپنے ہاتھ سے اس میں نہ شراؤ  
کہ ذہنیت نہ ہوگی کوئی ہنگام میں نہ بھی بڑھو  
نہ مسلح کرنے میں بھائی سے اپنے آپ شراؤ  
ملے جو کام بھی وہ شوق سے اسپر ہی لگ جاؤ  
کما کر کھائیں اور اسلام کو بھی ساتھ پھیلان  
خصوصاً ایشیا کی حکمران آزاد قوموں سے  
کہ تا وہ بن کے نکلیں اس جگہ و احمی سچے  
رکھیں بد نظروہ سلسلہ کی ہر ہدایت کو

ہمت سے ایسے لوگ ہیں کہ کہتے ہیں کہ ہم برید ہیں، مگر وہ مرید نہیں، ادھر پورے زور سے تقویٰ کی راہوں پر قدم نہیں مارتے، اور دنیا کے گندوں کے اندر ہیں، (مسیح موعود)

میں بار بار کہتا ہوں اور ملحدان اور از رسول علی اللہ علیہ وسلم سے کہتا ہوں کہ قرآن اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی محبت رکھنا اور کچھ تاجداروں کی اختیار فرمائی اختیار کرنا انسان کو کھانا سمیٹا دینا ہے اور کچھ مومنوں

جو غنیمت سے کچھ ہیں دوست وہ اقبال دیال آئیں  
زیادہ سے زیادہ دوست اب مرکز میں جائیں  
گرد و شمس کہ تار بزر و فند مضبوط ہو جائے  
پوزیشن جنگو حاصل ہے کوئی میدان میں آئیں  
مبلغ ہوں، مثالوں کو کریں جلسوں میں تقریریں  
علازم وقت کروں تین ماہ تبلیغ کی خاطر  
غرض یہ ہے کہ جب فرصت ملے باہر چلے جائیں  
بلاتے ہیں امیر المومنین ایسے جوانوں کو  
جہاں بھییں امیر المومنین فوراً پہنچے جائیں  
خلیفہ چاہتا ہے کہ جماعت ایسی ہو جائے  
جو مجبوری کے باعث اپنی قربانی سے گھبرائے  
اسی سے وضع ہو جائیں گے چند اور جتنی بھی  
مسئل کرتے جائیں تین سالوں تک قربانی  
یہ ممکن ہے مے پھر جائداد اتنی ہی قیمت میں  
نئی راہیں حفاظت کی کئی حضرت نے کھولی ہیں  
ہے اک ہر دس ہزاری اور اک پندرہ ہزاری  
جو دے سکتے ہیں ہر اک تد میں سو سو چاہئے دینا  
نہ ہو ہمت تو سب مدات ہیں ہی ایک سو دینا  
نہ ہو توفیق آتی بھی تو سب میں تیس دینا  
کیسی مثال لیں یہ نگہ ستوں کو رعایت ہے  
یہ چندہ ہے فقط ایک سال کا مد نظر رکھو  
عمل کرنا نہ ان باتوں پر گرجے نگہ کاری ہے  
جو شامل ہونا چاہیں انہیں اپنے نام لکھوائیں

کریں اسلام کی خدمت خدا سے اسکا پائائیں  
وطن کو چھوڑ کر اپنے مکان اس چاہے بنوائیں  
خلیفہ کا یہ فرماں ہے کہ آپس لاکھ ہو جائے  
تبلیغ و اشاعت کے لئے تیار ہو جائیں  
اور اس کے ساتھ تعلیم جماعت کی بھی تدبیریں  
اسی طرح زمیندار اور صنعت اور پھر تاجر  
ہر ایک جو ملے مرکز سے پابند اس کے ہو جائیں  
جو کوویں تین سالوں کیلئے وقف اپنی جان و ملک  
مصاب لاکھ پیش آئیں گوہر گو نہ گھبرائیں  
جو ہر ماہ اپنی آمد کا تہائی جمع کروائے  
وہ چوتھا پانچواں حصہ ہی ہر ماہ جمع کرائے  
وہ لاکھ بھی اگر دیتے ہیں اور پھر کوئی مدد بھی  
پھر اس کے بعد مل جائیں گی سب شین سانی  
یہ ہو سکتا ہے مل جائے رقم نقد کی صورت میں  
مقابل پر کئی مدات چندوں کی بھی کھولی ہیں  
علاوہ انکے ہے ہمیں سو ایہ لطف باری ہی  
نہیں تو غور و غور اس میں ورس اک میں سو دینا  
نہ یہ بھی ہو سکے تو سب میں دیکر ساتھ جھٹلو  
پھر اس سے کم بھی ہو سکتا ہے کوئی چاہے جو دنا  
نہ طاقت پر بھی جو شامل ہو یہ اسکی شقاوت ہے  
رکھو جاری خلیفہ گر کہے پھر تین سال اسکو  
گوارا سکیم یہ ساری کی ساری اختیار ہے  
امیر المومنین کو اطلاع وہ اسکی پسونچائیں

مذہب جس کا پہلے ہی ہو ایسا وہ بھی شامل ہو  
گنواؤ کیوں وہ نیکی مفت میں شاگرد جو حاصل ہو









# واقعات تاریخی

پیر	۱	۱۲	۱۹	۱۰	رسالہ تنبیذ الاذقان جاری ہوا ۱۹۰۶ ع + حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
منگل	۲	۱۸	۲۰	۱۱	بیعت یعنی شروع کی لکھنؤ میں ۱۸۸۹ ع +
بدھ	۳	۱۹	۲۱	۱۲	
جمعرات	۴	۲۰	۲۲	۱۳	
جمعہ	۵	۲۱	۲۳	۱۴	
ہفتہ	۶	۲۲	۲۴	۱۵	یکھرم پیٹگوئی کے مطابق مارا گیا لہور میں ۱۸۹۷ ع + حضرت خلیفہ اول نے اپنے تالیفین کے
اتوار	۷	۲۳	۲۵	۱۶	ولادت ملی مبارکہ سیم صاحبہ ۱۸۹۷ ع + { منعلق وصیت کی ۱۹۱۳ ع +
پیر	۸	۲۴	۲۶	۱۷	اشاعت کتاب سنائن و صرم ۱۹۰۳ ع +
منگل	۹	۲۵	۲۷	۱۸	امریکہ کا پادری ڈوئی مدعی بنون مطابق پیشگوئی مرگیا ۱۹۰۷ ع +
بدھ	۱۰	۲۶	۲۸	۱۹	
جمعرات	۱۱	۲۷	۲۹	۲۰	حضرت مسیح موعود کا مباحثہ آریوں کے ساتھ ہوا ہمش پاریس میں ۱۸۸۶ ع +
جمعہ	۱۲	۲۸	۳۰	۲۱	مرسید کی وفات کے قرب کا الہام حضرت مسیح موعود کو ہوا ۱۸۹۷ ع + جو ۲۵ مارچ ۱۸۹۸ کو ہوا
ہفتہ	۱۳	۲۹	۳۱	۲۲	حضرت خلیفہ اول علیہ السلام کی وفات ۱۹۱۳ ع + منارۃ المسیح کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۱۹۰۳ ع +
اتوار	۱۴	۳۰	۱	۲۳	ابتداء کے خلافت شامیہ ۱۹۱۳ ع + بیت الرمان شروع ہوا ۱۹۰۳ ع +
پیر	۱۵	۳۱	۲	۲۴	اشاعت کتاب تجلیات الہیہ ۱۹۰۶ ع +
منگل	۱۶	۱	۳	۲۵	
بدھ	۱۷	۲	۴	۲۶	
جمعرات	۱۸	۳	۵	۲۷	
جمعہ	۱۹	۴	۶	۲۸	
ہفتہ	۲۰	۵	۷	۲۹	
اتوار	۲۱	۶	۸	۳۰	وفات بابو فخر افضل خاں پٹنہ اخبار البدر ۱۹۰۵ ع +
پیر	۲۲	۷	۹	۳۱	
منگل	۲۳	۸	۱۰	۱	
بدھ	۲۴	۹	۱۱	۲	اشاعت کتاب سراج منیر ۱۸۹۷ ع +
جمعرات	۲۵	۱۰	۱۲	۳	وفات مرید مطابق پیشگوئی ۱۸۹۸ ع +
جمعہ	۲۶	۱۱	۱۳	۴	
ہفتہ	۲۷	۱۲	۱۴	۵	
اتوار	۲۸	۱۳	۱۵	۶	
پیر	۲۹	۱۴	۱۶	۷	
منگل	۳۰	۱۵	۱۷	۸	
بدھ	۳۱	۱۶	۱۸	۹	

قادیان کا گمٹہ: قادیان کے حالات، محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے دو آنہ پر مل سکتی ہے +

اس کتاب سے جیسے ضروری ہے، اسے حضرت خلیفہ عظیم دہلی کے دروازوں سے دروازوں سے مل سکتی ہے، اور اس کے بارے میں







تاریخی واقعات	ہفتہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جلد شہداء و شہداء قادیان میں ہوگا ۱۸۹۸ ع +	اتوار	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
امام مسیح موعودؑ "آواز شاہ کمال گیا" ۱۹۰۵ ع + ۱۹۳۳ ع میں ۳۳ سال بعد پورا ہوا	پیر	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
امام حضرت مسیح موعودؑ "انی احفظ کل من فی الخوار" ۱۹۰۳ ع گزشتہ ۲۴ سال میں	منگل	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
[کوئی کس طاعونی موت کا اس گھر میں نہیں ہوگا]	بدھ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	جمعرات	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
وفات حضرت سارہ بیگم زوجہ حضرت خلیفہ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ۱۹۳۳ ع +	جمعہ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اشاعت کتاب نشان آسمانی ۱۸۹۲ ع +	ہفتہ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشاعت کتاب چشمہ معرفت ۱۹۰۸ ع + اشاعت کتاب حقیقۃ الوحی ۱۹۰۶ ع +	اتوار	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	پیر	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
وفات نیاز خاتون اہلیہ مرتبہ جنتی ہذا ۱۹۱۹ ع +	منگل	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
اشاعت کتاب نور الحق حصہ دوم ۱۸۶۲ ع +	بدھ	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
"الرحیبی ثمر الرحیبی و اطلوت قریب" امام مسیح موعودؑ ۱۹۰۸ ع + خدیو	جمعرات	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
[بعد پورا ہوا]	جمعہ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
اشاعت کتاب برٹش گورنمنٹ و بہادر ۱۹۰۰ ع +	ہفتہ	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
نبی اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کا مباحثہ شروع ہوا ۱۸۹۳ ع +	اتوار	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ولادت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ۱۸۹۵ ع + مطابق پشکوئی مشہور ۵ ستمبر ۱۸۹۴ ع	پیر	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
اشاعت کتاب تحفہ قیصر ۱۸۹۷ ع + پیرائش علی گڑھ ۱۸۱۹ ع +	منگل	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
وصال حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام ۱۹۰۸ ع + اشاعت کتاب حجتہ اللہ ۱۸۹۷ ع +	بدھ	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
وفات پیر ہدی اللہ داد ہمدان کٹرک میگزین قادیان ۱۹۰۶ ع + خلافت اولی قائم ہوئی ۱۹۰۸ ع	جمعرات	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
تعلیم الاسلام کالج قادیان کھولا گیا ۱۹۰۳ ع سپرینٹنڈنٹ کالج مفتی محمد صادق صاحب	جمعہ	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
[پرنسپل مولوی شیر علی صاحب +	ہفتہ	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
کوٹہ میں شدید زلزلہ آیا ۱۹۳۵ ع +	اتوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
	پیر	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱















نرمی کرو، اور عاقلانہ لکھ لکھو اور اپنی سچی قوم کو اپنا مجموعہ بھیراؤ، اور اپنی پر امن سوسائٹی سے بچاؤ۔ اسی قوم کو محفوظ دار میں سنبھالو اور اس کی سچی قوم کو اپنا مجموعہ بھیراؤ، اور اپنی پر امن سوسائٹی سے بچاؤ۔

مباحثہ سئلہ و مسئلہ نبوت مسیح بنوود محمد یا عیسیٰ تا آخر کتب قیام سے چار آن سے طے گا ۔



۲۴ امام حضرت مامور زبانی: ارفاق صادق صادق و شہد اللہ علیہ (میں صادق ہوں یا میں صادق ہوں عنقریب لڑی گا وہی دیکھ)

# تاریخی باتیں

تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ
۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸
۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸
۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵
۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸
۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸
۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵
۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲
۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸
۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲
۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸
۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵
۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲
۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸
۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲
۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸
۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲
۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸
۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵
۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸
۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵
۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲
۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸
۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲
۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸
۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲
۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸
۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵
۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲
۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸
۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲
۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸
۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵
۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲
۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸
۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲
۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸
۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵
۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲
۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸
۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵
۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲
۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸
۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵
۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲
۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸
۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵
۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲
۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸
۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵
۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲
۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸
۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵
۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲
۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸
۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵
۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲
۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸
۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵
۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲
۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸
۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵
۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲
۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸
۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵
۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲
۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸
۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵
۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲
۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸
۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵
۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲
۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸
۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵
۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲
۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸
۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵
۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲
۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸
۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵
۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲
۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸
۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵
۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲
۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸
۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵
۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲
۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸
۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵
۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲
۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸
۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵
۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸
۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲
۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸
۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵
۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲
۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸
۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵
۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲
۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸
۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵
۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲
۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸
۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵
۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲
۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸
۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵
۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲

میں نے جو کچھ اپنی سہولت و سہولت کی نسبت کیا اور جو کچھ اپنے صریح کی نسبت کیا وہ میں نے نہیں کیا بلکہ خدا کے کہا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مباحثہ مستورات: عورتوں کے درمیان مناظرہ، محمد بن ابی بکر کتب فادیاں سے آٹھ پیسے پر لکھا ہے







۲۶ امام مجدد صدی ہمارا درہم :- یہ میری کتاب ہے اسکو کوئی مانع نہ لگائے ، مگر وہی جو سیر خاص خدمتگار ہیں ۔

اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کرے گا اور میرے فرقے کے لوگ اسی قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے (دوسرا صفحہ)

۱۹۲۷ء		برخیزان	۱۳۴۵ھ	۱۹۲۷ء	۱۹۲۷ء
گزشتہ حالات		۱۳۴۵ھ	۱۹۲۷ء	۱۹۲۷ء	۱۹۲۷ء
بدھ	۱	۲۷	۱۳	۱۲	۸
جمعرات	۲	۲۸	۱۴	۱۸	۹
جمعہ	۳	۲۹	۱۵	۱۹	۱۰
ہفتہ	۴	۳۰	۱۶	۲۰	۱۱
اتوار	۵	۳۱	۱۷	۲۱	۱۲
پیر	۶	۱	۱۸	۲۲	۱۳
منگل	۷	۲	۱۹	۲۳	۱۴
بدھ	۸	۳	۲۰	۲۴	۱۵
جمعرات	۹	۴	۲۱	۲۵	۱۶
جمعہ	۱۰	۵	۲۲	۲۶	۱۷
ہفتہ	۱۱	۶	۲۳	۲۷	۱۸
اتوار	۱۲	۷	۲۴	۲۸	۱۹
پیر	۱۳	۸	۲۵	۲۹	۲۰
منگل	۱۴	۹	۲۶	۳۰	۲۱
بدھ	۱۵	۱۰	۲۷	۳۱	۲۲
جمعرات	۱۶	۱۱	۲۸	۱	۲۳
جمعہ	۱۷	۱۲	۲۹	۲	۲۴
ہفتہ	۱۸	۱۳	۳۰	۳	۲۵
اتوار	۱۹	۱۴	۳۱	۴	۲۶
پیر	۲۰	۱۵	۱	۵	۲۷
منگل	۲۱	۱۶	۲	۶	۲۸
بدھ	۲۲	۱۷	۳	۷	۲۹
جمعرات	۲۳	۱۸	۴	۸	۳۰
جمعہ	۲۴	۱۹	۵	۹	۳۱
ہفتہ	۲۵	۲۰	۶	۱۰	۱
اتوار	۲۶	۲۱	۷	۱۱	۲
پیر	۲۷	۲۲	۸	۱۲	۳
منگل	۲۸	۲۳	۹	۱۳	۴
بدھ	۲۹	۲۴	۱۰	۱۴	۵
جمعرات	۳۰	۲۵	۱۱	۱۵	۶
جمعہ	۳۱	۲۶	۱۲	۱۶	۷
ہفتہ	۱	۲۷	۱۳	۱۷	۸
اتوار	۲	۲۸	۱۴	۱۸	۹
پیر	۳	۲۹	۱۵	۱۹	۱۰
منگل	۴	۳۰	۱۶	۲۰	۱۱
بدھ	۵	۳۱	۱۷	۲۱	۱۲
جمعرات	۶	۱	۱۸	۲۲	۱۳
جمعہ	۷	۲	۱۹	۲۳	۱۴

اعلمی جنتریاں :- پچھلے سالوں کی ، محمد یامین تاجر محبت قادریان سے فی جنتری ایک آنہ سے بیگی +



# احمدی جماعت کے مطالبات

(منجانب حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

یہ مطالبات جو میں جماعت کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں، بڑے غور و فکر کے بعد تجویز کئے گئے ہیں سب کے سب سلسلہ کی ترقی میں ممد ہیں، یہ بیج کی طرح ہیں آئندہ بہت بڑا درخت بنے گا، جو دشمنوں کو زیر و زبر کرے گا، جماعت کے لوگ اس حصہ میں، اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں، ابھی یہ مشق کے طور پر ہیں، بڑی قربانیاں آئندہ آتیوں گی ہیں، قادیان والوں پر سب سے زیادہ ذمہ داریاں ہیں، چونکہ وہ مرکز میں تھیں بعض بہاریوں میں ٹیکے لگتے ہیں ان پر مجبوراً خراج

(۱) سادہ زندگی

روٹی کے ساتھ ایک سالن، یا چاول ہوں تو ایک سالن مگر اڑیسہ بہار میں چونکہ چاول کے ہمراہ پتلی دال بھی کھا ہیں وہ مستثنیٰ ہیں، دعوت دہانوں کے اعزاز میں زائد کھانوں کی اجازت ہے، احمدی حمان میزبان کو دو سالن پر مجبور نہ کرے، ایک دن کا چاہا ہو سالن دوسرے وقت کے کسی سالن کے ہمراہ استعمال ہو سکتا ہے، بعض طبائع کھانے کے بعد میٹھا کھانے کے عادی ہوتے ہیں، ان کو اجازت ہے، دودھ، چائے پینے کی چیر میں ہیں، کھانے میں شمار نہیں، عہد کے موقعے بھی کھانے کی پابندی سے مستثنیٰ ہیں، لباس کے متعلق جب تک کافی کپڑے موجود ہوں ان کے شراب ہونے تک نہ بنائے جائیں، غور میں محض پسند آنے پر کپڑے نہ بنائیں اور آئندہ گوشت، کناری، فیہر وغیرہ کی خریداری بند کر دیں، اب نہ نئے زیورات بناؤ نہ پرانوں کو نئی صورت میں لاؤ، مرمریت کی اجازت ہے، احمدی حکیم ڈاکٹر کا علاج کرائیں، اردو لوگ سستے نسخے تجویز کریں، قیمتی دوائیں نہ کھاؤ

ہوتا ہے، کوئی احمدی سینما، سرکس، تھیٹر، غرض کوئی تماشہ نہ خود دیکھے نہ کسی کو دکھائے، اگر سرکاری ملازمین بعض تقریب پر مجبور ہوتے ہیں، ماشادی بیابہ میں زیورات و پارچات کی زیادتی نہ کی جائے لڑکی کو نقدی کی صورت میں دیدو، بیرونی احباب قادیان کے دکانداروں سے جلسہ و مشاورت وغیرہ کی آمد و رفت پر اشیاء خریدیں، اور قادیان کے دکاندار بھی اپنی چیزوں کی قیمت کم رکھیں۔

(۲) جماعت کے فحش اپنی آمد سالانہ ایک تک سلسلہ کے مفاد کے لئے تین سال تک بیہوشی میں بطور امانت جمع کواستے جائیں، مبعاد مقررہ کے بعد نقد یا بصورت جائیداد یا روپیہ واپس ہوگا۔

(۳) مخالفین کے گندے لہجے کے جواب کے لئے، روپیہ اور آدمیوں کی ضرورت ہوگی، اس نظام کے لئے ایک کمیٹی ہوگی جس پر تین سالی کیلئے ہندو ہزار روپیہ خرچ ہوگا، امر و غریاء باقتدار سونو، دودو سو دس دس، بیس بیس کی رقم بھی

کہ وہ اپنی بھائی کے غور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی مدد سے سب کا منہ بند کر دیں گے، اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور دوسرا صفی

اور یہ سلسلہ زور سے بڑھتا جا رہا ہے گا، یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائیگا، بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتداء میں گے (دوسرا صفحہ)

دے سکتے ہیں، تجارتی اصول پر وہ کیٹی کام کریں گی،  
(۴) تبلیغ بیرون ہند کے لئے ہر نئے ملک میں دو دو مبلغ ایک انگریزی دان ایک عربی دان حسب ہدایت کیٹی جائیں اول تو وہ خود اخراجات کریں، ورنہ کیٹی صرف کرایہ اور ۶ ماہ کا معمولی خرچ دیں گی، اور مبلغین وہاں جا کر اس ملک کی زبان سیکھ کر گزارہ کے لئے کوئی کام بھی کریں اور تبلیغ بھی کریں سلسلہ کا اظہار اس ملک کی زبان میں چھپوا کر پھیلائیں اور وہاں کے تاجروں اور احمدی تاجروں کے درمیان تلقین قائم کریں۔

(۵) ایک خاص سکیم میرے ذہن میں ہے جس پر سو روپیہ ماہوار خرچ ہوگا، اس کے لئے ۲ سو روپیہ درکار ہے، دوست اس میں حصہ لیں۔ اسمیں غریب بھی شامل ہیں، وہ پانچ پانچ روپیہ بھی دے سکتے ہیں۔

(۶) وقف کنندگان سے چند افراد نکلیں جو تبلیغی سروسے بذریعہ سائیکلوں کے سارے پنجاب کا دورہ کریں، اشاعت سلسلہ کے لئے مرکز میں رپورٹیں جمعوا دیں، کہ کس علاقہ کے لوگوں پر کس طرح اثر ڈالا جا سکتا ہے، کون کون: اثر لوگوں کو تبلیغ کی جائے، جوں سے احمدیت کی اشاعت میں مدد مل سکے، اور کن کن احمدیوں کے کہاں کہاں رشتہ دار ہیں، تاکہ ان کو وہاں بھیج کر تبلیغ کرائی جائے، ایسے سائیکل سوار انٹرنس یا مولوی فاضل ہوں، جو اپنے آپ

کو تین سال کے لئے وقف کر دیں، پندرہ روپیہ ماہوار ان کو گزارہ دیں گے، ان کا اصل کام تبلیغ نہیں، بلکہ تبلیغ کے لئے میدان صاف کرنا، تبلیغی سروسے کے بعد تبلیغی نقشے طیار کئے جائیں، اس کے لئے بھی اخراجات کی ضرورت ہے، جسمیں غریب بھی حصہ لے سکتے ہیں، خواہ پانچ پانچ روپیہ چندہ دیں۔

(۷) سرکاری ملازمین اپنی تین ماہ کی رخصتیں جمع کر کے وقف کر دیں، تاکہ جہاں جہاں احمدی جماعتیں نہیں ہیں، اس جگہ ان کو بھیجا جائے، اور وہ اس جگہ نئی جماعت طیار کریں، یہ لوگ اپنے خورد و نوش وغیرہ اخراجات خود برداشت کریں گے، ہاں اس قدر دور نہ بھیجیں کہ سفر خرچ برداشت کرنا مشکل ہو۔

(۸) ایسے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں جنکو خدا تعالیٰ پر کامل بھروسہ ہو، وہ تین سال تک اپنی زندگیاں وقف کر دیں، بعض کو ہندوستان اور بعض کو بیرون ہند تبلیغ کے لئے بھیجا جائیگا۔

(۹) بعضوں کو تین ماہ کی چھٹیاں نہیں ملتی ہیں ان کو اپنی موسمی رخصتوں اور جن چھٹیوں کا حق ہو وہ وقف کر دیں، ایسے دوستوں کو قریب کے علاقوں میں تبلیغ کے لئے لگا دیا جائیگا، دین کی تبلیغ کیلئے مولوی فاضل یا انٹرنس کی ضرورت نہیں، یہ شرط نہ غیر مالک کے لئے ضروری ہیں، ورنہ پرانے پاس اچھی طرح تبلیغ کر سکتے ہیں، زمیندار بھی اپنی فصل کے خالی دنوں کو وقف کر سکتے ہیں۔



(۱۰) صاحب پوزیشن دوست یعنی ڈاکٹر وکلاء  
مدیر اپنے تئیں پیش کریں ، تان کو بھی تبلیغ کیلئے  
جسوں وغیرہ میں بھیجا جائے ۔

(۱۱) ۲۵ لاکھ فنڈ کا جمع کرنا ہے ، اگر یہ جمع  
ہو جائے تو ہم اس کے ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ منافع  
کو تبلیغ اسلام میں صرف کر سکتے ہیں ، اسلام کی  
تبلیغ دوسرے مسلمانوں پر بھی فرض ہے ، اس لئے  
یہ روپیہ ان سے ہی لیا جائے ، کیونکہ یہ دراصل  
ان کا کام ہے ، جبکہ ہم اسلام کی گری ہوئی حالت کو  
مضبوط کرتے ہیں ، اور لوگوں کو مرتد ہونے سے  
بچاتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ مدد دیں ۔

(۱۲) پنشن یافتہ دوست بھی اپنے آپ کو  
دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیں ، تاکہ  
ان سے سلسلہ کا کام لیا جائے ، یا کسی نگرانی کا کام  
ان کے سپرد کیا جائے ۔

(۱۳) بچوں کو تقسیم کے لئے قادیان بھیجنا  
ایسے دوست اپنے بچوں کو پیش کریں ، جو اس بات  
کا اختیار دیں ، تان بچوں کو خاص نظام اور مذہبی  
ترتیب کے ماتحت تقسیم دی جائے اور رکھا جائے ۔

(۱۴) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے  
مستقبل کو سلسلہ کے لئے پیش کریں ، جو ان کے  
کہ خود بچوں کے منشاء مطابق فیصلہ کیا جائے بلکہ  
ایک کمیٹی کے ماتحت یہ کام سپرد ہو ، جو الگ الگ  
کام ان کے لئے مقرر کرے ، تا مختلف صیغہ جات میں  
لازمیتیں حاصل کر سکیں ۔

(۱۵) بیکر باہر نکل جائیں ، جو نوجوان گھروں  
میں بیٹھے رہتے ہیں ، وہ ہندوستان یا دوسرے  
ملکوں میں جا کر خواہ پھیری ہی کے ذریعہ کمائیں ،  
خود بھی فائدہ اٹھائیں ، دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں  
مگر والدین کو اطلاع کر کے جائیں ۔

(۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت  
ڈالیں ، یہ ذلت نہیں بلکہ عزت ہے ، اپنے محلوں  
گلیوں کے نیچے اونچے گڑھے کوڑا کرکٹ وغیرہ  
باہم مل کر درست کرو اور سلسلہ کے کام اور ساجد  
کی صفائی وغیرہ کو اپنے ہاتھوں سے کرو ۔

(۱۷) جو دوست بیمار ہیں وہ چھوٹے سے  
چھوٹا کام بھی کر لیں ، اخبار کتا میں بھیجا یا ریزرو فنڈ  
ہی جمع کرنا ۔

(۱۸) باہر کے دوست قادیان میں مکان میں  
مرکز کی ترقی سے غیر غنیمت کہ ہوتا جائیگا ۔

(۱۹) غربا ، کمزور ، نوے ، سنگڑے ، ان پٹم  
کند ذہن ، بوجہ معذوری و مجبوری کے باعث کچھ  
بھی نہیں کر سکتے ہیں ، وہ بھی دین کی خدمت میں  
حصہ لے سکتے ہیں ، یعنی وہ خدا تعالیٰ کا دروازہ  
کھٹکھٹائیں ، اور سلسلہ کے واسطے دعا کریں ،  
یہ بڑی بیماری خدمت ہے ۔

نصیحتیں پانچویں نمبر  
میں یہاں کی جماعت کو اور خصوصیت  
سے زمینداروں کو نصیحت کرتا ہوں کہ  
وہ غار نہیں سستی کو چھوڑ دیں ، خدا کیلئے غازیں پڑھو پھر  
دیکھو خدا کے کیا فضل غیر ہوتے ہیں ، میں تو کہتا ہوں کہ خواہ  
کتاب ہی نقصان ہو غار کو کبھی نہ چھوڑیں ۔ (۲۰ ستمبر ۱۹۸۷ء)  
(حضرت خلیفۃ المسیح ثانی انصاری رحمہ اللہ)

مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا ، اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا ، اور خدا نے مجھے می طلب کر کے فرمایا ، کہ میں تجھے بہترین برکت و نیکار دوسرا (مخبر)

## احمدیوں کے عقائد

ایمان باللہ۔ ہم ایمان لاتے ہیں کہ اللہ واحد ہے اور لاشریک ہے، جمیع صفات حسنہ اسی ذات میں پائے جاتے ہیں، مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں، نہ اس کے ماں باپ ہیں اور نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ اسکی کوئی اولاد ہے، نہ اس کی حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے، نہ مخلوق میں کوئی رشتہ دار ہے وہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو زندگی بخشتا ہے، وہ خود قائم ہے دوسروں کے قیام کا باعث ہے وہ ہمیشہ سے سننے والا اور ہمیشہ سے دیکھنے والا اور ہمیشہ سے کلام کر رہا ہے، اور کوئی انسان اس سے بات نہیں کر سکتا مگر بذریعہ وحی، اشارات، من و راء حجاب، کشف، رو یا خدا سے ہم کلام ہو سکتا ہے،

ایمان بالہلالہ۔ فرشتے نورانی اجسام داعی الی الخیر مانع عن المنکر ہیں، خدا اور اس کی مخلوق میں ایک واسطہ ہیں، جبرائیل فرشتہ خدا کی وحی اولیاء اور انبیاء پر لاتا ہے، قرآن پاک خدا تعالیٰ کا اعلیٰ درجہ کا کلام ہے، جو جبرائیل کے ذریعہ آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مطہر پر اتارا گیا، فرشتے خدا تعالیٰ کے نافرمان نہیں ہیں، بلکہ جو کچھ ان کو کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں، خدا کی قابل عرش مخلوق ہے، اس کے حکم کو آگے پیچھے نہیں کرتے بلکہ خدا کے حکم پر عمل کرتے ہیں، چنانچہ ہم احمدی فرشتوں پر بھی ایمان رکھتے ہیں،

ایمان بالکتاب۔ خدا کی پاک کتابیں جو اس کے رسولوں کے ذریعہ مخلوق کی ہدایت کے واسطے آئی رہی ہیں، ان سب پر ہمارا ایمان ہے، کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بھیجا ہے، توریت شریف اور قرآن کریم شریعت کی دو بڑی کتب ہیں، جن میں ہدایت اور نور ملے قرآن پاک مکمل، مفصل کتاب اللہ ہے، پچھلی تمام کتب قابل عمل نہیں، صرف قرآن کریم ہی ایسی کتاب ہے جس میں تمام پچھلی تعلیمیں بھی جمع ہیں اور انسانی تکمیل کے لئے تفصیل کے ساتھ عقائد، اخلاق، اعمال رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اسوہ حسنہ سے خود عمل کر کے صحابہؓ کو اس پر چلا دیا،

ایمان بالمرسل۔ خدا کے سب رسولوں پر ہمارا ایمان ہے کہ ہر زمانہ ہر قوم اور ہر ملک میں آتے رہے، بعض رسولوں کا قرآن پاک میں ذکر ہے، اور بعض کا نہیں، بجز نصیحت کے کسی رسول میں بھی فرق نہیں سمجھتے، حضرت آدم سے لیکر حضرت عیسیٰؑ تک جس قدر بھی رسول آئے ان سب کا مجموعہ مکمل رسالت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اسی لئے آپؐ سب کے امام اور سب سے افضل ہیں، حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام



۳۱ امام مرسل ربانی : جس سے توبہت برآ کرتا ہے میں اس جہت پر کہ وہ نکلا ، اور جس کو تو ناراض ہو میں اس ناراض ہوگا

کو امتی نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں یقین کرتے ہیں ،

ایمان بالیوم الآخر :- ہم لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونگے ، مگر وہ زندگی اس جسم عنصری کے ساتھ نہیں ہوگی ، صالحین کا مقام جنت ہے ، اور فاجرین کے لئے دوزخ اور دوزخ ایک دار الشفاء ہے ، جس میں سزا کے ٹک میں ان کا علاج مد نظر ہوگا ، بعد وہ بھی جنت میں داخل کئے جائیں گے ،

پنج ارکان اسلام :- کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ، اس کا اقرار زبان سے بھی کرتے ہیں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ، اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سچا رسول ہے ، دوسرے پانچوں غاروں کے ہم لوگ غافل ہیں ، بلکہ تہجد کی نماز بھی پڑھتے ہیں ، سوم ماہ رمضان کے روزے اپنے پر فرض جانتے ہیں ، اہرام زکوٰۃ صاحب نصاب پر یقین جانتے ہیں ، پنجم حج بیت اللہ وسعت والے پر عمر بھر میں ایک دفعہ فرض جانتے ہیں ،

ایکان اور عمل :- عقائد صحیحہ کا رکھنا ، اخلاق فاضلہ دیکھنا ، اعمال صالحہ کا بجالانا لازمی طور پر اپنے اوپر فرض سمجھتے ہیں ،

امام الزمان :- حضرت مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا ، ان کی اطاعت اور بیعت کرنا فرض جانتے ہیں ، تبلیغ قرآن پاک اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے حصہ لینا ہر ایک احمدی کا فرض ہے ، تمام دنیا کے لوگوں کو ایک مرکز پر جمع کرنا باہم اتفاق و اتحاد قائم کرنا احمدی تسلیم کا خلاصہ ہے ،

حضرت عیسیٰ علیہ السلام :- تمام رسول وفات پا گئے ہیں ، اس لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی وفات پا گئے ہیں ، ان کے زندہ رہنے اور آسمان پر جانے کا قصہ قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ، موعود و عیسیٰ :- جمیع امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایک شخص نازل ہوگا ، اما مکمل منکم اور بنی اللہ کا لفظ احادیث میں آیا ہے ، قرآن پاک میں آیت استخلاف اور سورۃ جمع میں آنحضرت کی بعثت ثانیہ بیان ہوئی ہے ، چنانچہ اس کے مصداق حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یقین کرتے ہیں ، مبارک ہیں وہ لوگ جو آپ پر ایمان لاکر خلیفہ وقت کی بیعت کرتے ہیں ،

ذکر ہوا کہ امیر کابل اجمیر کی خانقاہ میں بوٹ پہنے ہوئے چلا گیا تھا ، اور ہر جگہ بوٹ پہنے ہوئے نماز پڑھی ، اس بات کو خانقاہ والوں نے برہنہ کیا ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا اس مقام میں امیر حق پر تھا ، جو تپتے پہنے ہوئے غانہ پڑھنا شرعاً جائز ہے ( بدر ۱۱ اپریل ۱۳۹۵ھ )

عملی شریعت اور مجاہد پر حضرت مسیح موعود کی تحریروں ، محمد یامین نا جرم کتاب قادیان سے قیمت ایک آنہ پر

اسے غفلت و اسیر سے کاموں سے بچھڑ جائے ، اگرچہ وہ نشان ظاہر نہیں ہوتے جو خدا کے نیک یا فاجر سے ظاہر ہونے چاہئیں ، تو تم مجھ سے قبل کردار دیکھنا

## ظہور امام آخر الزمان

ازل سے سنت اللہ ہے مقرر کہ جب حالات ہوں دیکھے اس  
خدا نے خالق و رازق کو پھر کو  
خدا کے حکم سے ہوجائے باہر  
ہوئے نفس کے چنگ میں پھنسکر  
ہو بحر کفر و غصیاں میں سراسر  
تو پھر رحم خداوندی ہو اس پر  
وہ اس عالم کا کشتی بان بنکر  
تو احوال زمانہ پر نذر کر  
وہ راقصہ سے سن اسے براہ  
توجہ حال زمانہ جان لیگا  
نبی اللہ کو پہچان سے لگا

سناؤں صوفیا کہ یہ نہیں حال  
جو ضلوع کے سنا کرتی ہیں تزلزل  
ہے انکی مجلسوں کا کیا جوا حال  
توئی میں ہوئے ہیں ایسے بد حال  
چھلچھلے ناچتے چلتے ہیں وہ چال  
مرید و علی اتاری خوب سی کھال  
ہوئے ہیں آپ گویا فطیہ باطل  
بچھایا ہے ہر اکے اک دنیا جال  
تباہ اپنے گئے ہیں سبے افحال  
تسبیحے ہیں گھر میں بڑائی  
کرو سب احمدیوں کی بڑائی

مسلمانوں پر یہ اک ابتلا ہے  
نہ جانے دین کیا ایمان کیا ہے  
کسی نے کان میں جو کہہ دیا ہے  
پیشوہ آج ملک کا ہوا ہے  
کہیں گرو غلط کر ٹیکو کھر پڑی  
بڑا گستاخی کو کو سننا ہے  
نہ دل میں اس کے کچھ خوف خدا  
سہارا کہ کہیں زر کا لگا ہے  
جواز سو پر فتویٰ دیا ہے  
کہیں مسلم کو کافر کہہ رہا ہے  
کسی کو خدمت دین پر چھاپے  
تو کانٹے راہ میں اس کی بچھاپے

سناؤں کیا امیروں کی کہانی  
ہوئے ہیں عیش و عشرت کو وہابی  
انہوں نے پیٹ پیہر دل میں بچھائی  
طوائف کو بنایا یا رخصانی  
ہماتے مال ہیں وہ منتقل پانی  
غریبوں کی عجب ہے ان ترقی  
جرائم کے بننے باقی مہمانی

امتی نبی! یہ غیر مبائیس کے لئے محمد یا میں تاجرتب قادیان سے دو پیسے کو رسالہ ملتا ہے \*

(دیکھو اگر ظاہر ہوئے ہیں اتنا پیٹ پیہر میں دالستہ ہوا کہ کسی کے گھر سے بیٹھ کر دیکھ لیا کہ تباہی کیسے ہوئی ہے)



## کرشن جی کے آنے کی نشانیاں

ہندو مذہب کی پتکوں میں انیوائے اوتار کے متعلق لکھا ہے کہ جس وقت کل یک میں کرشن بھگوان اوتار میں گئے تو اس وقت ضروری ہے کہ دھرتی پر یہ نشانیاں پائے جائیں، کئی پوران میں لکھا ہے کہ اس وقت برہمن اپنے دھرم سے گرے ہوئے ہونگے، وقت پر بارشیں نہیں ہونگی، بھونچال زور سے آویں گے، آٹھ سال کی کنیا اور مانگے گی، گانے پاخانہ کھائیں گی، اچھے اچھے خاندان کی عورتیں رانڈیوں کی طرح بات کرنا پسند کریں گی، اپنے خاوندوں سے محبت نہیں کریں گی، پیداوار بہت کم ہوگی، اور قحط پڑیں گے، راجہ لوگ اپنی رعایا کو تکلیف دیں گے، رعیت مصلو وغیرہ سے بہت تکلیف پائیگی، اس وقت بد قسمت رعایا یہ چاہے گی کہ اپنے کندھے پر بوجھ لاؤ کر اولاد کا ہتھ پکڑ کر دشوار گزار پہاڑوں اور خوفناک بنوں میں بڑھو باش اختیار کرے، دولت مند آدمی کی عزت ہوگی، بڑا سنا سخت ہوگی، دولٹا دھن کا آپس میں ایک دوسرے کو صرف پسند کرنا ہی شادی نہ لایگا، اس کے علاوہ مہابھارت میں شری دیاس جی لکھتے ہیں، جب کرشن بھگوان جی اوتار میں گئے، اس وقت بیدی زوروں پر ہوگا، جھوٹ فریب ہتیا، غصہ لالچ کا دور دورہ ہوگا، برہمنوں کو نیک فعال سے نفرت اور برے افعال سے محبت ہوگی، بوجھا پٹ عبادت وغیرہ سب چھوڑ دیں گے، جائز اور ناجائز چیزیں سب کھائیں گے چھوٹ چھانٹ کو دہشتا خیال کریں گے، اناج جسے مزہ اور کم پیدا ہوگا، عورتیں کم عمر میں اولاد والی ہو جائیں گی، یہاں تک کہ سال کی کنیا کو حمل پھڑجاویگا درختوں کا پھل کم ہو جائیگا گائیوں کا دودھ بھی کم ہوگا، عورتوں کا چلن بگڑ جائیگا خاوندوں کے ہوتے ہوئے نوکرؤں سے ملتیفت ہوگی، مرد اپنی خوبصورت بیویوں سے محبت نہیں کریں گے بلکہ بڑاری عورتوں سے پریم کریں گے عبادت کی جگہ خالی اور شراب خانہ آباد ہونگے، اس کے علاوہ لکھا ہے کہ کل یک میں دنیا کی ہوا پلٹ جائیگی، وہ دھ پاپ اور گناہ ہونگے کہ زمین کا نیب اٹھے گی، لڑکے والدین کو بوقوت خیال کریں گے عورتیں اپنے خاوندوں سے لڑائی جھگڑے کریں گی، ہر اک آدمی آپ کو بڑا خیال کریگا، سورج کو اندھیرا کھا جاویگا، یعنی سورج کو گرہن لگیگا، چاروں طرف اندھیرا چھا جائیگا، بیماریاں خطرناک پھیلیں گی، غلوق بہت مرے گی، دنیا میں مذہب بہت سے ہوں گے، تب کرشن جی اوتار میں گئے،

متر وایہ وہ علامتیں ہیں، جنکو ہندو دھرم کی پوتر اور پاک کتابوں میں کرشن بھگوان کی نشانیاں بتایا گیا ہے کہ جب وہ تشریف لائیں گے دنیا کی یہ حالت ہوگی، چنانچہ پیارے سچے غور سے سنو وہ کرشن بھگوان حضرت مسیحا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روپ میں پرکھت ہو چکے ہیں، اور آپ کو خدا کی طرف سے یہ امام ہوا، ہے کرشن روڈر گوپال تیری جھا گیتا میں لکھی ہے، مہارک ہیں وہ جو آپ پر ایمان لا کر سچے داسی بنتے ہیں +  
(از مہاشہ محمد عمر شریف)

جری اللہ غیر مبائعین کے لئے محمد یاسین تاجر کتب قادیان سے دو پیسے کو رسالہ ملتا ہے

## پچپن سوالات

### تالیلین حیات و نزول ابن مریم علیہ السلام

تمام ہندوستان اور پنجاب کے غیر احمدی علماء اور سجادہ نشین، صوفیاء، و مقلدین وغیرہ مقلدین، دیوبندی، اور گنگوہی، بریلوی اور سہارنپوری، امرت سری، سیالکوٹی اور ان کے ہم خیال تقیم یافتہ، اور ہم خیالوں سے عموماً، مولوی ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر المحدث سے خصوصاً ان سوالوں کا جواب طلب کیا جاتا ہے، اگر انہوں نے کوئی جواب ان سوالوں کا نہ دیا تو دنیا جانے گی کہ ان کا عقیدہ نزول مسیح صرف زبانی ہے، جس کی کوئی دلیل و برہان ان کے پاس نہیں ہے۔

ہوگا، زمین سے یا آسمان سے؟

سوال نمبر ۱۔ اگر زمین سے ہوگا، تو آپ کو کہاں سے معلوم ہوا، حوالہ دو، اگر آسمان سے ہوگا، تو آسمان کی قید کس لفظ سے ثابت ہے؟

سوال نمبر ۲۔ اور یہ نزول مجسم خاکی ہوگا یا محض روحانی، اگر قالب خاکی سے ہوگا تو یہ کس لفظ سے مفہوم ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۳۔ کس حیثیت اور ہیئت سے انکا نزول ہوگا، یعنی کسی سواری کے ذریعہ اتریں گے یا رُط کر تشریف لائیں گے یا کسی اور طرز سے جو مفصل ہو؟

سوال نمبر ۴۔ کس وقت یہ نزول ہوگا، رات میں ہوگا یا دن میں ہوگا؟

سوال نمبر ۵۔ کس مقام پر نازل ہونگے، آیا کسی مکان پر یا خاص فرش زمین پر؟

سوال نمبر ۶۔ یہ شان نزول کوئی شخص بحث خود بھی دیکھے گا یا نہیں؟

سوال نمبر ۱۔ لفظ نزول جو احادیث میں مسیح موعود علیہ السلام کی نسبت وارد ہے اس لفظ سے کیا مراد لی گئی ہے؟

سوال نمبر ۲۔ لفظ رجوع اور نزول میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۳۔ کوئی شخص گیا ہوا اگر لوٹ کر آوے تو اس کے واسطے عربی فارسی اور اردو میں کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے، یعنی رجوع اور واپسی اور بازگشت یا نزول، جواب مع نظیر اور مثال و محاورہ زبان ہونا چاہئے؟

سوال نمبر ۴۔ لفظ بعثت اور خروج اور نزول میں فرق باہمی کیا ہے؟

سوال نمبر ۵۔ مسیح ابن مریم کے واسطے بعثت اور رجوع کے واسطے لفظ نزول بھی حدیث میں آیا ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۶۔ مسیح ابن مریم کا نزول کہاں سے

روحانی طبیب مصنف قاضی اکمل صاحب محمد یامین تاجر کتب قادیان سے قیمت صرف ایک آنہ پر بکتا ہے۔

ان خیالات کو لوگوں کی پیروی کا مستحق نہ کہ ان کے خلاف



میں اپنی جامعیت کو بیعت کرتی ہوں، تاکہ ہرگز سے کچھ کیونکر ہو جائے چارے جھلا دوں اور الجھال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے (یعنی گنہگار)

سوال نمبر ۱۳- اہل زمین کو ان کے ٹھیک وقت نزول کا پتہ قبل از نزول ہو سکیگا تاکہ وہ استقبال کیلئے جائے نزول پر جمع ہو جائیں؟

سوال نمبر ۱۴- اگر ہو سکیگا، تو کیا ہندو، ایران، جاپان، روم، افغانستان، چین، و افغانستان، یورپ و ترکستان وغیرہ کے سب مسلمان جائے نزول پر جمع ہو جائیں گے یا کسی خاص شہر یا مقام کے لوگ ہی وہاں پہنچیں گے؟

سوال نمبر ۱۵- اگر نہیں ہو سکیگا تو پھر جن لوگوں نے اس طرح ان کا نزول نہیں دیکھا وہ کس طرح ان کی تصدیق کر کے ان کو آسمان سے اترا ہوا تسلیم کریں گے، خصوصاً علیحدہ وغیرہ کے کالجیٹ اور امرتسر کا مولوی فاضل؟

سوال نمبر ۱۶- جن دو فرشتوں کے ذریعہ لتریں گے، وہ فرشتے دوسرے لوگوں کو بھی نظر آئیں گے یا نہیں؟

سوال نمبر ۱۷- وہ فرشتے اپنی اصلی شکل میں ہونگے یا متمثل بشکل دیگر، اور اگر شکل کیا ہوگی؟

سوال نمبر ۱۸- اگر اصلی شکل میں ہونگے تو کیا سوائے انبیاء کے فرشتوں کی اصلی شکل بھی نظر آ سکتی ہے، اور آتی ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۱۹- اگر متمثل بشکل دیگر ہونگے تو ان کے فرشتے ہونے کا نظریں کو کیوں کو یقین ہوگا؟

سوال نمبر ۲۰- وہ ہمیشہ حضرت مسیح کی مانند ہی رہیں گے یا صرف زمین پر ہی ہوں گے کہ پس پچھ جائیں گے؟

سوال نمبر ۲۱- دو نند چادریں جو مسیح اٹھ کر آئیں گے، وہ چادریں مسیح ابن مریم وقت صعود زمین سے اڑ رہے ہوئے آسمان پر گئے تھے، یا آسمان سے جدید سے گرائیں گے، یا بوقت نزول زمین والے رگڑا کر ان کے لئے نند کریں گے؟

سوال نمبر ۲۲- بعد نزول تا وفات انکا وہی آسمانی چادریں لباس رہیں گے، یا دوسرا لباس تبدیل کریں گے؟

سوال نمبر ۲۳- ایک اسم کا اطلاق دوسرے شخص پر بوجہ کس مشارکت فی الالوهیات کے جائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۲۴- کیا مشابہت اور مماثلت تائید کے لئے الفاظ مثل یا مانند مشابہ یا کاف تشبیہ یا کما وغیرہ کا بیان بھی ضروری ہے؟

سوال نمبر ۲۵- کوئی مثیل اصل سے افضل بھی ہو سکتا ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۲۶- نبی اور رسول کس کو کہتے ہیں، اس کے نفوی اور اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

اصطلاح شرعی ہونی چاہئے، جو شائع سے منقول ہو

سوال نمبر ۲۷- رسول ادنیٰ میں کچھ فرق ہے یا ہر دو ایک ہی ہیں، یعنی ہر نبی کو رسولی اور ہر رسول کو نبی کہہ سکتے ہیں، یا نہیں، اور نبوت کیلئے رسالت لازمی ہے یا رسالت کے لئے نبوت؟

سوال نمبر ۲۸- امام اور نبی اور محدث اور ولی میں کیا مابہ الامتیاز ہے، آیا ہر نبی امام مہدی

اور ولی ہوتا ہے، یا بہرِ محدث نبی اور ولی اور امام ہوتا ہے، یا بہرِ ولی محدث اور امام ہوتا ہے ؟

سوال نمبر ۲۹۔ نبوت کے لوازمات کیا کیا ہیں، جن سے تحقیقِ نبوت ہو، ایسا ہی بسورتِ توقیفِ نبوت و رسالت، رسالت کے لوازمات کیا ہیں ؟

سوال نمبر ۳۰۔ وہ لوازمات کسی حالت یا

زمانہ میں انبیاء و رسل سے منفک بھی ہو سکتے ہیں یا نہیں، اگر ہو سکتے ہیں، تو کن حالتوں میں ہو سکتے ہیں ؟

سوال نمبر ۳۱۔ وحی غیر نبی کی طرف بھی ہو

سکتی ہے یا نہیں، اگر ہو سکتی ہے تو وہ کس قسم کی وحی

کہلاتی ہے، یعنی وحی نبوت و رسالت یا وحی ولایت

یا کچھ اور نام اس وحی کا اصطلاح میں رکھا گیا ہے ؟

سوال نمبر ۳۲۔ وحی نبوت اور وحی ولایت

ریا جو کچھ بھی اس دوسری وحی کا نام ہو، لحاظِ کلام

اکہی ہونے کے کیا فرق ہے اور بوجہ غیر نبی کی طرف

وحی ہونے کے کیا فرق ہے ؟

سوال نمبر ۳۳۔ انبیاء اور خدا تعالیٰ کے

درمیان پیغام رسانی کے لئے جبرائیلؑ ہی واسطہ ہے

یا کوئی اور بھی، اور کبھی غیر نبی کو بھی جبرائیلؑ پیغام پہنچاتا

ہے، یا کوئی اور دیگر طریق ان کے لئے ہے ؟

سوال نمبر ۳۴۔ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وحی نبوت تا قیامت بواسطہ جبرائیلؑ منقطع ہو گئی ہے

یا ممکن ہے پھر جاری ہو جائے، اور جس پر وحی نبوت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہو، وہ ماہِ وجہ و نزول

وحی نبوت ختم نبوت کا حارثہ ہے یا نہیں ؟

سوال نمبر ۳۵۔ آدم علیہ السلام سے لیکر

حضرت محمدؐ تک جس قدر امتیں گذری ہیں کسی نبی کی امت

یا ان کی امت کا کوئی فرد کسی نبی سے افضل ہوا ہے

یا ہو سکتا ہے، اگر ہو سکتا ہے تو وہ فضیلت کی ہے

یا جزدی ؟

سوال نمبر ۳۶۔ کوئی نبی ایسا بھی گزرا ہے

جس کی نبوت کا درجہ امت محمدیہ کی ملحدت سے باوجود

نبی اللہ ہونے کے کم ہو، اور اس کی خواہش ہو کہ وہ امت

محمدیہ کا ایک امتی بنایا جائے، تاکہ وہ نبوت سے افضل

درجہ حاصل کرے ؟

سوال نمبر ۳۷۔ ایک ہی وقت اور جگہ اور ایک ہی

زمانہ میں دو امام مفترض، اطاعت امت محمدیہ کے

لئے ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

سوال نمبر ۳۸۔ ہمدی اور مسیح ابن مریم کے

فرائض یکساں ہونگے یا کم و بیش ؟

سوال نمبر ۳۹۔ ہر دو کی موجودگی میں امت

محمدیہ کس کی اطاعت مستقل کی مکلف ہوگی، اور ان میں

سے حاکم کون ہوگا، اور محکوم کون، یا ہمدی اور مسیح

ایک ہی شخص ہوگا ؟

سوال نمبر ۴۰۔ دونوں کے بعثت اور نزول

کا ایک ہی وقت ہوگا یا وہ آگے پیچھے ظاہر ہونگے، اگر

آگے پیچھے ہونگے تو کتنے عرصہ کا ایک دوسرے میں

فاصلہ ہوگا ؟

سوال نمبر ۴۱۔ ان دونوں میں افضل کون ہوگا

اور مفضل کون، اور نبی ان میں سے کون ہوگا، اور

امتی کون ؟



**سوال نمبر ۱۲۔** مسیح ابن مریم کی نبوت کی بوقت نزول سابقہ نبوت جو انبی بنی اسرائیل یا جدید نبوت الی کا فتنہ کتنا پس سے مشرت ہوئے، یا نبوت سے معطل ہو کر آئیں گے ؟

**سوال نمبر ۱۳۔** ان میں سے پہلے کنکا انتقال ہوگا ؟ **سوال نمبر ۱۴۔** ہر دو کی وفات تک کوئی مذہب غیر اسلام کے روئے زمین پر نہ رہے گا یا کچھ لوگ غیر مذہب کے پیرو بھی باقی موجود رہیں گے ؟

**سوال نمبر ۱۵۔** تمام مذاہب کو مہدی مسیح بذریعہ توارجمہ مدائیکہ جبر داخل اسلام کرینگے یا بذریعہ تبلیغ وغیرہ ؟ **سوال نمبر ۱۶۔** مسیح کی بابت جو لکھا ہے کہ وہ فوت ہوئے اور مسلمان انکے جنازہ کی نماز پڑھینگے اس سے کیا مراد ہے، کیا عام مسلمان کا جنازہ مسلمان ہی نہیں پڑھا کرتے، ہندو یا عیسائی پڑھا کرتے ہیں، جو عجیب خبر دیکھی آخر اسمیں مہدی مسیح کی کیا خصوصیت اور کونسی فضیلت ہوئی کہ مسلمان انکا جنازہ پڑھینگے ؟ **سوال نمبر ۱۷۔** اور یہ جو لکھا ہے کہ مسیح کو بعد وفات آنحضرت صلعم کی قبر میں دفن کرینگے

کیا مسیح کے لئے حضور نور کا قبہ مبارک گولا کر اور معاذ اللہ قبر خود کو دو لغزش ایک قبر میں دفن ہوگی یا باہر کی جانب سے سرنگ لگا کر مسیح کی نفس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں ڈال دیئے یا ایک قبر کی جگہ روضہ مبارک میں پیدے سے رکھی ہوئی ہے، جیسا کہ بعض عوام الناس اور جلا کا خیال غام ہے۔ جنہوں نے روضہ مبارک دیکھا نہیں کہ وہاں کسی قبر کی جگہ نہیں یا قبر سے مراد قبر ہے جو کسی لغت سے ثابت نہیں مفصل جواب دیں ؟ **سوال نمبر ۱۸۔** مہدی کسی حکم قرآنی یا مسئلہ شرعی کو منسوخ کر سکیں گے یا نہیں ؟

**سوال نمبر ۱۹۔** مسیح ابن مریم کا دعویٰ بعد نزول اپنی نسبت کیا ہوگا، بنی نبوت و رسالت کا یا امتی ہوگا ؟ **سوال نمبر ۲۰۔** کوئی نبی اپنی نبوت سے کسی حالت یا زمانہ میں معزول ہو سکتا ہے یا نہیں

**سوال نمبر ۲۱۔** سر نبی اور امام اور خلیفہ اور مامورین اللہ پر ہے منصب کا اعلان فرض ہے یا اختائے منصب ضروری ہے ؟

**سوال نمبر ۲۲۔** قرآن مجید اور احادیث کا علم مسیح کو کس طرح حاصل ہوگا کیونکہ یہ عربی زبان ہے اور مسیح کی مادری اصل زبان عبرانی سرانی ہے اسلئے یا تو وہ علما زمانہ سے استفادہ پڑھینگے یا آسمان سے ہی پڑھکر تشریف لائینگے یا دوبارہ نزول قرآن بذریعہ وحی کئی زبان میں ہوگا بس وہ ذریعہ بنا چاہئے ؟ **سوال نمبر ۲۳۔** مسیح کے نزول کے بعد وہ وفات سے قبل اور وفات کے بعد قیامت تک ان ذیل آیات جو حیات اور نزول مسیح کیلئے آپکے زعم میں نفوس مریم ہیں انکے کیا معنی کرینگے اور تو مسیح بوقت تلاوت کیا معنی کریں گے ؟ (۱) یا یحییٰ اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ دَافِعُکَ رَبِّ اَبْنِ رَکْعَۃُ اللّٰہِ الرَّسِیْدَ (ج) اِنِّیْ مِیْوَنَ اَہْلِ الْکِیْمَیۃِ اِنِّیْ لَیُّوْمَ مَعْنٰی بِہٖ قَبْلَ حُیٰوْہِ (۲) (۳) اِنِّیْ اَسْرَ اِیْلِ اِنِّیْ مَرْسُوْلُ اللّٰہِ اِنِّیْکُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا تَبِیْنَ بَیْہِ مِنْ التَّوْرٰتِ وَ مِیْثَاقِیْ بَیْنِیْ وَ بَیْنِیْ مِنْ قَبْلِیْ رَاسْمُہٗ اَحْمَدَ

(۴) وَ بَیْءَ اَیُّوَالِدَیْ وَ کَلَّمَہٗ فِیْجَلِّیْ حَیًّا رَاسْمُہٗ

**سوال نمبر ۲۴۔** مسیح کس عمر میں مامور اور رسول بنی اسرائیل کی طرف ہوئے تھے اور کتنے سال انھیں رسالت کرتے رہے ؟ اور کس عمر میں آسمان پر چلے گئے اور کس عمر میں نازل ہوئے ؟ **سوال نمبر ۲۵۔** بعد نزول مسیح اگر کوئی وحی میں جانب اللہ مسیح پر نازل ہوگی تو اس وحی پر مسلمانوں کو ایمان لانا ضروری ہوگا یا نہیں، اور وہ وحی علاوہ قرآنی وحی کے ہوگی یا قرآن کی ہی وحی ہوگی اور جو اسکا انکار کرے وہ کافر ہوگا یا مسلمان ہی رہے گا ؟ ہذا فقط (منجانب میر تقی میر علی حسنا ابی طیر اسرافاردی قادیان) فوت بہان جملہ سوالوں کا جواب مکمل اور مدلل جواب لکھتے ہوں عرض اپنے قیاس اور خیال سے جواب نہ دیا جائے جو صاحب انکے جواب ہیں وہ مطبوعہ ہوں (محمد یامین)

اپنے دشمنوں کے نفسان جو شیطان کا مقابله کر دے، تاہم بھی ایسے ہی ہو چکا، کیونکہ جلال و کبریا کے ذریعہ ہی اس کے لئے درپیش ہے اس لئے اس کا جواب دینا ضروری ہے



# اسماء گرامی چندہ دینندگان بشیخہ سید برائے منارۃ المسیح

۱۔ حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام	۲۹۔ حاجی سیٹھ صالح محمد مدظلہ	۵۷۔ میاں محمد دین صاحب سیالکوٹ	۸۵۔ اہلیہ مولوی محمد الیون صاحبہ
۲۔ حضرت مولوی نور الدین خلیفہ المسیح	۳۰۔ سیٹھ احمد صاحب مدراس	۵۸۔ ماسٹر قمر الدین صاحب لودیانہ	۸۶۔ بابو جمال الدین گوجرانوالہ
۳۔ حضرت میرزا عبداللہ محمد خلیفہ المسیح	۳۱۔ سیٹھ والی لائی صاحب مدراس	۵۹۔ مولوی عبدالقادر	۸۷۔ مولوی احمد شیرخان جیلان
۴۔ حضرت نصرت جہاں بیگم رام اللہ	۳۲۔ سیٹھ محبوب علی صاحب کابو	۶۰۔ منشی محمد اکبر صاحب پٹیاں	۸۸۔ سیٹھ شیخ حسن صاحب دکن
۵۔ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر محمد صاحب	۳۳۔ میرزا محمد شاہ صاحب سیالکوٹ	۶۱۔ حکیم محمد حسین قریشی لاہور	۸۹۔ منشی نادر خان سرکاری ضلع جلم
۶۔ حضرت نواب محمد علیخان صاحب	۳۴۔ نواب سید محمد رفوی بھٹی	۶۲۔ منشی محمد جان صاحب اوچلہ	۹۰۔ میرزا محمد صادق صاحب لاہور
۷۔ ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب	۳۵۔ مفتی محمد صادق صاحب قادیان	۶۳۔ چوہدری حاکم علی قادیان	۹۱۔ حکیم مولوی فضل دین قادیان
۸۔ حافظ روشن علی صاحب علی اللہ	۳۶۔ مسٹر محمد دین صاحب بھیرہ	۶۴۔ میاں محمد صدیق سیالکوٹ	۹۲۔ منشی رستم علی صاحب کورٹ دکن
۹۔ مولوی ذوالفقار علیخان صاحب	۳۷۔ ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین قادیان	۶۵۔ میاں امام الدین	۹۳۔ میاں بی بخش صاحب امرتسر
۱۰۔ محمد حیات خان صاحب تھانہ کابو	۳۸۔ خلیفہ نور الدین صاحب جوں	۶۶۔ میاں جمال الدین	۹۴۔ میاں چراغ دین صاحب لاہور
۱۱۔ غلام اکبر خان صاحب جیلان دکن	۳۹۔ حافظ محمد اسحاق صاحب جیلان	۶۷۔ میاں خیر الدین	۹۵۔ مولوی غلام حسن پشاور
۱۲۔ بابو محمد افضل صاحب وزیرستان	۴۰۔ سید ناصر شاہ صاحب قادیان	۶۸۔ مولوی غلام امام صاحب منی پور	۹۶۔ شیخ رحمت اللہ تاجر لاہور
۱۳۔ خان بہادر محمد علیخان کولہا	۴۱۔ سید فضل شاہ صاحب	۶۹۔ صوفی بی بخش صاحب کھوکھیا	۹۷۔ شیخ عبدالرحمن بی۔ ای۔ لاہور
۱۴۔ چوہدری نعمت اللہ خان شجودہ	۴۲۔ سید غلام غوث صاحب	۷۰۔ شیخ عبدالرحمن	۹۸۔ ماسٹر غلام محمد صاحب سیالکوٹ
۱۵۔ رشیدہ بیگم الیہ چوہدری نظر علی	۴۳۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب افریقہ	۷۱۔ شیخ کرم الہی صاحب وکیل پٹیاں	۹۹۔ شیخ فضل حق صاحب بنالہ
۱۶۔ انور محمد افضل خان ڈیرہ غازیخان	۴۴۔ مولوی فضل اللہ صاحب بکر	۷۲۔ بابو روشن دین صاحب سیالکوٹ	۱۰۰۔ شیخ مولا بخش بونہ صاحب سیالکوٹ
۱۷۔ دولت خاتون اہلیہ اختر صاحب قادیان	۴۵۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل خان گریانی	۷۳۔ بابو شاہدین صاحب ڈوبلی	۱۰۱۔ شیخ غلام جید صاحب سیالکوٹ
۱۸۔ الطاف خان پسر خوند صاحب موہوت	۴۶۔ پیر رحمت علی صاحب بٹل	۷۴۔ حاجی ملا علی امام بخش صاحب	۱۰۲۔ مولوی عزیز بخش صاحب بنالہ
۱۹۔ قریشی مختار احمد صاحب دہلی	۴۷۔ شیخ غلام نبی سیٹی قادیان	۷۵۔ سیٹھ موسیٰ بن عثمان جام نگر	۱۰۳۔ محمد اسماعیل سیل سیالکوٹ
۲۰۔ میر صدیق اہلیہ بابو محمد شفیع نوشہرہ	۴۸۔ مولوی شیر علی صاحب قادیان	۷۶۔ ڈاکٹر رانا نند بخش گڑھیوالہ	۱۰۴۔ شیخ محمد جان صاحب وزیر آباد
۲۱۔ قاضی سید امیر حسین صاحب قادیان	۴۹۔ مولوی عبداللہ صاحب سنوری	۷۷۔ شیخ یعقوب علی صاحب قادیان	۱۰۵۔ حکیم مرزا خدا بخش صاحب لاہور
۲۲۔ مولوی میر محمد سعید صاحب جیلان	۵۰۔ میاں رحمت اللہ	۷۸۔ اہلیہ شیخ صاحبہ موہوت	۱۰۶۔ منشی ہمدین چوہدری کولہا
۲۳۔ منشی شادی خان صاحب قادیان	۵۱۔ میاں عبدالرحیم	۷۹۔ محمود اختر	۱۰۷۔ حکیم محمد قاسم صاحب لاہور
۲۴۔ مولوی محمد علی صاحب ایم بی بی	۵۲۔ حبیب اللہ	۸۰۔ شیخ غلام غوث بلوچ	۱۰۸۔ حاجی مفتی گلزار محمد بنالہ
۲۵۔ شیخ نیاز احمد صاحب تاجر وزیر آباد	۵۳۔ صوفی عبدالقدیر بی۔ ای۔	۸۱۔ مولوی حبیب الرحمن صاحب جالپور	۱۰۹۔ مرزا حسین بیگ کھوکھیا صاحب جرات
۲۶۔ منشی عبدالعزیز صاحب قادیان	۵۴۔ ماسٹر قادر بخش صاحب لودیانہ	۸۲۔ قاضی میر حسین علی پور لٹمان	۱۱۰۔ منشی اللہ دانا صاحب سیالکوٹ
۲۷۔ حاجی سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراس	۵۵۔ مولوی عبدالرحیم صاحب درو	۸۳۔ حاجی غلام احمد صاحب کراچ	۱۱۱۔ صوفی محمد یعقوب صاحب لکھنؤ
۲۸۔ سیٹھ علی محمد صاحب بنگلور	۵۶۔ بابو گلاب خان سیالکوٹ	۸۴۔ مولوی محمد الدین صاحب میرج	۱۱۲۔ بابو خدین کرک سہیل پٹو

گروہ نمبر ستائیں اور ذکر دینی یا تہنیں جو ش دل کے لئے دینی سبب شرم اور دشنام دہی اور تہنہ کا طریقہ نصیحت کریں تا کہ ہم کرم اور جہت پورازی ہو سکیں



امام حضرت باور سبحانی علیہ السلام :- میں چھپ کر آؤنگا۔ میں اپنی فوت ہوئے ساتھ اس وقت آؤنگا۔ کہ کسی کو گناہ بھی ہوگا کہ ایسا حادثہ

۱۳۳۔ ڈاکٹر عطاء اللہ شاہ	۱۳۸۔ منشی محمد دین صاحب	۱۴۳۔ ڈاکٹر شاہ نور سیالکوٹ	۱۸۸۔ میاں خدابخش شاہ
۱۱۱۔ بابو نظام الدین صاحب	۱۳۹۔ میاں غلام نبی صاحب	۱۴۴۔ حافظ سید عبدالمجید منصور	۱۸۹۔ چوہدری صادق علی قصیدہ
۱۱۵۔ بابو عبدالعزیز شیلر ستر سیالکوٹ	۱۴۰۔ شیخ فضل احمد صاحب	۱۴۵۔ پیر منظور محمد قادیان	۱۹۰۔ حکیم فضل الرحمن مولف افریقہ
۱۱۷۔ بابو محمد وزیر خاں قادیان	۱۴۱۔ اہلبیہ شیخ صاحب موصوف	۱۴۶۔ منشی گل محمد سنگھ کھیل پور	۱۹۱۔ ڈاکٹر محمد رمضان سری گوپند
۱۱۷۔ مولوی قدرت اللہ سنوری	۱۴۲۔ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب	۱۴۷۔ شیخ نیاز احمد گوجرانوالہ	۱۹۲۔ چوہدری محمد اسماعیل کعبہ باجوہ
۱۱۸۔ میاں الدین عظیمی صاحب	۱۴۳۔ سید احمد صاحب موصوف	۱۴۸۔ بابو غلام حسین رحیمی لونی	۱۹۳۔ ای۔ ملک خٹک لونی بہار
۱۱۹۔ راجہ علی محمد صاحب	۱۴۴۔ ڈاکٹر فضل الدین افریقہ	۱۴۹۔ سید محمد علی محمد سکندر آباد	۱۹۴۔ بابو علی حسن صاحب سندھ
۱۲۰۔ خان بہادر شیخ محمد حسین عظیمی	۱۴۵۔ اہلبیہ ڈاکٹر صاحب موصوف	۱۵۰۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ شاہ	۱۹۵۔ فحیدہ بیگم شاہ جہان پور
۱۲۱۔ ڈاکٹر سید ولایت شاہ افریقہ	۱۴۶۔ بیگان	۱۵۱۔ شیخ احمد اللہ صاحب نوشہرہ	۱۹۶۔ اہلبیہ چوہدری مبارک صاحب
۱۲۲۔ منشی گوہر علی صاحب	۱۴۷۔ شیخ احمد اللہ صاحب نوشہرہ	۱۵۲۔ قاضی عبداللہ صاحب قادیان	۱۹۷۔ چوہدری فتح محمد سیال
۱۲۳۔ شیخ مشتاق حسین گوجرانوالہ	۱۴۸۔ صفی محمد علی صاحب پورچھا	۱۵۳۔ ڈاکٹر غلام مصطفی لاہور	۱۹۸۔ ڈاکٹر بدر الدین احمد افریقہ
۱۲۴۔ خان صاحب فرزند علی صاحب	۱۴۹۔ مولوی محمد علی صاحب پورچھا	۱۵۴۔ سید غلام حسین رحیمک	۱۹۹۔ مولوی عبدالغفور قادیان
۱۲۵۔ خدیجہ بیگم اہلبیہ خاٹک موصوف	۱۵۰۔ بابو محمد عبداللہ فیروز پور	۱۵۵۔ سید جمیل خاتون مظفرنگر	۲۰۰۔ فاطمہ الزہرہ ہلیہ
۱۲۶۔ امینہ بیگم ہلیہ دوم	۱۵۱۔ ڈاکٹر فضل کریم قادیان	۱۵۶۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ننکانہ	۲۰۱۔ سردار محمد علی جوڑہ کمرانہ
۱۲۷۔ ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ	۱۵۲۔ سید عبداللہ ربہانی سکندر آباد	۱۵۷۔ میاں محمد شریف قصور	۲۰۲۔ مولوی عبداللطیف چٹانگ
۱۲۸۔ اہلبیہ ڈاکٹر صاحب موصوف	۱۵۳۔ اہلبیہ	۱۵۸۔ اعظمہ الرحمان صاحبہ بھیرہ	۲۰۳۔ سید محمد لطیف چٹانگ
۱۲۹۔ ڈاکٹر مشتق اللہ قادیان	۱۵۴۔ سید عبداللہ الدین	۱۵۹۔ نواب محمد الدین جوہر پور	۲۰۴۔ رسول بی بی تنویدی کوٹا
۱۳۰۔ خانقاہ برکت علی صاحب کٹہ	۱۵۵۔ بابو محمد شفیع اوسیت قادیان	۱۸۰۔ ملک مولانا بخش انیسر	۲۰۵۔ مولوی عبدالحکیم کٹہ
۱۳۱۔ مولوی عبدالرحیم فیروز قادیان	۱۵۶۔ مولوی محمد الدین سید ماسٹر	۱۸۱۔ بابو سراف الدین صاحب	۲۰۶۔ بابو محمد وزیر رحمت لاہور
۱۳۲۔ جماعت احمدیہ لیگوس	۱۵۷۔ بیگان	۱۸۲۔ قریشی محمد عثمان کمرانہ	۲۰۷۔ مولوی فضل دین دیکل قادیان
۱۳۳۔ مولوی عالمگیر صاحب سندھ	۱۵۸۔ حافظ سید عبدالوحید منصور	۱۸۳۔ مرزا برکت علی آبادان	۲۰۸۔ چوہدری نور احمد محرر قادیان
۱۳۴۔ مستری علی بخش فریدکوٹ	۱۵۹۔ بابو اعجاز حسین صاحب دہلی	۱۸۴۔ اہلبیہ مرزا صاحب موصوف	۲۰۹۔ شیخ عبدالحمید آف شملہ
۱۳۵۔ اہلبیہ مستری صاحب موصوف	۱۶۰۔ شیخ عبدالرحمان قادیانی	۱۸۵۔ ابراہیم یوسف برودلی	۲۱۰۔ یزید بی بی اہلبیہ بجائی جواہر
۱۳۶۔ ڈاکٹر عبدالکرم گوجرانوالہ	۱۶۱۔ سید غلام حسین چک	۱۸۶۔ بابو عبدالرحمان انبالہ	۲۱۱۔ مولوی عبدالغنی صاحب
۱۳۷۔ شیخ علی انظر صاحب	۱۶۲۔ ماسٹر محمد طفیل صاحب قادیان	۱۸۷۔ حاجی میل بخش	ناظر بیت المال قادیان

مکتوبات امام ربانی :- سرہندی صاحب کے خطوط محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے صرف اس خط کو ملتے ہیں

عجیب و غریب وہ لوگ ہیں جو غائب صرف اس بات کا نام رکھتے ہیں کہ محض زبان کی چال کیوں پر سال وار و سال وار پورا کر دینا اور دل سیاہ اور نا پاک اور دنیا کا ہر پورے سے بھرا ہوا

الحمد لله رب العالمین  
 بحسب قدرہ و شہرت وہ شخص ہے کہ ہوائے نفس آواز کی طرح اٹھ اٹھ کر نہیں دیکھتا اور بدبو و زہریلائی سے بھرا ہوا ہے  
 (موسم موعود)

۱۰ امام حضرت مسیح قاطبیؑ: خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا، پس یہ صیوٹ کا ثمرہ ہے۔

# تیس درجہ جلال مدعیان نبوت کا ذبہ اور ان کا انجام

اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ اَمِيْنٌ كَذٰلِكَ اَلُوْنَ شٰلِوْنَ كُلُّهُمْ يَرْعَمُوْنَ اَنْتَ جِدُّ نَبِيٍّ

وَلَوْ نَقُولُ لَمَلَيْنَا بُعْثَ الْاَوَّلٰى وَلَآ اَدْرٰى لَآخِذًا بِاٰمِنِيْنَ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتْنَ فَمَا يَمْشِيْ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُمْ حَآجِرٌ يَّنِيْٓ ۝

- ۱۹۔ جہم بن صفوان، غنیہ ص ۲۰۷ اور طالع العمل ص ۷۸ بحوالہ حقیقۃ الفقہ ص ۷۸ قتل ہوا
- ۲۰۔ مفرہ بن سعید مجلی، غنیہ ص ۷۸ طالع العمل ص ۷۸ بحوالہ حقیقۃ الفقہ ص ۷۸ قتل ہوا
- ۲۱۔ ابن عیاد، حج الکرامہ ص ۲۳ تائب ہوا
- ۲۲۔ طلحہ اسدی خبری، " " " " " "
- ۲۳۔ متنبی یمنی، " " " " " "
- ۲۴۔ سراج شامی، " " " " " "
- ۲۵۔ مختار سقفی، " " " " " "
- ۲۶۔ راغی شامی، " " " " " "
- ۲۷۔ جاج بن یوسف، " " " " " "
- ۲۸۔ یودی بیت المقدسی، " " " " " "
- ۲۹۔ یحییٰ شامی، " " " " " "
- ۳۰۔ اکبر بادشاہ، " " " " " "

- ۱۔ سیلۃ ایمانی، حج الکرامہ ص ۲۳ قتل ہوا
- ۲۔ اسود غسی یمنی، " " " " " "
- ۳۔ یسود عراقی، " " " " " "
- ۴۔ ابوطاہر قرطبی، " " " " " "
- ۵۔ مردے ہمدانی، " " " " " "
- ۶۔ غازی ساحر، " " " " " "
- ۷۔ مردے بیت المقدسی، " " " " " "
- ۸۔ اسحاق لغزی اصفہانی، " " " " " "
- ۹۔ عبداللہ بن ماموں، " " " " " "
- ۱۰۔ ابو منصور مجلی، " " " " " "
- ۱۱۔ عبداللہ بن ہمدی، وفیات الاعیان ص ۷۸ قتل ہوا
- ۱۲۔ متقی، تاریخ کامل ابن الاسیر جلد ۲ صفحہ ۱۹
- الفصل فی الملل واخل جلد ۲ صفحہ ۱۱ قتل ہوا
- ۱۳۔ بنان بن سمان، منہاج السنۃ جلد ۱ ص ۲۸
- ۱۴۔ ابو خطاب اسدی، " " " " " "
- ۱۵۔ حسین بن منصور، حج الکرامہ ص ۲۳
- ۱۶۔ حسن عراقی، " " " " " "
- ۱۷۔ محمد بن علی شلمغانی، " " " " " "
- ۱۸۔ موسیٰ بن جعفر، پشیر الطالبین ص ۲۰
- بحوالہ حقیقۃ الفقہ ص ۷۸ قتل ہوا

نماز پنجگانہ و تہجد و درود شریف کی تاکید اللہ موعودؑ  
 بیعت کنندہ سچے دل سے اس بات کا عہد کر لے  
 بلاناغہ بخیر وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا  
 کرتا رہے گا۔ اور حتیٰ الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور  
 اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز  
 اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت  
 اختیار کریگا۔

مکرم شن لیلہ، مصنف مولانا میر صاحب محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے صرف دو پیسہ کو ملتی ہے



## موت عیسیٰ علیہ السلام پر علماء اہل سنت کا عقیدہ

(۱) مجمع البحار جلد اول صفحہ ۸۶ اور شرح مسلم اکمال العلم جلد ۵ صفحہ ۲۶۵ لکھا ہے کہ امام مالکؒ نے فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم سرگئے ہیں +

(۲) تفسیر جلالین صفحہ ۱۰۹ لکھا ہے کہ امام ابن حزمؒ نے فرمایا کہ عیسیٰ فوت ہو گئے ہیں +

(۳) محی الدین ابن عربیؒ اپنی فتوحات مکیہ جلد ۵ صفحہ ۲۶۲ فرماتے ہیں کہ مسیح ابن مریم کا نزول آخری زمانہ کسی دوسرے بدن کے ساتھ تعلق پیدا کر کے ہو گا +

(۴) حافظ ابن قیمؒ کنات زاد المعاد صفحہ ۹ میں کہتے ہیں، مسیح کی نسبت جو یہ ذکر مشہور ہے کہ وہ آسمان پر زندہ چڑھ گئے، اور اس وقت ان کی عمر ۳۳ برس کی تھی سو اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملتا +  
(۵) امام شافعیؒ کتاب طبقات جلد ۲ صفحہ ۴۴ لکھتے ہیں علیؑ بن ابی طالب بھی اسی طرح اٹھائے گئے جس طرح عیسیٰ اٹھائے گئے +

(۶) خواجہ محمد پارساؒ کتاب فضل الخطاب صفحہ ۴۷ میں لکھتے ہیں کہ اگر عیسیٰ اور موسیٰ رسول خدا کے زمانہ میں زندہ ہوتے تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے پابند ہونا پڑتا +  
(۷) شیخ المشائخ محمد اکرامؒ کتاب اقتباس الارواح صفحہ ۵۲ میں کہتے ہیں، بعضے کہتے ہیں کہ مسیح کی روح ہندی علیہ السلام میں بروز کر لیگی +

(۸) امام جانیؒ تفسیر مجمع البیان جلد ۱ زیر آیت فلما توفیتی فرماتے ہیں کہ یہ آیت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو وفات دی اور مار کر اپنی طرف اٹھایا +  
(۹) علامہ نبیذیؒ کتاب غایت المقصود صفحہ ۲۱ پر فرماتے ہیں کہ عیسیٰؑ کی روح ہندی علیہ السلام میں بروز کر لیگی اور نزول عیسیٰ سے مراد بروزی طور پر تشریف لانا ہے +

## در شقیقہ بعنہ اوصی سرکارد

(فرمودہ حضرت حکیم الامتہ خلیفہ اولؒ)

(۱) زنجبیل ماش، صندل سفید ماش، بیج ارڈھا ماش، کوٹ کر چاول کی بیج کے ہمراہ درد کے مقام پر لپیپ کریں +  
(۲) کھجور کے پتے پر اکھڑے ہوئے ہوں دو عدد، کالی مرچ سرمہ سا دو عدد، باریک پس کر میں طرف ہوا اس طرف کے مقعے میں سواریں، اور اس طرف آنکھ میں بطور سرمہ ڈالیں +  
(۳) چھو ہارے ۴ عدد، ودھ نیم سیر، پانی ایک سیر، پانی ملا کر چھو ہارے ڈال کر نرم آغوش پر جوش دیں، جب پانی بکے ودھ رہ جائے، ودھ ہی لیں، چھو ہارے ٹھالیں، تین ہار دن کے استعمال سے درد جاتا رہے گا +

تشہید الافغان کی فائیس اور مختلف پرچے محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے فی فائل عارفی پرچہ ۴

## سفر نامہ حصہ دوم

(سلسلہ کے لئے دیکھو احمدی جنتری ۱۹۳۱ء صفحہ ۲۲)

ابھی تھی خود سالہ عمر میری دکان تھی میرے والد کی وہاں پر وہاں خود باپ نے محکوم پرٹھایا بڑی شفقت سے مجھے روپوش آئے مسوری کی ہوائے پر فضائی پھاڑی ہے وہ آبادی بہت خوب وہاں انگریز اور امرائیں جانتے ہوئیں سردی جاتی ہیں وہاں پر عجب آب و ہوا کا ہے وہ منظر پھاڑی گھاٹیاں داں جا بجا ہے بزاروں بچکے واں اور کوٹھیاں رہائش کے لئے ہوئیں ہیں اکثر وہاں سیروسیاحت کی غرض سے حفظ رہتے ہیں سب گرمیوں میں دکان کو بند کر کے ہم بھی اکثر وطن اپنا سہارا ہوتا ہی تھا وہاں سرمایہ میں شہد ہوتی بڑی غرض عہد جوانی میں جب آیا کھلی جب چار آنکھیں ہوش آیا ہوائے نفس شیطانی بھی آکر سعادت کی کلیں لگی تھی خدا نے اسلئے کی دستگیری	مجھے جب یگئے والد مسوری رہا کرتے تھے وہ منصور کی اکثر تجارت کا طریقہ بھی بتایا محبت پیار سے مجھے محکوم رکھتے مجھے مرغوب تھی لائسنسائی ہے لگتی موسم گرما میں محبوب رنگارنگ کی ہیں واں خوشیاں مٹاتے وہاں برسات کا موسم ہے اکثر وہاں پر آدمی رہتا ہے خوشتر ہر اک جا پھول پتی سے سجا ہے دکان میں بھی وہاں بے انتہا ہیں مسافر کو نہیں تکلیف واں پر قریب و دور سے ہیں لوگ آتے آتے ہیں واں سے سردیوں چلے آتے ہمیشہ اپنے گھر پر نہ کچھ ایسا وہاں سے دہری تھا رہائش ان دنوں کی واں کوئی امنگوں نے عجب جلوہ دکھایا میرے دل میں بھلا کیا کیا آیا مجھے پھسلایا کرتے تھے برابر ازل سے روح میری احمدی تھی اور اپنے فضل سے تقدیر پھیری	جوانی نام ہے دیوانگی کا! ترمی نیکی میں گر شام و سحر ہے ہمیشہ کوشش و مردانگی سے تو کر دلیں یہ اپنے عہد و پیمان مجھے یا مین یہ کیا ہو گیا ہے مجھے لکھنا تھا کیا لکھنا گیا کیا کہ جب انیس سالہ عمر آئی خدا نے فضل سے جوڑے وہ بخشا رہا چودہ برس تک ساتھ اسکا محبت سے وہ باہم ٹنگ رہی لڑائی کا نہ گھر میں نام نہک بھی ہمیشہ دونوں ہم رہتے تھے ایسے بلن سے اسکے چہچہے ہوئے تھے ہوا وند کیا انصاف اچھا اسے جب پاس موی نے بلایا خدا نے آہ و زاری میری سنا سناتا ہوں تمہیں وہ حال اپنا ابھی تھی عمر ہی چھوٹی سی اپنی نہ تھا جسکا گماں اور وہم تک بھی نماز و روزہ سے الفت نہکھی تھی اگرچہ نام کا تھا میں مسلمان بڑوں کے خوف سے تھا میں نمازی (دہائی آئندہ)	شر ہے دوستو بیگانگی کا! جوانی بھی تیری پھر نیک تر ہے بس کو زندگی فرزندگی سے سوالی میں ہونگے بھی نہک آن قلم سے اپنے کیا لکھنا گیا ہے بیان کر تو سفر نامہ کا حصہ میری ماں باپ نے شادی کر شکایت کا کبھی موقع نہ آیا نہ وہ بڑا عشرت سے گذرا سدا رہتی تھی باہم صلحکاری نہ گالی اور نہ باہم شکر رنجی کہ گویا آج ہی شادی ہوئی ہے دئے تھے فضل سے محکوم خدا نے وہ آدھے لیگی آدھوں کو چھٹا تو موقع دوسری شادی کا آیا بنایا پھر مرا اجڑا ہوا گھر کہ کیونکر اچھیت میں آیا خدا نے جب کہ یہ دولت عطی سدا ہو دلچسپی میں زندگی تھی نہ نیکی کی طرف رغبت ذرہ تھی مگر اکثر تھے اپنے کار شیطاں مردہ بھی کبھی گاہے وہاں ہی
--	--	--	--

ریو یو آف ملینز اردو کی فائیس اور مختلف پر ہے محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے فی فائل ۱۸/۱۲/۱۴



## طریق تعبیر خواب

تعبیر کا بہتر طریق خیالات کا معلوم کرنا ہے ، کہ کس چیز میں کس شے کا گمان ہو سکتا ہے ، اور اس سے کیا مقصود ہوا کرتا ہے ،

(۱) کبھی ایسا ہوتا ہے سہمی سے اسم کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے ، جیسے ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اپنے آپ کو عقبہ بن رافع کے گھر میں دیکھا ، اور اسی خواب میں کوئی شخص آپ کے پاس ایک خاص قسم کے چھوٹے تازہ تازہ لایا ، آنحضرت مسلم نے اس کی تعبیر فرمائی ، کہ ہم دنیا میں رفعت اور سرفرازی اور آخرت میں عافیت کے ساتھ رہیں گے ، اور ہمارا دین طیب یعنی پاکیزہ ہوگا ،

(۲) کبھی دو چیزوں میں التزام ہوتا ہے ، اور لزوم سے لازم کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے ، جیسے کوئی شخص اگر خواب میں تلوار دیکھے ، تو اس کی تعبیر قتال ہوگی ،

(۳) کبھی ایک وصف سے ایک ذات کی طرف جو اس وصف کے مناسب حال ہوتی ہے منتقل ہوتی ہے ، جس طرح آں حضرت مسلم نے دو شخصوں کو جن پر مال کی محبت غالب تھی خواب میں سونے کے دو گنگن کی صورت میں دیکھا ، ( علی ہذا القیاس )

## حضرت اقدس کی چار دیواری میں مدفون قبریں

- ۱۔ حضرت مسیح موعود میز انعام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ، ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء
- ۲۔ حضرت حافظ حاجی مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ ، ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء
- ۳۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ، ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء
- ۴۔ خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب ، ۲۲ جولائی ۱۹۱۳ء
- ۵۔ حاجی فضل حسین صاحب شاہماںپوری ، ۲۹ فروری ۱۹۰۸ء
- ۶۔ بابو شاہ دین صاحب سیالکوٹ ، ۱۵ مئی ۱۹۰۸ء
- ۷۔ حمید احمد پسر صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ، ۱۹ اگست ۱۹۱۰ء
- ۸۔ محمد عبداللہ پسر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ ، ۲۴ جون ۱۹۱۴ء
- ۹۔ حضرت امتہ الحی صاحبہ ، ۱۰ ستمبر ۱۹۲۲ء (۱۰)۔ حضرت سارہ بیگم صاحبہ ، ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء
- ۱۱۔ حضرت میرزا نواب صاحب ، ۲۰ ستمبر ۱۹۲۲ء (۱۲)۔ حضرت سید بیگم صاحبہ نانی اماں ، ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء

# مساجد کے آداب

(از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

اور قسم کی گندی اور بدبو داپیز سے مسجد کو پاک و صاف رکھنا چاہئے (۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تاکید فرمائی ہے کہ کوئی شخص ایسی چیز کھا کر جس سے بدبو پیدا ہوتی ہو، مسجد میں نہ آئے، اور آپ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ حتیٰ اوسع پاک صاف جم اور پاک صاف کپڑوں کیساتھ اور ممکن ہو تو خوشبو لگا کر مسجد میں آنا چاہئے (۹) مسجد کے اندر یا اس کی سیڑھیوں میں یا راستوں میں تنکوں یا ناک صاف کرنا جس سے گند پیدا ہو، بہت ناپسندیدہ ہے، (۱۰) مسجد میں خرید و فروخت کرنا یا اس کی گفتگو کرنا منع ہے، (۱۱) مسجد میں کسی کھوئی چیز کی تلاش کا اعلان کرنا ناپسندیدہ ہے، (۱۲) جہانگیر مسئلہ کا تعلق ہے مسجد میں جو تین لٹری جاسکتی ہیں، بشرطیکہ وہ پاک صاف ہوں، لیکن جو تودہ زمانہ کے لحاظ سے جبکہ مساجد میں فرشوں وغیرہ کا انتظام ہوتا ہے، جو تینوں کام مسجد میں لانا عام حالات میں پسندیدہ نہیں سمجھا جاسکتا، (۱۳) جو لوگ مسجد میں دوسروں کے پیچھے نہیں ان کیلئے یہ پسندیدہ نہیں، مگر لوگوں کے سروں اور کندھوں کے اوپر سے بھارتے ہوئے آگے جانے کی کوشش کریں، (۱۴) ایسے کم عمر بچوں کو مسجد میں نہیں لانا چاہئے، جنکی وجہ سے مسجد میں شلو ہو، یا وہ اپنے پیشاب یا پاخانے وغیرہ سے مسجد کو ناصاف کر دیں، (۱۵) جمعہ کے خطبہ میں جو اصل نماز ہی کا حصہ ہے مقتدیوں کو پوری خاموشی کیساتھ امام کی تقریر کو سننا چاہئے، اور کسی قسم کی گفتگو اور بات چیت ہرگز نہیں کرنی چاہئے، حتیٰ کہ اگر کسی کو چپ کرانی ضرورت پیش آئے تو اشاری سے چپ کرنا چاہئے، (۱۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، کہ مسجد سے نکلنے ہوئے بہ دعا پڑھنی چاہئے، اللہ تعالیٰ اس مسئلہ میں فضلاء و رحمتک، یعنی اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور رحم کا طلب گار ہوں + (فقط) (خاص مرزا بشیر احمد)

(۱) مسجد اسلامی عبادت خانہ ہے، جو ذکر الہی اور تلاوت قرآن کریم اور دیگر دینی مشاغل کیلئے وقف ہے، اس میں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہئے، جو اسکے مذہبی تقدس کے کیلئے خلاف ہو + (۲) مساجد میں اوصاف دھڑکی و دیوی بائیں نہیں ہونی چاہئیں، بلکہ حتیٰ اوسع نماز اور ذکر الہی اور دینی مذاکرہ میں وقت گزارنا چاہئے، البتہ حسب ضرورت قومی اور علمی مسائل پر گفتگو ہو سکتی ہے، بشرطیکہ وہ نمازوں کی نمازیں خارج نہ ہو + (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے، بِسْمِ اللّٰهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ الْبَابَ رَحْمَتَكَ یعنی میں اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں، خدا کے رسول پر درود اور رحمت نازل ہو، اے اللہ تجھے میرے گناہ بخش اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے آمین + (۴) حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مسجد میں داخل ہو کر تحیۃ المسجد کے طور پر دو رکعت نماز پڑھنی موجب ثواب ہے، یہ نماز نفل کے طور پر ہے، فرض نہیں + (۵) نماز کے آگے سے اتنا در قریب ہو کہ گزرنے والی نماز میں خلل واقع ہو سخت منع ہے، ضرورت ہو تو بجدہ کی جگہ سے کچھ فاصلہ چھوڑ کر گزرنے چاہئے، (۶) مسجد میں شور کرنا یا اونچا بولنا یا کوئی اور ایسی حرکت کرنا جس سے نمازوں کی نمازیں حرج واقع ہو، بہت ناپسندیدہ ہے۔ (۷) مسجد کو حتیٰ اوسع بہت صاف اور ستھر رکھنا چاہئے، اور گاہے گاہے کوئی خوشبودار چیز جلا کر مسجد کی ہوا کو صاف کرتے رہنا چاہئے،

مکشف الاختلاف مصنف سید محمد سرور شاہ صاحب محمد یاقین تاجر مکتب قادیان سے فی کتاب چار آہن پر مبنی ہو



میں بار بار کہتا ہوں، کہ تو یہ کہو کہ زمین پر اس قدر آفات نبوتی ہیں، جیسا کہ ناکھالی طور پر ایک سیاہ اندھی آتی ہے (الرحمن موعود علیہ السلام)

هو شرفی

دوالی و قیمت  
جنوب ممسک  
درجن عم  
طلا محسنتی قنصیب  
فی تولد عشر  
سفوف احسان  
دو هفته غیر  
سفوف احتلام  
ایک هفته ۱۲  
دولے سوزاک  
دس یوم غیر  
معیون اکسیر الباہ  
۱۰ تولد غیر  
جنوب قبض کشاء  
فی درجن ۲

عجب دوکان پیاری  
 نال رہے دی پیاری  
 جدی حکمت جاری  
 میانی شہر چاہی  
 ہوندے نہ انکاری  
 اٹی کر دے داری  
 لین دوا آزمی  
 جو پوشید کاری  
 ہوسی فضل غفاری  
 جاسی جھوٹ بیماری  
 حسن نظام انواری  
 لئی دیویں سندھجاری  
 کہندا گل پیاری  
 جس نے قیمت تیری

یہ شفا خانہ حکیم غلام مرتضیٰ انکساری شہر گودا

دوائی و قیمت  
دوائے اکسیر الفضل  
فی بوتل عمر  
حبوب قمرینہ اولاد  
ایک ماہ سے ۳ روپے  
دوائے بخار ہر قسم  
فی ہفتہ ۱۲  
حبوب مسبل اکبری  
فی درجن ۱۶  
حبوب بند سن اسہال  
فی درجن ۱۸  
حبوب اکسیر العرقہ  
ایک صدہ عشر  
اکسیر کھنڈی و فطال  
ایک باو ۱۸

طبی اصطلاحات

فریاد، ہلید، ہلید، ایل، ایل، ترک، سوسٹ، مریج،  
 ہیں، اگہ، اٹھلین، سیاہ مریج، اور گہ، اٹھلین  
 الای، خور دلاں، مویں سفید، سیاہ  
 چیلوں، پانچ نک، اسی، جو کھا، اسبندھا، سوچو  
 چیلوں، اسی، مریج، برگ، تازہ، کو کھل، کو پانی،  
 کہ مناسب، برتن، میں، رکھ، کو آگ، پر، رکھ، جب، پھٹ  
 جائے، تو پانی، کو کھان، کر، لو،  
 شیر، پیر، روکا، جننے، والی، کا، دودھ،  
 شیر، پیر، روکا، جننے، والی، کا، دودھ،  
 شیر، پیر، روکا، جننے، والی، کا، دودھ،

۴۰۰۔ فاضل حسن پٹہ، صاحب ادارہ اول و آخر میں چند بار درویشوں پر بھی اجداد کے گھوڑے کی پانی کے ہمراہ صبح و شام پھانک دینا کر رہا۔

فتنہ مستریان مباہلہ، مباہلہ والوں کی تردید محمد یا مبین تاجر کتب قاہرہ سے دومیر منگائیں۔



## تعلیم باب

(حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی تقریر سے نوٹ کیا گیا)

۱) قیامت سے نسخ اسلام اور میرے دعویٰ کا وقت  
مراد ہے (۲) حشر سے باب کے دعویٰ کی اشاعت مراد  
ہے (۳) لقاء اللہ سے مراد باب کی ملاقات ہے ،  
(۴) برزخ سے مراد خود باب ہے ، جو انبیاء کے درمیان  
برزخ ہے (۵) میری کتاب قرآن سے افضل ہے ،  
(۶) میری کتاب کے علاوہ کتب کی تعلیم و تعلم حرام ہے ،  
(۷) نکاح بلا رضا والدین اور عدم موجودگی شاہدین ہونا  
چاہئے ، بعد میں گواہ دستخط کریں (۸) مقامات مقدسہ  
تباہ کئے جائیں ، قبور انبیاء اکھاڑ دی جائیں (۹)  
خانہ کعبہ کو گرایا جائے (نحن اللہ ہاد صھا) اور  
اسکی بجائے شیراز میں جو اسکا مولد ہے ، انیس مکان  
بنائے جائیں ، جن میں سے ۱۸ مساجد ہوں ، انکی زمین  
جبرائی جاوے ، (۱۰) حج شیراز میں کیا جاوے ، عورتوں  
کو معاف ، گمرات کے وقت جائز ہے (۱۱) کوئی وصیت  
بغیر دستخط باب یا خلفاء باب کے قائم نہیں رہ سکتی ،  
(۱۲) آئندہ کے لئے ۱۹ مہینے ہونگے ، اور ہر مہینہ کے  
۱۹ دن ، اور آخری مہینہ سے پہلے ۵ دن ایام حراء کھلائینگے  
آخری مہینہ ۲۰ رمضان کو ختم ہوتا ہے ، پنجہ ذرذبدہ  
کو عید قرار دیا ہے ، جو رمضان سے پہلے ہو (۱۳) روزہ  
طلوع فجر کی بجائے طلوع شمس سے شروع ہوگا ، (۱۴) ان ظلم  
کے مال کا حقدار باب ہے ، اور عدلاً حاصل شدہ کا  
خمس باب کو ملیگا ، (۱۵) مردوں کے لئے ہسپتال

چاہئے جو ہر وقت پسے رہیں ، اور عورتوں کیلئے دائرہ  
ہو جس کے اندر ”اللہ ابی“ لکھا ہوا ہو (۱۶) پانچ  
چیزیں پاک کرتی ہیں ، ہوا ، پانی ، آگ ، مٹی ، البیان  
کا پڑھنا (۱۷) بچہ کی ولادت کے وقت نماز پڑھنی  
چاہئے ، جس میں پانچ تکبیریں ہوں (۱۸) جنازہ میں  
۴ تکبیریں ہوں (۱۹) مذہب کے مطابق قبر شیشہ  
کی چاہئے ورنہ سقیل شدہ پتھر کی (۲۰) مردہ کی انگلی میں  
یا قوت کی انگوٹھی ضرور چاہئے (۲۱) گالی دینے والے پر  
۹۵ مثقال سونا ڈنڈ ہے ، مگر اس سے مانگنا جائز نہیں  
خود ہی دے تو دیدے (۲۲) ۵۵ مثقال سونے  
پر زکوٰۃ ہے (۲۳) مرد سلام کہنے والا ”اللہ اکبر“  
کہے اور جواب میں ”اللہ اعظم“ کہے ، عورت سلام  
کہنے کے لئے ”اللہ ابی“ اور جواب میں ”اللہ اجل“  
کہے (۲۴) مہر ۹ مثقال سے ۹۵ مثقال سونے  
تک ، شہر والوں کے لئے ، ایک قیراط زائد ہو جانے  
سے نکاح فسخ (۲۵) طلاق مرد کے ہاتھ میں ہے ،  
۱۹ مہینے پہلے اجتناب کرے ، طلاق کے بعد ۱۹ دن  
تک رجوع کرے (۲۶) طلاق ۱ دفعہ ہو سکتی ہے  
(۲۷) رشیم ، سونا چاندی جائز ، بلکہ یا قوت والی  
چاندی کی انگوٹھی ضرور پہنے (۲۸) ۵ سال سے زائد  
عمر کے طالب علموں کو پانچ سوٹے مارنے جائز ہیں  
اگر استاد پانچ سے زائد مار بیٹھے تو ۹ دن تک بوی

یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرے کے بعد ظاہر ہوگی ، بلکہ حقیقی نجات وہ ہے ، کہ اس دنیا میں زندگی دھلائی ہے (سید موعودؑ)

ضرورت نبی :- نبی کی ضرورت ہر سال محمد یا مین تاجر کتب قادیان سے صرف ایک آنہ کو ہے ،



الم امام باقی سلسلہ احمدیہ۔ انزل نکھائی تختہ (ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے)

حرام درنہ ۹ انتقال سونا باب کو دے، طالب علم کو کرسی پر بٹھا دے (۲۹) عیدیں دو ہیں، عید رمضان، عید پیدائش باب (۳۰) سال میں سے ایک ساری رات جاگنا چاہئے۔

## تعلیم بہاء اللہ

(۱) مہینے اور روزے باب والے (۲) مہینوں کے نام بہاء، جلال، جمال، عظمت، نور، رحمت، کلمات جمال، اسماء، عزت، مشیت، علم، قدرت، قول، ساجد، شرف سلطان، ملک، علا (۳) دونوں کے نام، سبت کا نام جلال اتوار کا جمال، پیر کا کمال، منگل کا فضال، بدھ کا عدل جمعہ کا استجلال، جمعہ کا استقلال (۴) عیدیں چار ہیں، العید الاظم یعنی عید رمضان، عید نیروز کے تینیس دن کے بعد ۲۹ دن تک، عید میلاد باب، عید میلاد بہاء، عید نیروز لوط اور بھی دو عیدیں ہیں، عید درویش دوجب کو، عید میلاد عیسا (۵) نماز کل روزہ، تین صبح، تین دوپہر، تین شام (۶) قبلہ جگہ شیراز (۷) حجازہ میں چھ تکبیریں ہوں جنہیں اسکی کتابوں کی آیات پڑھی جاویں درنہ (۸) نمازیں شعر ناجائز نہیں (۹) نشیم کا استعمال بھی جائز نہیں (۱۰) بیمار اور بوڑھے کو نماز معاف (۱۱) وضو ناگھ اور منہ دھونے کا نام ہے اگر پانی نہ ہو تو بوسہ لگائے (۱۲) اکاٹھسہ پانچ دفعہ کہے (۱۳) باجماعت نماز معاف (۱۴) عورتوں کو حیض کے ایام میں نماز روزہ معاف صرف بسم اللہ طلعتہ الحمال وضو پڑھ کر لیا کریں (۱۵) سفر سے جہاں آئیں وہاں ایک سجدہ کر لیا کریں درنہ سب ان اللہ وغیرہ کہیں (۱۶) روزہ بیمار، مسافر، حاملہ، دودھ پلانے والی کو معاف (۱۷) عید ایام کا قائم، (۱۸) روزانہ نمٹہ ہفتہ دھو کہ ۹ دفعہ مد اللہ الہی، کا وظیفہ کرنا ضروری ہے (۱۹) قتل، زنا، غیبت، جھوٹ حرام ہیں (۲۰) جس میت کی اولاد نہ ہو تو اسکا ترک بیت العدل کو ملے گا، اولاد

ہو تو ایک نکتہ بیت العدل کو (۲۰) راشی مکان لڑکوں کو ملے نہ لڑکیوں کو (۲۱) جہاں بھائی ہوں بیت العدل چاہئے نہ لڑکے ہوں تو کوئی حرج نہیں (۲۲) حج آمدہ مکہ کیا جائے (۲۳) حج مردہ پر فرض عورتوں کیلئے جائز (۲۴) کوئی کسب کرنا ضروری ہے (۲۵) یا فقہ حرم ہے (۲۶) سر کے بال نہ منڈوائے جائیں (۲۷) چور جلا وطن اور قید کیا جائے یا بچے پر داغ دیا جائے (۲۸) سونے چاندی کے برتن جائز ہیں (۲۹) لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم جبراً ہوا (۳۰) زانی و زانیہ انتقال سونا بیت المال میں داخل کر دیں (۳۱) زخم اور مار کی دیت ہے (۳۲) مہینے میں ایک دفعہ دعوت فرم ہے (۳۳) دوسے زیادہ میویاں ناجائز ہیں، (۳۴) ماں باپ کی رضا شادی کی وقت ضروری ہے (۳۵) سفر پر جاتے وقت بیوی کیلئے مدت مقرر کر جائے اگر کوئی عجوبہ پیش آجائے تو اسکو اطلاع دے درنہ وہ ۹ ماہ کے بعد نکاح کر سکتی ہے (۳۶) اگر عیال بیوی میں تنازع ہو تو ایک سال تک صبر کرے (۳۷) طلاق تین ہیں ایک ایک ماہ کے بعد (۳۸) ایام غنہ کا خراج مرد کے ذمہ نہیں (۳۹) غلام بنانا حرام ہے (۴۰) سو انتقال پر ۹ انتقال زکوٰۃ ہے (۴۱) صرف ماں سے شادی حرام ہے، چنانچہ محمد علی بن سے جو ایشادی پر مصر ہے (۴۲) دین کی متعلق سوال جائز ہے (۴۳) قبر لڑکھنڈ کی بھی نہ ہو تو کھڑکی کی ہو (۴۴) دفن ہر لڑکھنڈی کیڑوں میں، لڑکھنڈی کیڑوں تو سوئی ہی ہوں، پانچ نہ ہوں تو ایک ہی ہو (۴۵) لاش شہر سے ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے زائد نہ لی جائے (۴۶) سوال کرنا ناجائز ہے مانگنے والی کو نہ دیا جائے (۴۷) اسباب مکان ۹ ماہ کے بعد سب بدل دیا جائے اگر طاقت نہ ہو تو معاف (۴۸) اگر میمنہ میں دن میں ایک دفعہ سردیوں میں تین دفعہ

ذریع انسان سے لے کر دوسرے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں، مگر قرآن

مداہل و دوسرے جائیں (۴۹) والدی مندرہ والی جائز ہے (۵۰) متحول کی دیت ایک سو انتقال سونا ہے (۵۱) از دیو بون (۵۲)

صلوۃ الاویان: جملہ مذاسب کے طریق عبادت، محمد یا مہین تاجر منتخب قادیان سے دو آنہ پر ملتی ہے۔

امرت پونی

اس میں نیل محرائی بوٹیوں کا سنت نکالا سوا ہے، قوت مردی کو طاقت بخشنے والی ہے، تمام نقائص کی دافع ہے، قوت منویہ کے جراثیم کو مضبوط کرتی ہے، اس کے استعمال سے قوت ہاضمہ اور معدہ کی طاقت بڑھتی ہے، دودھ، گھی زیادہ پچنے لگتا ہے، پھرہ کی رنگت صاف ہو جاتی ہے اور تازہ خون پیدا ہونے لگتا ہے، جگر کی کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے، مرض نسیان اور بواسیر کیلئے بھی فائدہ مند ہے، دائمی نزلہ، زکام، کھانسی، اور پیشگی قبض کیلئے اکسیر ہے، سستی اور کمزوری کے لئے بھی سود مند ہے، اس کے استعمال سے مروارید، کستوری، زعفران، عنبر، یا قوت چھوٹ جاتے ہیں، زیادہ تعریف فضول ہے، ایک بار منگا کر اور استعمال کر کے آزمائش فرمادیں،

ایکس روزہ فوراً اک معہ امت رس، عجل

تیس، علیہم السلام، فقیر احمد خاں حکیم حادق چھاؤنی جالندھر

# آفتابی ست سراجیت

گویا یہ مقوی مفردات کا بادشاہ ہے، خالص ست سلا جیت کا ملنا محال اور غیر ممکن نہ سہی تو مشکل ضرور ہے، نقلی ست سلا جیت نے لوگوں کو نقصان ہی نہیں پہنچایا بلکہ اصلی کے فوائد سے بھی وہ لوگ محروم ہو گئے، ہمارا اشتہار صرف بذہنی سے چھنے والوں کے واسطے مفید ثابت ہوگا، بہت زیادہ رعایت کیساتھ قیمت درج کی جاتی ہے، صبیحیل شرح سے ملے گا کہ آزادانش کھئے،

۱۰۔ اول سے سہ تولہ کے خریدار کو فی تولہ ستر  
 ۲۰۔ " " " " " " " " " " " "  
 ۳۰۔ " " " " " " " " " " " "

عبد الغفار عبد الغنى احمدى رحمت اللطيف كشمير

سے کا پتہ

ہم اپنی مارکہ سنگا پور کے ربر رسول سفید و براؤن بوٹ  
 رزلن ترین قیمتوں پر سپلائی کرتے ہیں، ہمارے  
 سنگا یا ہوامال یقیناً آپ کو زیادہ فائدہ مند اور پائیدار ثابت  
 ہوگا، چینی اور شیشے کا سامان، ہوزری، ارمال سفید  
 و رنگین، گرمیوں فون کی سوئیاں، سیلٹیں، سیکنڈ ہینڈ  
 کوٹ اور کٹ بیس کی قسم کا مال بھی ہم سے ہر وقت  
 دستیاب ہو سکتا ہے، ان کے علاوہ ہر قسم کا سامان نہایت کم  
 قیمت پر ہمارے ہاں سے طلب فرمائیے، اس امر کا خیال رکھیں کہ  
 صرف راجہ سے سنگا یا ہوامال سندھ، پنجاب، اور وسط ہند کے  
 لئے خاص طور پر سسٹنڈ پڑ سکتا ہے، تفصیلات کے لئے  
 ہماری فرم سے خط و کتابت کریں،

میرزا ابوالفتح میرزا حسن ابن میرزا حسن کی گواہی



# حَبِّ اَٹھرا حبسٹرو

(محافظ جنین)

(اسقاط حمل کا مجرب علاج)

## شناخت

جن کے گھر میں حمل گر جاتے ہیں، مُردہ بچے پیدا ہوتے ہوں، پیدا ہو کر امراض ذیل ہوسر جاتے ہوں، مثلاً سبز، پیلے دست، قے، پسلی کا درد، میحش، دام الصبیان، نمونیا، پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے، پھنسی، چھالے نکلنا، بدن پر خون کے دھبے پڑنا، بعض بچوں کی پیدائش کا ناکمل ہونا، بعض بچے کا بدن زہر باد کا کھایا ہوا ہونا، بچہ دیکھنے میں موٹا تازہ معلوم ہونا، بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا، بعض کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا، مگر لڑکے زندہ نہ رہنا، اور اٹھارہ سال سے پہلے ہی فوت ہو جانا وغیرہ، اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں، ڈاکٹر مس کیرج کہتے ہیں، اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان تباہ و برباد کر دیے، اور لاکھوں گھر بے چراغ کر دیے، جو ہمیشہ ننھے بچوں کے مُنہ دیکھنے کو ترستے رہے، اور اپنی قیمتی جائیدادیں غیروں کے سپرد کر کے دائمی دُلع دل پر لے گئے، مولیٰ کی کم اس مرض سے امن میں رکھے، امین، خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنسز دواخانہ معین الصحت نے استاذی المکرم قبلہ نور الدین شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر سے طب سبقتا پڑھی، اور حضور کے حکم سے سولہ سے دواخانہ مذکور قائم ہوا، اور اٹھرا کا مجرب ترین علاج حب اٹھرا حبسٹرو کا حضور کے ارشاد سے اشتہار دیا، تاکہ خلقِ خدا فائدہ حاصل کرے، اور احتیاطاً گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹر بھی کروالیا ہے، تاکہ پہلک کو کسی ملنے جلنے نام دیکھنے سے دھوکہ نہ لگ جائے (یاد رکھیں) یہ حب اٹھرا حبسٹرو حضرت مولانا استاذی المکرم کا ہی مجرب نسخہ ہے، اس نسخہ کو نہ کوئی بنا سکتا ہے، اور نہ حب اٹھرا حبسٹرو فروخت کر سکتا ہے، صرف ہمارے دواخانہ کے لئے رجسٹرڈ ہے، آرڈر دیتے وقت حب اٹھرا حبسٹرو اور دواخانہ معین الصحت یاد رکھیں، حب اٹھرا حبسٹرو نے ہزاروں گھرانوں کو بچوں سے بھر لوہ کر دیا ہے، اس کے استعمال سے بچہ بفضلِ خدا ذہین، خوبصورت، تندرست، مضبوط، اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے، اور مایوس والدین کیلئے راحتِ قلب ہوتا ہے، قیمت فی تولہ پھر مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگانے پر صرف گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک، اور نصف منگوانے پر صرف محصول معاف ہے

حکیم نظام جان اینڈ سنسز دواخانہ معین الصحت قادیان

تقریر اور خط :- تصنیف حضرت اقدس علیہ السلام، محمد یامین تاجر کتب قادیان سے ۳۳ کو ملتی ہے

# اکسیر البدن کا معجزہ

بلاشبہ دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زوردار اور زوردار کو شاہ زور، نامرد کو مرد اور مرد کو جوان و نوجوان بنانا اس اکسیر پر ختم ہے، نیز یہ اکسیر ملیہ یا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول طاک علاوہ۔

## جناب ملک شیر محمد خان صاحب یس اعظم کوٹ رحمت خان

ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ”میرے جسم میں جس قدر خطرناک عوارض تھے، مثلاً فالج، پسلی کا درد، پیشاب کا جلن سے آنا۔ الحمد للہ! اکسیر البدن کے استعمال سے سب کو آرام آگیا آپ جس دیانتداری سے ادویات تیار کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، آپ کی ادویہ کی تعریف جو اشتہاروں میں درج ہے ان کے اثرات بلاشبہ اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں“

## جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی اٹلین ملٹری ہسپتال

ملکٹہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ”میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بید فائدہ ہوا، جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں، براہ کرم ایک شیشی اور بندریہ وی پی بھیج دیں“ ملنے کا پتہ

## میجر نور انیسٹرنز نور بلنگ قادیان ضلع گورداسپور

حقیقی تو یہ ساقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے، ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہو نا ضروری ہے اور انفاظ کی تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں رہتی



# موتی سُر کی ضرورت

آج دنیا اس بات کو مان چکی ہے کہ موتی سُر مرہ حملہ امراض چشم کیلئے اکیر ہے، صنف بصر لکڑے، جلن، پھولا، جاللا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوبانجی، رتوند، ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سُر مرہ حملہ امراض چشم کیلئے اکیر ہے جو لوگ چین اور جوفانی میں اس سُر مرہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے، محصول اک علاوہ۔

## حضرت مسیح موعود کا خاندان مبارک تو موتی سُر کو ہی پسند فرماتا

حضرت عیال ایشیاء صاحبہ اے سلام اللہ تعالیٰ ناظر تعلیم و تربیت تحریر فرماتے ہیں کہ ”میں اس بات کو اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سُر کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا، گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں دھونے لگتا تھا، اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی ہوتی تھی ان ایام میں میں نے جس بھی آپ کا موتی سُر استعمال کیا، مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔“

## حضرت خلیفۃ المسیح اولؑ کا خاندان فی حق اہل حق موتی سُر ہی مقبول

شاہی حکیم حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اولؑ کے صاحبزادگان تحریر فرماتے ہیں کہ ”پچھلے دنوں عزیز عبدالباسط کو آشوب چشم اور لکڑوں کی تکلیف تھی اس سے قبل اور بھی کئی ایک ادویہ استعمال کی گئیں کوئی فائدہ نہ ہوا، مگر آپ کا موتی سُر بہت مفید اور کامیاب رہا۔ درحقیقت یہ بہت ہی قابل قدر چیز ہے۔“

اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شاہی حکیم حضرت مولانا نور الدین صاحب کا اصل نسخہ کس پاس ہے۔ اور پھر کون اسے زیادہ احتیاط کے ساتھ تیار کرتا ہے۔ اور آپ کا خاندان مبارک کس سُر کو پسند فرماتا،

## مسلک مسیحی اور انیسٹنسز نور بلنگ قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ امین مکمل :- مصنفہ حضرت مسیح موعودؑ محمد یابین تاجر کتب قادیان سے فی کاپی دو پیسے

جو شخص جسمانی یا نفسی کی رعات کو باطل چھوڑ دینا ہے وہ رفتہ رفتہ حسیات و حالات میں گمراہی کا رنگ پائی یا کنگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام

قادیان کا مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

## سرمہ نور حشر

قیمتی قابل قدر مقوی بصر اور دیات کا مجموعہ  
دلوں کو گوریدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا دے  
ضعف بصر ، دھندلا غبار ، جاللا ، مچھو لا ،  
نگرے ، خارش ، پڑوال ، اندھرتا ، نافونہ ،  
پانی بہنا ، سُرخ چشم ، وغیرہ وغیرہ ،  
تاثیر اور فائدہ کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا ، نظر  
کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے ،  
قیمت فی تولہ دو روپے ، چھ ماشہ ایک روپیہ

بچوں کی ہر مرض میں فوری اور کما جادو کا اثر دکھانیوالا

## بچوں کا شربت

یہ شربت سرمہ نور کی طرح ہر بال بچے والے گھر میں ہونا  
ضروری ہے ، بچوں کو تمام امراض سے محفوظ رکھنے  
کے علاوہ موٹا تازہ اور خوبصورت بنانے میں  
لانٹانی ثابت ہو چکا ہے ، خون صالح پیدا کر کے  
بچوں کے وزن کو بھی بڑھاتا ہے ، اس کے استعمال سے  
بچہ آئندہ عمر میں بھی اکثر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے  
قیمت فی شیشی چار اونس بارہ آنے (۱۱۲)  
قیمت فی شیشی دو اونس سات آنے (۷۱)

طاقت کی گولی حشر  
جو امرد بنا کر صاحب اولاد  
کی ہمار دکھا دیتی  
ہے ، قیمت یکھد گولی دو روپے آٹھ آنے (۱۱۲)

اکسیر مردی حشر  
جریان جڑھ سے ددر پھر دویا  
طاقت قائم نہ ہو تو ہم ذمہ دار  
قیمت خوراک رو ہفتہ صرف دو روپیہ (۷۱)

تربیان مٹھدہ  
لے آکیر ہے ، قیمت فی شیشی اونس آٹھ آنے (۱۱۲)

موٹی معجن :-  
دانتوں کی کل امراض میں جادو کا اثر دکھائی دیتا ہے  
دانت موٹی کی طرح چمکاتا اور خوشبودار کرتا ہے ، فی شیشی صرف ۱۲

طللاء عنبری  
بلا تکلیف بیرونی بالوں سے مردہ اعصاب  
دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں ،  
قیمت صرف ایک روپیہ (۷۱)

قہقہہ کش  
کریٹ کی جھاڑو دائمی قہقہہ بھی شریفہ نہیں  
قیمت پچاس گولی نو آنے فی درجن ۲

افروز  
کاموں والا پھوڑا ، داد ، چہل ، ملیامیٹ  
ہو جاتا ہے ،  
قیمت فی شیشی ایک اونس ایک روپیہ نصف اونس نو آنے (۹۱)

کشتہ فولاد  
فولادی طاقت پیدا ہو جائے جس شبہ ہی نہیں  
کمی خون ، کمزوری ، اعصاب گدگدہ کے لئے  
اکیر ہے ، قیمت فی تولہ صرف فی ماشہ ۱۸

اکسیر النساء  
سورنات کے امہوری ایام کی تکلیف  
یقیناً دور ہو جاتی ہیں ،  
قیمت صرف دو روپیہ (۷۱)

اکسیر خنازیر  
خنازیری جراثیم و گھٹیاں بلا تکلیف  
نیست و نابود ہو جاتی ہیں ،  
قیمت صرف تین روپے (۳۱)

اکسیر اعظم :-  
استفا حل و اٹھو کا جو علاج ہو ، بے اولادی کا علاج شریفہ مٹ جاتا ہے ، قیمت فی تولہ بارہ آنے مکمل خوراک میں تو اسات میں

تمام اودیات  
مٹنے کا پتہ  
محمد حبیب منجھڑ شفا خانہ رفیق حبیب قادیان ،  
ضلع گورداسپور  
پنجاب

عربی تبلیغی رسالے ، مصنفہ ابوالدعاء جالندھری محمد باسین تاجر مکتب قادیان سے فی رسالہ ۱۱



۵۳ امام مصلح آخر الزماں:۔ سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو +

## تعیین عداالتہ دیوانی صوبہ پنجاب ۱۹۳۷ء

نام تہوار	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	دن	نمبر	نام تہوار	تاریخ	دن	نمبر
یو ایر سڑے	یکم جنوری	۱۸ جولاء	جمعہ	۱	یو ایر سڑے	یکم جنوری	جمعہ	۱
لوہڑی	۱۲	۲۹	منگل	۱	کراتی مکر	۱۳	بدھ	۱
جمن دیو کو بندھو	۱۹	۵	منگل	۱	جمن دیو کو بندھو	۱۹	منگل	۱
بست پتھی	۱۵ فروری	۵ مارچ	پیر	۱	موت اماموس	۱۱ فروری	جمعرات	۱
عید الفطر	۲۲	۱۱	پیر	۱	جنت پتھی	۱۵	پیر	۱
مہور راتھی	۱۱ مارچ	۲۹	جمعرات	۱	عید الفطر	۲۲	بدھ	۱
محم اہرام	۲۷ تا ۲۸ اپریل	۱۷ تا ۱۸ مئی	پیر تا بدھ	۳	مہور راتھی	۱۱ مارچ	جمعرات	۱
ہولی	۲۵ تا ۲۶	۱۳ تا ۱۴	جمعرات تا جمعہ	۲	محم اہرام	۲۷ تا ۲۸	پیر تا بدھ	۳
ہولا	۲۷	۱۵	ہفتہ	۱	ہولی	۲۵ تا ۲۶	جمعرات تا جمعہ	۲
ایسٹ ہالڈے	۳۴ تا ۳۵	۱۴ تا ۱۵	جمعہ تا پیر	۳	ہولا	۲۷	ہفتہ	۱
درگا پوجا	۱۸ اپریل	۶ مئی	منگل	۱	ایسٹ ہالڈے	۳۴ تا ۳۵	جمعہ تا پیر	۳
میساکھی	۱۳ اپریل	۱۳ مئی	منگل	۱	آٹھوں کا سبب	۳ تا ۴ اپریل	جمعہ تا اتوار	۲
آٹھوں کا سبب	۵ مئی	۲۳	بدھ	۱	میساکھی	۱۳	منگل	۱
عید میلہ النبی	۲۳	۱۰	اتوار	۱	درگا پوجا	۱۸	اتوار	۱
ایسا کر ڈے	۲۵	۱۲	منگل	۱	رام نو می	۱۹	پیر	۱
بھدر کاں ایکادشی	۵ جون	۲۳	ہفتہ	۱	چشم شہید کے کر بلا	۲ مئی	اتوار	۱
ساگرہ قبیر بندھ	۲۳	۱۰	مارچ	۱	آٹھوں کا سبب	۵	بدھ	۱
نرمل ایکادشی	۲۹	۶	ہفتہ	۱	عید میلہ النبی	۲۲	اتوار	۱
بنک ہالڈے	۳۰	۱۷	بدھ	۱	ایسا کر ڈے	۲۵	منگل	۱
بیس پوجا	۲۳ جولائی	۸ سادھ	جمعہ	۱	میلہ مہاسیر	۲۹	ہفتہ	۱
رکھڑی	۲۱ اگست	۶ سادھ	ہفتہ	۱	گیارہ سو پشیرین	۲۱ جون	پیر	۱
جمن اشٹمی	۱۹	۱۲	اتوار	۱	ساگرہ قبیر بندھ	۲۳	بدھ	۱
دانت چورس	۱۹ ستمبر	۴ سادھ	اتوار	۱	بنک ہالڈے	۳۰	بدھ	۱
دوسہرہ	۱۷ تا ۱۸ اکتوبر	۲۹ تا ۳۰	منگل تا جمعرات	۳	بیس پوجا	۲۳ جولائی	جمعہ	۱
شب برات	۲۰	۴	کاتک	۱	ناگ پتھی	۱۱ اگست	بدھ	۱
دیوالی	۲ نومبر	۱۷	منگل	۱	سلو نو	۲۱	ہفتہ	۱
بھادوچ مکر	۵	۲۰	جمعہ	۱	کرشن جم اشٹمی	۲۹	اتوار	۱
مکڑی	۱۸	۴	جمعرات	۱	مادون دواستی	۱۷ ستمبر	جمعہ	۱
جمعتہ الوداع	۲ دسمبر	۱۹	جمعہ	۱	انت چورس	۱۹	اتوار	۱
عید الفطر	۵	۲۱	اتوار	۱	شب مواج شریف	۲ اکتوبر	ہفتہ	۱
کرکس ڈے	۲۱ تا ۲۲	۱۰ تا ۱۱	جمعہ تا جمعہ	۸	مہا اماناوس	۴	پیر	۱

نوٹ:۔ علاوہ ان تعطیلات کے ہر ماہ کے آخری سب کو بھی تعطیل پڑتی ہے (۲) بالیکورٹ پنجاب دیوانی مقدمات کے لئے ۲۳ اگست تا ۲۴ اکتوبر بند رہتا ہے، لیکن بعض اوقات حکام کی مرضی سے تاریخیں بدل دی جاتی ہیں (۳) اسلامی تہواروں کی تعطیلات بحال رہتے مگر ایک دن پس دیش ہو سکتی ہیں دیوانی عدالتیں مسوائے پراڈی مقامات کے ستمبر کے مہینہ میں بند رہتی ہیں

المسیح موعود:۔ وفات مسیح پر عمدہ کتاب، محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے فی کاپی ۱۰ روپے قیمت پر ہوئی ہے

اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنہوں نے یودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے، ان سب کو اسمانی سیف اللہ و درگاہ کے گرد لپی، اور یودیوں کی نصیحتات جاری ہیں (مسیح موعود)

# دی ماڈرن سٹوڈنٹس کونسل نمبر ۱ مسکلیکن روڈ لاہور

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

جو کہ ہماری اس فرم میں دیانتداری سے رعایت کیساتھ واجبی قیمت چارج کی جاتی ہے، اور ہر کام نہایت اعلیٰ سبیل اور عمدہ حسب منشاء بنا کر دیا جاتا ہے، اس لئے ہماری یہ فرم تمام لوگوں کی نظر میں ہر دلعزیز ہے، ہماری فرم ہر قسم کی پرانی اور مستعمل چیزوں کو نیا بنا دیتی ہے، اور نہایت خوش اسلوبی سے ولایت کی مانند گارنٹی شدہ کام کیا جاتا ہے، پرانی سے پرانی چیز مثلاً سائیکل، موٹر سائیکل، موٹر کار اینڈ سیونگ مشین وغیرہ ہماری فرم سے نکلی ہوئی نئی کا مقابلہ کرتی ہے، اور کوئی شخص یہاں نہیں سکتا کہ یہ چیز پرانی تھی بلکہ دیکھنے والے کو مجبوراً کہنا پڑتا ہے کہ گویا یہ چیز آج ہی ولایت سے آئی ہے، علاوہ ازیں ہماری فرم میں ایکٹرک یعنی بجلی کو ذریعہ سپرے پرنٹنگ وغیرہ کا کام بھی ہوتا ہے، ہر چیز پر ولایت کی طرح سنہری خوبصورت حروف اصل کی مانند لکھے جاتے ہیں، رنگ بھٹی حسب منشاء مثلاً لال، پیلا، بلو، سفید وغیرہ کیا جاتا ہے، ہر قسم کا رنگ بھٹی و سپرے بجلی کر نیوالا، ارزاں داموں کھانین کیساتھ فروخت ہوتا ہے، تمام خط و کتابت مذکورہ بالا یا نجی پتہ پر کی جاوے: المشفقہ شیخ غلام محمد کوٹہ والا، پروپرائٹر انیمیلنگ ورکس، دھوبی منڈی لاہور،

سائے تین آنہ گز فینسی ریشمی کپڑا  
برائے تمیض جمیر عرض ۲ اگر ۶ گز کا  
تھان ہوتا ہے نمونے کا تھان ۹ گز والا



اس شرط پر ہر شخص دی پی منگا سکتا ہے کہ تھان ملنے پر کم از کم پانچ دکان داروں کو دکھلا دیں کہ یہ کپڑا ۱۳ آنہ گز منگایا ہے تاکہ وہ بھی دیکھ کر ۶ گز کے تھان کا آرڈر دیں ۹ گز محصول اک ۸ علیحدہ خرچ ہونگے۔ ۶ گز کے تھان محصول اک معاف ہوگا۔

المشقر منیجر فینسی سٹور ۱۱۵ لودیانہ پنجاب

ٹریکٹ سیرۃ النبی والے کئی قسم محمد یامین نا جرمکتب قادیان سے فی سیکڑہ ایک روپیہ بکتے ہیں،

سچائی کی فتح ہوگی، اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور رزق کا دن آئے گا، جو پچھلے قوتوں میں آچکا ہے، اور آفتاب اپنے کمال کے ساتھ ترقی پزیر ہو جائے، رجب ۱۴۱۲ھ



## تصدیق نماز مترجم

خاکسار مرتب احمدی جہتیری نے جبکہ یہ نماز مترجم پہلی بار ۱۹۱۸ء میں شائع کی تو حسب ذیل بزرگوں سے سرٹیفکیٹس لیکر چھاپی تھی ، اب کی دفعہ اس کا گیارہواں ایڈیشن شائع ہوا ہے ۸۸ صفحہ قیمت صرف ۱۰ روپے ، جناب قاضی سید امیر حسین صاحب مرحوم مدرس اعلیٰ مدرسہ احمدیہ قادیان :- میں نے اسکو خوب غور سے دیکھا ۔ بہت عمدہ ہے ، اور بچوں کے لئے بہت مفید ہے ، اللہ تعالیٰ اس کے مصنف کو جزائے خیر دے ، (امیر حسین)

(۲) جناب مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان :- میں نے مسودہ نماز پڑھا ، صحیح اور نہایت عمدہ ہے ، اسوقت تک جسقدر باطنی قارئین لوگوں نے شائع کی ہیں ، یہ اپنی قوموں میں ان سب سے بڑھ کر ہے جو لوگ نماز کے صحیح معنی اور صحیح مسنون طریقہ معلوم کرنا چاہیں انکو ضرور یہ نسخہ خریدنا چاہئے ، (محمد سرور)

(۳) جناب میر محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان :- میں نے اس مسودہ کو اول سے آخر تک مطالعہ کیا ہے ، میں امید واثق کرتا ہوں کہ یہ کتاب نماز سیکھنے والوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوگی ، اللہ تعالیٰ مولف کو جزائے خیر دے ، (سید محمد اسحاق)

۴) جناب علامہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان :- میں نے کتاب بذات منہ ترجمہ نماز کے مسودہ کو شروع سے آخر تک سنا ہے ، متعدد جگہ میں اصلاح اور ادبی کراہی ، میرے نزدیک ہر قسم کی نماز فرضی و نفل کا علم عام

## مولوی محمد علی شاہ ایک سوال

روایت ہے کہ جب مفتی محمد صادق صاحب نے لندن کے مدعی مسیحیت پگٹ کا اشتہار حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں پیش کیا ، تو حضورؑ نے اس کی تردید میں ایک مختصر اشتہار ایک ہی صفحہ کا لکھ کر مولوی محمد علی صاحب کو بھیج دیا کہ اسکا ترجمہ کر کے اور چھپو اگر ولایت بھیج دو ۔ اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا دستخط ان الفاظ میں کیا ” النبی مرزا غلام احمد “

چنانچہ مولوی محمد علی صاحب نے اسکا ترجمہ انگریزی میں ” موی پرافٹ مرزا غلام احمد “ لکھ کر اسے شائع کیا ، جب یہ تحریر ترجمہ کیا واسطے مولوی محمد علی صاحب کے پاس پہنچی تو اسوقت مفتی محمد صادق صاحب بھی ان کے پاس بیٹھے تھے اور انہوں نے بھی اسکو پڑھا ،

اب مولوی محمد علی صاحب سے درخواست ہے کہ اگر یہ تحریر انکے پاس محفوظ ہے تو جماعت کی رہنمائی کیواسطے اسکا فوٹو چھپوا دیں اور اگر محفوظ نہیں تو کم از کم اپنی تہذات ہی اسکے متعلق شائع کر دیں ، والسلام

(خاکسار مرتب احمدی جہتیری)

## اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں

ہم نے اس نام کا ٹریکیٹ خاص طور پر مسلمانوں کیواسطے لکھی ہے ، چھپو اگر شائع کیا ہے ، چنانچہ پھر تازہ ایڈیشن چھپو یا لکھو فی سیکڑہ عشرہ محصول ڈاک ۸۸ رجسٹرڈ

عبداللہ الدین ، اللہ دین بلڈنگس سکندر آباد دکن

سفید منارہ :- پنجابی زبان والی کتاب محمد یامین ناظم کتب قادیان سے فی رسالہ ایک روپے

افسوس ہے کہ لوگ جوش اور سرگرمی کے ساتھ قرآن شریف کی طرف توجہ نہیں کرتے ، جیسا کہ دنیا دار اپنی دنیا داری پر یا ایک شاعر اپنے اشعار پر غور کرنا ہے (سید موعودؑ)

(ملاحظہ فرمائیے) : حضرت سرسار رائے تپاچے ، اللہ تعالیٰ اسکے خیر بادوں اور ایشیائے اقلندہ والی اسکے خیر بادوں کو سزا دے دینا چاہئے ، (ملاحظہ فرمائیے)

## تفسیر سورۃ فاتحہ

اے دوستو جو پڑھتے ہو اُمّ الکتاب کو سوچو دعا کے فاتحہ کو پڑھ کے بار بار دیکھو خدا نے تم کو بتائی دعائی پڑھتے ہو پچوقت اسی کو نماز میں یہ میرے رب سے میرے لئے اک گواہ ہے میرے سبب ہونے پر یہ اک دلیل ہے پھر میرے بعد اوروں کی ہے استقامت کیا

اللہ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ

(مرفوعہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما)

کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے مدد و نصرت کا بھی وعدہ فرما دیا کہ بس مجھ سے ہی مدد مانگو،

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

خدا تعالیٰ نے ہم کو اپنے حضور سیدھا راستہ طلب کرنے

کی دعا بھی سکھا دی تاکہ ہم صحیح طریق سے خدمت

دین کر سکیں

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اور دین کے صحیح راستہ پر چلنے کی وہ مکمل دعا بتائی جس

سے سیدھے راستہ کی رہبری ہو سکے اور جس پر چل کر

انعامات الہیہ حاصل کر سکے، اقرآن پاک سے معلوم

ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر ہمیشہ انعام فرمایا جو دین

کی خدمت کرتے رہے، اور اب بھی جو لوگ دین کی خدمت

کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انکو صدیق شہید، صالح، نبی مانتا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

اس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس بات سے آگاہ فرمایا ہے

کہ جس طرح ہود، اسرائیل سلسلہ کے صحیح موعود کے انکار سے

مغضوب علیہم بن گئے، اس طرح تم بھی اے مسلمانو مسیح محمدی

کے انکار سے مغضوب نہ بن جانا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، جو تمام جہانوں

کی روحانی و جسمانی پرورش کرتا ہے، اس نے اسلام سے پہلے

بھی اپنے رسولوں کے ذریعہ کل اقوام کی روحانی پرورش کی سی طرح

اسنمذہب میں بھی اپنی مصلحتیں کو ذریعہ روحانی پرورش فرمائی اور فرما ہیگا

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ

وہ رحمان ہے رحیم ہے، جزا سزا کے دیکھا ہی مالک ہے

اَيُّهَا الْعِبَادُ اِيَّاكَ تَسْتَعِينُ

ہم ہر نماز میں اس کے حضور اقرار کرتے ہیں کہ ہم تیری عبادت

کر چکے، عبادت کے معنی صرف غانہ ہی نہیں، بلکہ اس کے عبد

بنکر دین کی خدمت کرنے کے بھی ہیں، چنانچہ ہم سب

مسلمانوں کو چاہئے کہ غیر مسلم کو تبلیغ اسلام کریں جس کے

لئے ہم پیدا ہوئے ہیں، و نرات میں ۱۰-۱۰ ہر تہ

ہم لوگ خدا تعالیٰ کے حضور دین کی خدمت کا اقرار

کرتے ہیں، لیکن بہت کم ہیں جو اس اقرار کو نبھاتے

ہیں، کیا ہم سے اس کے متعلق قیامت کے روز باز پرس

نہ ہوگی، جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو اس عظیم الشان کام

(صحیح موعود)  
ہماری جماعت میں جو نوجوان ہیں وہ غلبہ پا رہیں، اگر جلد تر گذر جاتی ہے، ہر نیا سانس موت کے قریب اور قبر کے نزدیک کرتا جاتا ہے (صحیح موعود)



# کروم گولڈ مہر

گولڈ مہر کروم لیدر دنیا میں بہت مشہور مارکہ ہے جسکو لوگ فلیکس کے نام سے یاد کرتے ہیں، اس لیدر کے بوٹ و شوز پسندیدہ اور بہترین ثابت ہوئے ہیں چونکہ دیکھنے میں رنگ کا خوشنما اور ملائم مضبوط۔ پائیدار ہوتا ہے، اسکو اپنے ویسی لوگوں کے علاوہ اکثر یورپین لوگ بھی پسند کرتے ہیں چونکہ اس کے بوٹ و شوز عرصہ دراز تک رہتے ہیں اور خراب نہیں ہوتے، اگرچہ یہ چمڑہ اپنے ہندوستان میں طیار ہوتا ہے، مگر اپنی نوعیت اور خاصیت میں ممتاز ہوتے ہوئے ولایت کا مقابلہ کرتا ہے اور انھیں ایک پنجابی ہے کہ باوجود اسٹاک میں مدت دراز تک رکھے رہنے سے بھی ملائم اور اپنے اصلی رنگ پر قائم رہتا ہے، اسکو اگر تمام چمڑوں کا سرتاج کہا جائے تو بجا ہے، اسکی ایجنسی ہمارے پاس عرصہ دس سال ہے، لیکن ایک بیوپاری کو بھی کسی قسم کی شکایت نہیں ہوئی، بلکہ ہم سے خوش ہیں، اور کافی فائدہ سے اپنا اپنا کام کر رہے ہیں نوٹ ۱۔ ہمارے پاس اپنا کارخانہ شمس ٹینری لاہور کا مال ویسی باجھی اور ہارنس کا چمڑہ اعلیٰ طریق سے طیار ہوتا ہے، یہ بھی ایک مشہور مارکہ چمڑہ ہے، نوٹ ۲۔ چائنا کروم کلکتہ کا بھی کافی بیگانہ پر ہم کام کرتے ہیں، لاہور سے بھی روانہ ہوتا ہے، اور کلکتہ سے بھی روانہ کرایا جاتا ہے، نوٹ ۳۔ طیار کردہ کوپر این مینی کا پور کی اشیا، فلیکس کروم لیدر، سوئیڈ لیدر، سیڈ لری چرم وغیرہ بھی سپلائی کیا جاتا ہے، گولڈ مہر کروم لیدر ایجنٹ برائے

پنجاب۔ سندھ۔ سرحد۔ بلوچستان

ابن۔ ایم۔ شمس الدین۔ اینڈ کو عقیب چمڑہ منڈی سلطان پور لاہور

مہد اہام حضرت مامن اسلام و حامی دین :- امن است در مکان محبت سرائے ما

میرزا قاسم علی خان صاحب دہلی کے تیسرا جلد ہے جس میں اس کی طرف سے جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب اس کی طرف سے ہے۔

## مرد و عورت کے تعلقات بہترین تصنیف

### کتاب ذوق شباب جلد سنہری

مصنف عالیجناب سر اجالہ طب حکیم مختار احمد صاحب مختار  
ایڈیٹر رسالہ طب جدید لاہور

ہماری اس کتاب کے مطالعہ سے جوان اور بوڑھے بے حد لطف اندوز ہونگے، جس محنت اور کوشش سے یہ تحفہ نایاب مرتب کیا گیا ہے وہ صرف دیکھنے سے ہی تعجب رکھتا ہے، اس کتاب میں مرد و عورت کے جنسی تعلقات پر نہایت عالمانہ بحث کی گئی ہے، علاوہ ازیں مرد و عورت کے امراض کا مفصل بیان کرنے کے بعد ان کے علاج میں ایسے سے تیرہدہت اور خاندانی مجربات ظاہر کئے گئے ہیں جن کی بدولت گیا گزرا انسان بھی دوبارہ جوانی کا لطف اٹھا سکتا ہے،

بدن کو بڑھانے اور طاقتور رہنے کیلئے ایسی اغذیہ لکھی گئی ہیں جن کے استعمال سے کمزور و نحیف مردہ صورت انسان قابل رشک جوان ہو سکتے ہیں، باوجود اس قدر خوبوں کے کتاب کی قیمت جلد سنہری صرف ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول

صلحہ کا پتہ

کتاب خانہ طب جدید لاہور  
لاہور

## میری پیاری بہنوں

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ عورتوں کی اس کو عورتیں خوب سمجھ سکتی ہیں، اور علاج بھی عورتیں ہی بہتر صورت میں کر سکتی ہیں، میرا تجربہ ہے، کہ مرد اپنی عورتوں کے علاج سے اکثر غافل رہتے ہیں، پس اگر آپ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت آنے کا مرض ہے یا ماہوار باقاعده نہیں ہے، تکلیف سے آتے ہیں، سرور درہنہ ہے، کام کاج کرنے سے ٹھکان محسوس ہوتی ہے، طبیعت بگڑ رہتی ہے، تو آپ فضول دواؤں پر زہم ضائع نہ کریں، بلکہ میری خاندانی مجرب دوا بنام راحت کے استعمال سے دوبارہ صحت حاصل کر لیں، یہ دوا میری خاندانی مجرب ہے اور ہزاروں بہنیں صحت یاب ہو چکی ہیں، قیمت مکمل خوراک دو روپیہ ہے (علا) اور محصول ڈاک چھ آنے (۶/۴) خرچ ہوتا ہے، لنگا کر موزی مرض سے نجات حاصل کریں،

ملنے کا پتہ

ایچ۔ نجم النساء بیگم مالک دہلی

بہار دنیواں شاہدہ لاہور

نبی اللہ کا ظہور :- دیکھا محمد یاسین تاجر کتب قاریان سے بجائے آنے کو آدمی نیت سے لو



ماہوں میں لیتو! ہماری ادویات میں طاقت کے حیرت انگیز خزانے پوشید ہیں

ضعف باہ - جریان - سرعت - اختلام کا یقینی شرطیہ علاج  
نوٹ تازہ - قوی بارعب - ذی وجاہت - خوبصورت اور سرخ و سفید بانیوالا خاص مرتب

## ذوق شباب (رجسٹرڈ)

آج اپنا وزن کرو، اور اسے ایک مہینہ کھانے کے بعد پھر تولو، اس دوا کے استعمال سے سیروں دودھ،  
کئی چھٹانک مکھن روزانہ ہضم ہو جاتا ہے، کئی کمزور مردہ صورت اسے کھا کر موٹے، تازے، قوی الجسم،  
سرخ سفید بن گئے ہیں، اس کو کھاؤ اور بدن میں طاقت بھر لو، ذوق شباب نہایت قیمتی اور بہترین  
اجزاء کا مجموعہ ہے، جسکے کھانے سے بدن میں ایک نئی روح اور طاقت کی لہریں دوڑنے لگی ہیں، خون اس قدر پیدا کرتی  
ہے کہ چند دنوں میں مرجھا یا ہوا زرد چہرہ سرخ سفید بارونق ہو جاتا ہے، جریان، اختلام کو خاص طور پر روکتی اور مادہ نمونہ  
کو بکثرت اور صحیح پیدا کرتی ہے، معدہ جگر کو خاص طور پر طاقت دیتی ہے، قیمت برائے پندرہ یوم دو روپیہ آٹھ آنہ (بہار)  
ملنے کا پتہ - دواخانہ طب جدید - دہلی دروازہ - لاہور

وکیوں، سیرسٹروں، سکولاسٹروں، دماغی کام کرنے والوں کیلئے تحفہ

## روح دماغ

یا  
مرواریدی

دماغ کو اس قدر طاقت پہنچاتی ہے کہ ایک دفعہ کا سنا ہوا یا پڑھا ہوا بھر کبھی نہیں بھولتا، نسیان کو دور کرتی ہے،  
جن لوگوں نے اس کو استعمال کیا ہے، وہ جانتے ہیں کہ دن بھر دماغی کام کرنے سے کیا مجال نہ دے بھی تھکن محسوس ہو، نہ کبھی سر  
درد کی شکایت، نہ سر چکرائے گویا زہن کو غیر معمولی جلادیتی ہے، اور حافظہ نہایت قوی ہو جاتا ہے، جسکو کمزوری دماغ  
کی وجہ سے ہمیشہ سرد و درہتا ہوا ہونگے لئے اسکی بات سے کم نہیں، علاوہ انہی مقوی باہ حد درجہ کی ہے قیمت فی ڈیمین روپیہ

ملنے کا پتہ - دواخانہ طب جدید اندرون دہلی دروازہ - لاہور

البرق :- روشنی میں دکان محمد یامین تاجر کتب قادیان سے ہر کسی بجائے ہر کوئی

ہر سال کی ایک سطر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح کو دو دروازہ دی ہوں اور دوسرا دروازہ اختلافا کا حکم ہوں۔ ان ناموں سے روئے لے کر دیکھو

۴۔ الہام حضرت مہدی وقت عیسیٰ دوران :۔ اٹھو نمازیں پڑھیں اور قیامت کا نمونہ دیکھیں

بابا آنکھیں بڑی نعمت ہیں!

## سرمد حامی البصر

اسکے چند روزہ استعمال سے بفضل خدا البصارت کی ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے، اور وہ دوست جو عینک کے سختی سے محتاج تھے عینک چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، انجربہ شرط ہے، فی شیشی صرف ایک روپیہ علم

## ہاضوم

خوش مزہ، خوش رنگ، خوشبودار، چوہن

برٹ کی تمام بیماریوں کیلئے، کسیر غذا، کسیر پٹھہ کرکھا دیں ہاضوم کی ایک چٹکی سے ہضم ہو جاتی ہے، لہذا ہر کسیر خوشمیزہ اور خوشبودار کر کے سے پورے تک باقی رکھا سکتے ہیں قیمت فی شیشی صرف (علم)

## پیر بھاکر اوٹنڈہ بالیہ امرنسر

وسید راج پنڈت دیوان چند جی وید پر بھاکر جنہوں نے ہمالیہ پر بن کی پہاڑیوں میں محوم کہ نہایت نایاب ادویات چھل کی ہیں، جن سے سینکڑوں بھائی اور بھینس فیضیاب ہو چکے ہیں، امرنسر میں آئے ہوئے ہیں، پنڈت جی انجربہ یعنی جنکے بچے پیدا ہو کر جاتے ہیں، اور بالآخر پنڈت جی جنکے اولاد ہوتی ہی نہیں، جیسی ٹوڈی امراض کو دور کرنے میں نہایت کامیاب ثابت ہوئے ہیں، اور بچوں کی امراض کا علاج خاص طور پر کرتے ہیں، اسلئے ضرور نفع مند اصحاب کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں، الملتخص

وسید راج پنڈت دیوان چند وید پر و پراسر پر بھاکر اوٹنڈہ بالیہ گلی دیوی والی پور پریل امرنسر

مفت! مفت! مفت! ہر اس شخص کے لئے جو صحت اور تندرستی کا خواہاں ہے

## سالہ حامی الصحت لالہ پور

یہ ماہنامہ حکیم مرزا محمد شفیع صاحب احمدی عمدة الحکام کی ادارت میں پبلک کی خدمت کو رہا ہے،

## سال بھر مفت

مطالعہ فرمائیے،

قواعد اور نمونہ کے لئے پتہ ذیل پر آج

ہی ایک کارڈ لکھیں،

## صلہ کا پتہ

منیجر سالہ حامی الصحت چھپنے بازار لالہ پور

## بینطیر تحفہ

خاکسار نے ایک خوب آزمودہ تجربہ کے بعد نسخہ طیار کیا ہے، جسکو میں چاہتا ہوں کہ دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کر دیا جائے چونکہ میں نے نہایت مشقت سے یہ نسخہ بنا با ہے اور اس کا نام معفوف امساک رکھا ہے،

قیمت مع محصول ایک روپیہ (علم)

نیز میرے ہاں ہر قسم کا دلائی و دیسی چڑھ ارزاں نرخ سے فروخت ہوتا ہے، اور ہر قسم کے بوٹ و ٹوڑ بھی سپلائی کیے جاتے ہیں،

شیخ محمد رفیع سودا پریم منقل احمد مجھ پور

لوگ نہاداری مخالفت کر گئے پر تمام ان کو داری سے مجھاؤ۔ اور خوش گو کہ کرام میں نہ لادو۔ یہ میری وصیت ہے اس سے مراد

نارنج اسلام :۔ دوکان محمد یامین تاج رحمت قادیاں پر بجائے لئے صرف معصوم کو ملتی ہے



۶۱۔ اہلما حضرت احمد مدنی نبوت بہ ایک وبا پڑ گئی۔ کئی بیماری دشمنوں کے گھروں پران ہو جاوینگے

## خوشخبری

ہم لوگوں نے کافی عرصہ سے لاہور فرب احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ میں اپنا کام شروع کر رکھا ہے ہر جمعہ و ملت کے افراد ہم سے ایسی کپڑے کی اشیا مثلاً ہر عرض و طول کا سوتی کھنڈ۔ درمی۔ طاف۔ بچھونے۔ چوٹی۔ کیس۔ تولیے۔ چادریں۔ کٹھی وغیرہ۔ اس لئے خریدتے ہیں، کہ ہمارا مال دوسروں کی نسبت پامیدار مضبوط اور ارزاں ہوتا ہے اسلئے خصوصاً لاہور کے گرد و نواح کے لوگوں کو ہم سے مال خریدنے میں ہر طرح کا منافع ہے۔ پتہ۔  
 قاور بخش محمد عظیم تاجران پارچات احمدیہ مسجد بیرون دہلی ٹیٹ لاہور

## سنہری دارو

استعمال کرو۔ اسکا پہلا قطرہ ہی اپنا اثر دکھانا ہے اس کے استعمال سے آنکھوں کی ہر ایک بیماری مثلاً جالا۔ وعضد۔ مکرے۔ سرخی۔ خارش۔ پڑوال۔ ناخونہ۔ اور آنکھوں سے پانی کا بہنا سب کے لئے مفید ہے۔ اور نظر کی کمزوری کیلئے از حد مفید ہے۔ اس کے لگانا استعمال سے عینک چھوٹ جاتی ہے۔  
 (بچنٹوں کی ہر شہ میں ضرورت ہے)  
 اور ہمارے ہاں ہر قسم کی انگریزی ادویات بھی رعایت کے ساتھ ملتی ہیں۔  
 گرامر چند ہندو اور انگریزی دوا فروش کٹھن چل

## مفید عام گھڑیاں

علاوہ  
 محصول ڈاک  
 وغیرہ

نہیں عدد  
 پر فیکٹری  
 لمہ چھوٹ

نوٹ کریں تاکہ اگر ڈر میں آسانی ہو

ٹائم پیم ہے۔ یہ وہی ریٹر لارم ہے جو چار روپیہ تکا ایک چکا ہے، اب ریڈیم کا چار روپیہ ہے۔  
 ٹائم پیم ہے۔ یہ ریٹر لارم بالکل بک بین کا ہمشکل ہے، اس کی اصلی قیمت اب بھی ستر ہے۔  
 جیبی گھڑی ہے۔ یہ معمولی گھڑی نہیں ہے، اصلی بیورٹین، جوکل کی مضبوط قسم ہے،  
 جیبی گھڑی ہے۔ یہ گھڑی موٹے گلاس کی بھہ سکند۔ بیورٹین عمدہ جوٹوں سے مرصع قابل قدر چیز ہے  
 کلائی کی گھڑی ہے۔ یہ گھڑی بھی اوپر والی گھڑی کی ہم صفت ہر لحاظ سے اچھی ہے۔ رولڈ گولڈ لکھ  
 کم قیمت و کارآمد جیبی ہے۔ ریلوے ہے۔ جیمینی ریڈیم ہے کلائی کی لکھ ریڈیم لکھ۔  
 بڑھیا ۵ روپے۔ سنہری فینسی ۵ روپے۔ بڑھیا فینسی ۵ روپے۔

## حافظ سخاوت علی پور و پرائٹر احمدیہ و اح ایجنسی شاہجہاں پور

ایک سو پچیس سال کی جنبتی۔ جس کے ڈھائی سو صفحات ہیں خمیر یامین ناہر کتب قادیان سے ہم ہیں

سب سے اول ایجنٹوں میں سے ایک اور صفائی اخلاص پیدا کرو۔ اور پچہ دو لاکھ پچہ دو سو روپے

## راجپوت سائیکل ورکس

دنیا بھر میں نہایت مفید چیز سائیکل کا وجود ہے، کیا بلحاظ دفاتر کی آمد و رفت کے کاروباری دوستوں کا بھی بدول اس کے گذارہ نہیں، اور طالب علم کے لئے توازن حد مفید ہے، کہ بغیر اس کے علم مفقود ہے غرض کہ ہر قسم کے لوگوں کو اس کو پاس رکھنے سے ان کے کاروبار تکمیل تک پہنچتے ہیں، باوجود اس میں اس قدر فوائد ہوتے ہوئے اگر دوست اب بھی اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو افسوس ہے، اور ہم نے محض بنی نوع کی خاطر مضبوط اور پائیدار اور ارزاں دامنی سائیکلیں ہم پہنچائی ہیں، اور کچھ گاڑیاں اور ٹریسکل بھی ہماری فرم میں ہر قسم کی رہتی ہیں غرض کہ ہماری دکان پر ہر قسم کا مال اور سائیکل کا ہر قسم کا سامان سستے داموں فروخت ہوتا ہے، باہر کے دوستوں کے آرڈروں کی تعمیل نہایت احتیاط کیساتھ کی جاتی ہے، ہر طرح سے خریدار کا فائدہ ملحوظ رکھا جاتا ہے،

محبوب عالم اینڈ سنز راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور

پنجاب کے بیوپاری شہر

امرتسر میں بوٹوں کی سب سے بڑی دکان

ابن بوٹ شاپ کٹرہ جیل سنگھ

میں ہے، آپ کو جس قسم کے انگریزی یا دیسی بوتے کی ضرورت ہو اُس کی قسم سائز اور اندازہ قیمت تحریر کر دیجئے، آپ کو گھر بیٹھے وی پی پارسل پہنچ جائیگا، اگر پسند نہ ہو تو پوری قیمت واپس ہو جائیگی۔ خود بھی تشریف لا کر ملاحظہ کیجئے

دیباچہ قیمتات مکیمہ۔ دکان محمد یامین ناچر مکتب قادیان سے چار آنہ سے ملتا ہے۔

سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے، اگر تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے، کیا اس کے آگے بھی ملایا پیش کیا تو نہیں اسے مستحق قرار



**کلیان ولی** { جزیان، اخلام، سرعت انزال، نامردی کے حملے کو روک کر قوت ماہ اور اس کا پیدا کرنے کی اکیڈمی ہے، قیمت فی شیشی ایک روپیہ (ع)۔  
**کلیان طلاء** { عطر، کھوئی ہوئی قوت مردی اور سستی..... کو بحالت اصلی پر لانا ہے، اور سجد قوت پیدا کرتا ہے، آزمائش شرط ہے، قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (ع)۔  
 نوٹ:۔ ہمارے یہاں ہر قسم کے کشتہ بجات تیار ملتے ہیں،  
 سیتہ، پیچہ آر، بوہدک کلیان او شند، لیلیہ بازار، باولی آسانگھ، کٹرہ جلیانوالہ منتر

**مشتری اور زراعتی آلات** { بیشکری یعنی کماؤ کے لئے بیٹھنے، چارہ کترنے کی شیشیں، آمہنی ربٹ، انگریزی پیل، آٹا پیسنے کی میل چکیاں، فلور ملز چاولوں کی مشینیں، سیویاں، بادام روغن، آقیمہ اور پھلوں سے رس نکالنے کی مشینیں وغیرہ فیہرے کے پیشتر ہماری با تقویٰ و فہرست مفت طلب فرمائیے، ملنے کا پتہ:۔  
 ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ

**اکسیر گروہ** { در و گروہ ایک ایسا مرض ہے کہ اس کے نام سے بھی خوف آتا ہے، اس کا مریض ہاتھی بے آب کی طرح تر پتا ہے لیکن اکسیر گروہ کے استعمال سے سستہ رہی ہوئی نامرض ہو دوز ہو جاتا ہے اور ریت اور پتھری خواہ سالوں کی کیوں نہ ہوں دنوں میں باہر نکال دیتی ہے، جملہ لشد اس دوائی سے بیشمار ایسے مریض جنگوٹا کھڑوں نے صاف جواب دیدیا کہ بغیر پریش شفا مشکل ہے، مگر اس کے کھانے سے انہوں نے صحت کی صورت دیکھی مگر کم از کم دو ہفتہ کھا نا ضروری ہے، خوراک دودھ دینی مشہور قیمت فی تولہ معیار

**اکسیر لحم** { دوستوں کی خدمت میں یہ ایک ایسا تجربہ تصدیق میں کیا جاتا ہے جسے ذریعہ کم از کم دھنڑا نفوس کو صحیحیابی حاصل ہوئی، اگر آپ کے گھر میں یا کسی عزیز کے گھر میں یہ موزی مرض ہو کہ ایام کی باقاعدگی نہ ہو یا کسی تکلیف سے آتے ہیں، یا کم و بیشی کی حالت میں آتے ہیں یا سفیدی کا اخراج ہونا ہو جس سے کمزوری، کمزور و طبیعت سست۔ معمولی کام سے بھی تھکاوٹ ہو جاتی ہو، دل دھکتا یا موزہ رہتا ہے، پیٹ درد یا نفخ کی شکایت رہتی ہو تو یقیناً اس کے استعمال سے تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں، مکمل خورداک دودھ تولہ معیار

**مکتبہ احمدیہ صدیقہ شاہدہ لاہور**

خدا چاہتا ہے کہ تمہاری بستی پر پورا پورا انقلاب آوے، اور وہ تم سے ایک موت ناکٹ ہے، جس کے بعد وہ تپتے زندہ کرے گا (صبح موعود)

ہر ایک آپس کے جھگڑے اور برائیوں سے اجتناب اور عدالت کو درمیان سے اٹھا کر اب وہ وقت ہے کہ تمام دنیا باتوں سے اعراض کر کے ان کے عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جائے اور مسیح موعود

م ۴۔ اہمات حضرت مسیح وقت مصلح عظمیٰ چمک دکھلاؤنگا تم اس نشان کی پہنچ بارہ اگر چاہوں تو اس دن خاتمہ

## بلاک

عمدہ لائن۔ ہاف ٹون بلاک۔ بار عایت بنوانے اور اعلیٰ اور قسم کی چھپوائی کراٹے کے واسطے  
**سیرین پریس۔ کٹرہ جمل سنگھ نسر**  
 کی خدمات حاصل کریں

## بشارت

اکسیر مرہم ہزاروں مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں، گویا سو فیصدی فائدہ بخشنے والی ہے پچاس سالہ مریض نے اس سے شفا پائی، بشمار ٹیفیڈ ہمارے پاس موجود ہیں، اگر کسی کیسائٹھ علاج کیا جاتا ہے جو لوگ ہمارے پاس آکر علاج کراتے ہیں انکو دوائی مفت بخاتی ہے، در خط و کتابت سے قیمت دریافت کریں جو ابی کارڈ کی سانب کاٹنے والی منیٹر دوائی جس کی دوائی سانب ا قیمت عصہ ہے۔ بشمار لوگوں پر آزمائی گئی ہے، قریب لاکھ بھی اچھے ہوئے یہ دوائی پاس بنی چاہیے  
**لوہج لاہچہ چندر سنی بنیا تیرتھ جالندھر**

ایک ہزار اشتہار  
 بمعہ کاغذ

۶

چھپوانے کا پتہ  
**محمد شفیع احمدی مالک لور ایدینی**  
 کٹرہ جمل سنگھ امرتسر  
 فوٹ کم نیز دیگر ہر قسم کی چھپائی انگریزی  
 فوٹ کم عربی۔ ہندی بار عایت ہو  
 سکتی ہے،

ہر قسم کے تانبہ، پتیل کے برتن بازار سے مقابلہ ازراں پاندار خریدنے ہوں  
**غلام نبی مسکرا بند سنر کٹرہ جمل سنگھ امرتسر**  
 یاد رکھئے۔ نیز پرانے برتنوں کی مرمت بھی کی جاتی ہے

شہزادہ محمد علی بہ جس کی قیمت پیشتر مصر بنی اب امر پر محمد یامین تاجر مکتب قادیان سے منگالو۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الحمد لله الذي جعل العلم نوراً

مُحَمَّدٌ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# سلسلہ سید الشہداء

جسکے مالکان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (افراہ ابی وادی) کے درت مبارک سے کاپیاں اور پروف لیکر چھاپنے اور حضرت اقدس مسیح موعود اور خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتب بارہ بارہ چھاپنے نیز سلسلہ کی اکثر کتب کے چھاپنے کا فخر حاصل ہے۔ یورجنس سلسلہ کے جلد رسال و اخبارات مثلاً

الحکم بدرہ اسل شیخ الاذان ریو یو آف ریجینہ نور فاروق

مصباح تعلیم الدین و اور قرآن شریف سیر القرآن حمتد و ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

پارہ جات چھاپنے کا بھی فخر حاصل ہے۔

ایں سعادت پرور بازونیت تانہ بخشندہ کے سنجندہ مطبع

ام کل جبکہ غیر احمدی بریں محمدی لکچر چھاپنے و ناٹل اڈا کار کرتے ہیں۔ اجا پڑاؤں سینہ خادم اور سلسلہ قدیمی

## سلسلہ سید الشہداء

کتابدہیں حسین کتابت طباعت بیان باندہ ہر عمرہ اور بدعات کیم کیا جاتا ہے نیز تار کے زخوں پر یہ قسم کا کاغذ بھی موجود رہتا ہے۔ دوسری جگہ پر کام چھوڑنے کے قبل ہمارے اور دوسروں کے زرخ کا مقابلہ فرمائیں

المشائخ منہج الشہداء سلسلہ سید الشہداء

اے مجاہدین! شہداء البام و باگیاہوں۔ اور علوم و لائیت میں سے مجھے علم عطا ہوا ہے۔ ہجر میں صدی کے سر پر مبعوث کیا گیا۔ (مصحف کو پڑھو)

احمدیہ کا احسانِ فنِ طب پر

میں احمدیت کی ابتداء کی آپ کی مساعی جمیلہ اور تبلیغ سے  
 ہی جماعت شاہدہ اور ارد گرد کی جماعتیں قائم ہوئیں۔ یہ  
 عرصہ اتر تیس سال سے مسجد احمدیہ شاہدہ میں باقاعدہ  
 طور پر اس قرآن وحدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا  
 دینے چلے آ رہے ہیں۔ اور وہاں کے امام جماعت و خطیب  
 بھی آپ ہی ہیں۔ آپ نہایت منکسر المزاج حلیم الطبع اور  
 نہان نواز ہیں:-

نہل اندیا انجمن خادوم الحکمت

۱۹۱۲ء میں آپ نے اصلاح و تجدید طب کے لئے ایک انجمن کی بنیاد ڈالی۔ جس کے حلقہء ممبران میں ہرندربہ ملت کے اطباء و ڈاکٹر اور دیرِ رفاہی ہیں۔ اور جس کے سالانہ اجلاس شامِ رہ اور دیگر شہروں میں ہوتے ہیں۔ اور ان سالانہ جلسوں کی روٹیاں بھی باقاعدہ خالص ہوتی ہیں۔ جس میں حکیم صاحب موصوف (دہلی انجمن) اور دیگر لائق و فائق ممبران انجمن کے وہ فاضلانہ مضامین اور جدید محربات جو اجلاس میں بیان کئے جاتے ہیں مندرج ہوتے ہیں۔ ان سالانہ رپورٹوں میں سے حزرخان اسرار الحقی، درکنون وغیرہ بہت مشہور اور قابلِ دید کتابیں ہیں۔ علاوہ ان کے حکیم صاحب کی مستقل تصانیف میں سے کلیات طب جدید استادِ اطباء رطبی رسنہامام اور تبصرۃ الاطباء اور کتاب الادویع نہایت مشہور کتابیں ہیں۔ ۱۴ سال سے انجمن موصوف کی طرف سے ایک ماہوار طبی رسالہ شام

ملکیت جدید

قریباً ایک ہزار سال سے طب یونانی کے نام پر ایہ طب  
کی اصلاح و تجدید سے غافل ہو کر بجائے ترقی کے تنزل کے  
اتھاٹھا گیا ہے میں اگر چاہے تھے حضرت حکیم الامت مد لانا  
مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ  
نے ایور ویدک۔ ایلوپیتھک۔ ہومیوپیتھک وغیرہ بطبوں کے  
مرکبات کو اپنے وسیع تجربات کی عزت بخش کر نہ صرف طب  
یونانی کو بجا راجا رکھا دیئے۔ بلکہ دنیا میں ایک ایسی مکمل اور  
برید طب کی بنیاد رکھ دی جس میں دنیا کے تمام محققین  
غواہ و دیورپ کے کسی ملک کے رہنے والے تھے  
ہائیا کے کسی خطہ کے باشندے تھے ہائیکے بے شمار  
نیوں پر تجربہ شدہ مرکبات اور ہزار سال کی تحقیقاتوں  
میں مستفید ہونے کے لئے اپنے مقلد اثر میں ایک سنت  
کر دی :-

آپ کے بعد آپ کا شاگرد

استاد الاطباء و حکیم مولوی احمد حسین صاحب امیر جماعت احمدیہ  
شاہد رومینو پل کٹر شاہد روم لاہور سے آپ کی اتباع میں  
اصلاح و تجدید طب کا کام پہنچانے کے لیے۔  
حکیم صاحب مدوح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام  
کی پوری رائے صحابیوں میں سے ہیں جنہوں نے ۱۹۰۸ء  
میں احمدیت میں داخل ہو کر شاہد روم اس کے مضامینات



۶ الہام حضرت اسمٰتی بنی علیہ السلام :- ریاست کابل میں قریب سچاسی ہزار کے آدمی مرینگے :-

تبصرۃ اطباء جاری ہے جو نمبر ان انجمن کیلئے بطور آرگن ہے۔ اور نمبر ان انجمن کے لئے خاص ہے۔ غیر نمبر ان کو نہیں مل سکتا۔

## رسالہ طب جدید

علامہ اس کے ایک ماہوار رسالہ بنام طب جدید بھی انجمن کی طرف سے نہایت آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے۔ جس کا سالانہ چہرہ صرف ایک روپیہ چار آنہ ہے۔ یہ رسالہ ہر نمبر اور غیر نمبر اور ہر طبیب اور غیر طبیب نام جاری ہو کر نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ یہ رسالہ اس طب جدید کی شائع کیلئے بطور آرگن کے ہے۔ سچو انجمن ہذا نے حکیم صاحب کو جو کی ہدایات کے ماتحت دنیا کی تمام طبوں کی تحقیقات کر کے جو صحیح اصول اور صحیح علوم حاصل کر کے ایک جدید مگر مکمل طب کی بنیاد ڈالی ہے۔ اور یہ طب اس قابل ہے کہ مریضوں کی مائے ناز طب بخیر و سعادت ہو۔

## طبیتہ دارالعلوم!

عرصہ گیارہ سال سے آل انڈیا انجمن خادماں الحکومت کی طرف سے شاہدہ میں ایک طبیبہ کالج بھی قائم ہے۔ جس کی بانی شہزادہ شہزادہ اور شاہزادہ ریلوے سٹیشن کے دنیا ایک برہمن سیدان میں تعمیر کی گئی ہے۔ اور درگاہ میں ہر مذہب و ملت کے طبیب اور طبیبہ ہیں۔ ویسی کی باقاعدہ تعلیم حاصل کرتے اور افتخار اطباء ممتاز اطباء اور شمس اطباء کی بالقریب کمالات حاصل کرتے ہیں۔ جس سے پراپکٹس مفت تقسیم ہوتی ہیں

## احمدیہ شفا خانہ

اس طبیبہ کالج کے طبیب اور طبیبہ تعلیم دیتے کیلئے ہیں۔

ہی ایک شفا خانہ بھی قائم ہے۔ جس میں نہ صرف مقامی اور قریبی مریض ہی علاج کرتے ہیں بلکہ دور دراز سے آئے ہوئے مریض بھی علاج کر کے غسل و صحت کرنے کے بعد اپنے وطنوں کو کامیاب واپس جاتے ہیں :-

## غائبانہ علاج!

حکیم صاحب موصوف میں ایک کمال یہ بھی ہے کہ آپ ہندوئیہ خط و کتابت کے تمام امراض کی تشخیص کر سکتے۔ اور کامیابی کے ساتھ علاج کر سکتے ہیں۔ آپ نے علم تشخیص امراض میں ایسے اصول مقرر فرمائے ہیں کہ بغیر مریض کو دیکھنے اور بغیر نبض و قارورہ ٹرسٹ کے صرف سوال و جواب میں ہی افعال الاعضاء کا علم حاصل کر کے بتا دیتے ہیں۔ کہ جسم کا نالامعصوب کیا ہے۔ اور اس حد تک بیمار ہے اور اس عرصہ تک علاج کرینے مریض تن و رت ہو سکتا ہے

## مجدد طب

ان مذکورہ بالا علمی کارگزاروں کی بنا پر اطباء ہندوستان نے ۱۹۲۵ء میں آپ کو اودا و اطباء کا خطاب دیا۔ اور آج کل اکثر اطباء آپ کو محب و طبیب کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ اور اسی بنا پر آپ کو گورنمنٹ پنجاب نے شاہزادہ کیلٹی میں میڈیسل کمشنر مقرر کر کے اپنی دانشمندی اور قدردانی کا ثبوت دیا ہے :-

## فالحمد للہ رب العالمین



سراج الاطباء حکیم مختار احمد ممتاز دفتر طب جدید دہلی دروازہ لاہور!

برگزیدہ رسول حصہ دوم مظہر ایمین تاجر کتب قادیان سے صرف بہرہ کو ملتہ ہے

دفعہ صلیب جس کے اثر سے کیلئے اس کو دیکھا جائے۔ وہ بھی مریضوں کے خیال کو بوجھ کر ڈھکی چھپی کر کے ہر قسم کی سرپرستی کی جائے گی

**ریویو بہترین** لے خاکسار رتبہ احمدی بہتری - اپنے ناظمین بہتری ہذا کی خدمت میں  
اتماس کرتا ہے۔ اسد فوجی اختارات کا سلسلہ اندراج بہتری ہذا  
کیا گیا ہے۔ یہ محض بعض اہلکے اصرار پر کیا گیا۔ اور حتی الامکان ایسے ہی اختارات اندراج  
کیلئے حاصل کئے گئے۔ جو دیانتدار و امانت داری پر مبنی ہیں اور تمام بہترین کی خدمت میں عرض  
کیا گیا ہے کہ انہما کے اختارات اقبال کی راستبازی کو عملی جامہ پہنانیوالے ثابت ہوں۔ چنانچہ اس امر کا  
رب نے اقرار کیا۔ ہذا ضرورت سے انہما کو راستی یزین کر کے تو ملاحظہ فرمائیں

**اب بیکا نہیں مسکتے** چونکہ مسیح موعود علیہ السلام

میں دیرینہ خادم المسیح - احمد دین ڈنگوی نے  
حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علم  
اور شاد کے ماتحت ہر صدہ و تین سال سے احباب قیام  
و نیز قادیان میں آئے ہماروں کے آرام کی خاطر بطور  
ریسٹورنٹ جیسے ہر اشیا و صاف و ستھری موجود رہی  
ہے مگر میوں میں برف بوڑا - لینینڈ - فالوہ  
شرت وغیرہ کا انتظام رہا ہے۔ اور سردیوں میں  
دودھ - دہی - چائے - کیک - بنڈلیٹ - پیسٹری  
میدستی میں بغرض ہر درخت و حبیبہ چیز ملتی ہے  
احمد لینڈ پر و پراسر سوڈو اور فیکٹری تیار

ڈاکٹر الیس گانی ہو میو پیٹھک کے  
جو پہلے پھل پے کو بکھاتا تھا - ہم نے کل  
شاک خرید کر اس کی قیمت تین روپیہ  
کردی ہے جس کو بڑھ کر آپ ہو میو  
پیٹھک ڈاکٹر بن سکتے ہیں۔ اور باعزت  
روزی کھا سکتے ہیں :-

**ہر نام نگاہ حکیم چونکہ بابا ایل ام نسرا**

**احسب کھرمات سر کے موٹے تحفے**

اکسٹریٹل طالع یعنی تاب کی بنیقدوانی قیمت عیرہ اور گولیاں قیمت عیرہ ہر دو علیحدہ علیحدہ  
نیو لایف گولیاں اگر آپ سر لیک لطف اٹھانا چاہتی ہیں۔ تو آج ہی لاٹ لیاں لنگو اگر استمال کریں قیمت  
مینجہز - آسیر کھرم - چونکہ بابا ایل - امرت سر

ہماری زر گئیہما یمن تاجر کتب قادیان سے صرف اس قیمت کو ملتی ہے

میرے جو شہوت کے ساتھ تمام زلیلا و سادہ آواز گئے اور مجھے ہی دل جانتے ہیں جو وہ لائے گئے مستقیم گئے ہمارے ایک کے اکثر کا دل مر گیا۔ (مسیح موعود)



اسلام حضرت کرشن اؤنار علیہ السلام :- پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کیا مگر رجوع ہوگا

# حضرت مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہونے کے شرائط بعیت

(مقدس کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

مضمون تبلیغ جو اس عاجز نے اشتہارِ کیم و غیر کیم میں شائع کیا ہے جس میں بعیت کے لئے حق کے طالبوں کو بلایا ہے، اس کی مجمل شرائط کی تشریح یہ ہے :-

اول :- بعیت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے، کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے

شرک سے مجتنب رہیگا۔

دوم :- یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا، اور نفسانی جوئشوں کے وقت ان کا مغلوبہ نہیں ہوگا، اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے +

سوم :- یہ کہ بلا ناخوشخوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا، اور حتی الامکان نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا، اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے حسنانوں کو یاد کرے

چہارم :- یہ کہ عام خلق اللہ کو علوماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوئشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا، نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے +

پنجم :- یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور عسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا، اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا، اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہیگا، اور کسی مہیبت

ششم :- یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور پسوال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا +

کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائیگا +

ہفتم :- یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا اور جہانگیر پس جل سکتا ہے، اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا +

ہجادم :- یہ کہ عام خلق اللہ کو علوماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوئشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا، نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے +

وہم :- یہ کہ اس عاجز سے عقیدہ اخوت محض اللہ باقرار اطاعت و معرفت باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا، اور اس عقیدہ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا

تلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا، اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا، اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہیگا، اور کسی مہیبت

نہوگا کہ انکی نظریہ نبوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادماۃ الحق میں پائی نہ جاتی ہو (الذلا وہام ص ۱۵۸) یہ وہ شرائط ہیں جو بعیت کرنے والوں کیلئے ضروری ہیں

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہر ایک ایسی جماعت بنائے، کہ تمام عام دنیا کے لئے جلی اور راست باری کا موعود و مہدی و مہدی و مہدی (مسیح موعود)

سیرۃ مسیح موعود :- مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی، محمد یامین ناہر مکتب قادیان قبیلت صوفیہ دکن ہے

# حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک باتیں

(۹) فرمایا: دو لعنتی کاموں سے بچو، لوگوں کے گزرگاہ میں پاخانہ کنا، اور سایہ دار جگہوں میں مسلم کسی نے پوچھا اسلام کی بہترین کیا بات ہے؟

فرمایا: نہ داریتا می، مہمانوں کو کھانا کھانا اور ہر شخص کو خواہ تیرا واقع ہو یا نہ ہو اسلام علیکم کہنا

(۱۱) فرمایا: دو ایسی باتیں ہیں جن کے کرنے سے جنت ملیگی، اول ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ

۳۳ بار الحمد للہ، ۳۳ بار اللہ اکبر پڑھنا، دوم سوتے وقت یہی تسبیح و تحمید و تکبیر ۱۰۰ بار پڑھنا

(۱۲) کسی نے پوچھا کونسی دعا جلد قبول ہوتی ہے، فرمایا: آخری رات کے جو ن میں اور فرض نماز کے بعد

(۱۳) فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں، جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے، اور ہمارے بڑوں کی تقسیم نہ کرے

(۱۴) فرمایا: تم میں کوئی مومن نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے

(۱۵) فرمایا: جو شخص لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ خدا کا بھی شکر گزار نہیں

(۱۶) فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا خدا بھی سیرم نہیں کرتا

(۱) فرمایا: حیا اور کم گوئی، دونوں ایمان کی نشانی ہیں، بے حیائی اور بے ہودہ گو اس نفاق کے شعبہ ہیں، (ترمذی)

(۲) فرمایا: دو خصلتیں مومن میں کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں، بخل و بد خلقی

(۳) فرمایا: یتیم اور عورت کے حقوق کو ضائع کرنا سخت گناہ کی بات ہے، (بخاری)

(۴) فرمایا: اللہ تعالیٰ دو خصلتوں کو بہت پسند فرماتا ہے، مرد باری حلم، جلد بازی نہ کرنا

یعنی میانہ روی، (مسلم)

(۵) فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جو قابل رشک ہیں اول تندرستی، دوم فرصت (بخاری)

(۶) فرمایا: وہ قابل رشک انسان ہیں، پہلا وہ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال دیا اور وہ نیک جگہوں پر خرچ کرتا ہے، دوسرا وہ جس کو خدا نے علم و حکمت بخشا، اور وہ اس کو بنی نوع میں خرچ کرتا ہے (بخاری)

(۷) فرمایا: دو خصلتیں جن سے ہنر کوئی شے نہیں، اول ایمان باللہ، دوم مسلمانوں کو فائدہ پہنچانا

اور دو خصلتیں جن سے بُری کوئی چیز نہیں، اول خدا کا شریک بنانا، دوم مسلمانوں کو دکھ پہنچانا

(۸) فرمایا: دو آنکھیں ہیں جن کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، ایک وہ جو خوفِ الہی سے رو پڑی، اور دوسری جس نے خدا کی راہ میں رات گزاری (ترمذی)